بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ القمر: 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مِصباحُ القرآن

لَا یُحِبُّ اللّٰہُ 6

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیتُ القرآن

لاہور - پاکستان

0092-321-8844845

جملہ حقوق بحق بَیتُ القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں
(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مِصباحُ القرآن

لَا یُحِبُّ اللّٰہُ 6

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاذ: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ریسرچ اسکالرز ٹیم

مولانا عبدالرحمٰن اطہر
فاضل علوم اسلامیہ، ایم اے عربی و اسلامیات
سابق نائب مدیر تعلیم: مرکز ابن القاسم الاسلامی، ملتان

قاری محمد اکرم محمدی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
اُستاذ: جامعہ اسلامیہ، مرکز جاوید بن اسماعیل، لاہور، پاکستان

ڈاکٹر حافظ سعید عمران
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D(ITC)UMT
لیکچرار: ICET، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مدثر بن یوسف حجازی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

محمد عابد رحمت
فاضل علوم اسلامیہ، M.Phil(ITC)UMT
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

حافظ محمد مستمر خان
فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور
رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، پنجاب

ایڈیشن سوم، اشاعت اول .... جون 2023
ناشر .... بَیتُ القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
پرنٹر .... اعزاز الدین ٹی بی ایم پرنٹرز، لاہور، پاکستان

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ زیرِ نظر ترجمہ "مصباح القرآن" تمام مسالک میں مقبولِ عام ہے جبکہ ادارہ "بیت القرآن" نصاب سازی کیلیے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" میں بطور "**Book Developer**" رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر صرف اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، الحمدللہ۔ 2001ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری و ساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصباح القرآن" کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو منظم انداز میں سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ کا ہر ممکن تعاون درکار ہے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

بَیتُ القرآن
1-C سکندر علی روڈ، گلبرگ 2، لاہور
موبائل: 0092-321-8844845
آفس: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور	0321-4163595
ادارہ صدائے اسلام اُردو بازار، لاہور	0335-1143822
البلاغ، مرکز G10، اسلام آباد	0300-5511552
دارالسلام، مرکز F8، اسلام آباد	051-2281513
دارالسلام، مین طارق روڈ، کراچی	0321-7796655
فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی	021-32212991
مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد	0300-0997826
مکتبہ اُمّ القریٰ، جناح پارک، رحیم یار خان	0303-2696753
البلاغ، چنگی نمبر 6، بوسن روڈ، ملتان	0300-6112240

حرف اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل علیہ السلام کے ذریعے محمد ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتاب ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لیے تزکیہ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ سر انجام دیتی ہے۔

قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تا کہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالب ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک موقر اور موثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔ فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں میں پیش کر کے پھر انہی رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روز مرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔ پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے "مفتاح القرآن" والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔ "مصباح القرآن" ترجمہ قرآن یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالب قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ "مصباح القرآن" میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح القرآن" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہو گئی ہے۔

اس صفحے کے مقابل صفحہ پر روز مرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا رنگ اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعین کر دیئے ہیں تا کہ ایک اُستاد یا طالب قرآن ان کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں اُلجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہم قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہو گی جو عامۃ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کی حسنات کو حاصل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین۔

پروفیسر عبدالجبار شاکر (مرحوم)

سابق ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکم الٰہی "يَاۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ" کے اولین مخاطب اور مصداق تھے۔ بعد ازاں فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ نبوی تلقین کو محبان رسول ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری وساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے ، عمل کا جذبہ اُبھارنے کے لیے ذوق وشوق اور جہدِ مسلسل الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ "مصباح القرآن" پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریقِ تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآنِ عظیم رب کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت ، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گار کے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملاوٹوں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمہ صافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کر کے منزل کو پانا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزول کے آغاز سے ہی اوراق میں محفوظ ، سینوں میں محفوظ ، ہر آیت اور ہر سورۃ محفوظ ، اور یوں پورا قرآن محفوظ "ایک مثالی زندگی" کے شب وروز اور ماہ وسال میں آپ کی رفیقہ حیات، یارِ غار رسول ﷺ کی بیٹی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی "كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ" کی صورت جس پر "لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ" کی خدائی مہرِ تصدیق ثبت ہو چکی۔ مزید براں لاکھوں منوّر چہروں اور معطّر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ "آیاتِ قرآنیہ" کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے۔ ﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ﴾ پہلے قرآنی سبق کے نزول کے ساتھ روزِ اول سے فلاحِ دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ وتعلیم، تفسیر وتفہیم اور تیسیر وتسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک وہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہٗ اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی دانی کا ذوق وشوق پیدا کیا تاکہ اللہ کی کتاب کو براہ راست سمجھا جا سکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن وحدیث کی مبارک محفلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کرۂ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افزوں ہے۔

اُردو جاننے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شائقین کے لیے فہمِ قرآن کی ایک "طرح" جناب پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ "مصباح القرآن" میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں مانوس ہو تا جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی "نفسیاتی وحشت" دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس وتفہیم کے لیے سفر وحضر، صبح وشام وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے پارکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین وحضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت واشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ "مصباح القرآن" جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا متقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنا دیا ہے۔ "مصباح القرآن" کی طباعت واشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ "مصباح القرآن" کے اس سلسلۂ اشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور مالوں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجا طور پر ریسرچ سکالرز کی ٹیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدثر بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی واشاعتی ادارہ "بیت القرآن" اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا۔ اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اُردو خواں حضرات وخواتین کے لیے باعث ہدایت ورحمت بنتا رہے۔ اَللّٰهُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

ڈاکٹر شبیر احمد منصوری

پروفیسر مسند سیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور

تقریظ

زیرنظر کتاب "مصباح القرآن" جو کہ پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر مدنی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔
موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو رنگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجمے کیے گئے ہیں، نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ، عربی گرامر کے نکات و مسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔
دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، عوام الناس، علماء اور طلباء کے لیے اسے نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

محتاج دعا

حافظ فضل الرحیم اشرفی

مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور، پاکستان

تقریظ

پروفیسر عبدالرحمن طاہر صاحب حفظہ اللہ اُن فضلائے مدینہ یونیورسٹی میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے "الجامعۃ الاسلامیہ" سے فراغت اور سعودی حکومت کی طرف سے مبعوث ہونے کے بعد اپنے ملک پاکستان میں دینی خدمت کی خصوصی توفیق سے نوازا۔ فاضل موصوف نے قرآن کریم کے معانی ومطالب کو زیادہ سے زیادہ عام فہم بنانے کے لیے عام ڈگر سے ہٹ کر کچھ نئے تجربے کیے جس کی تفصیل آپ "عرض مرتب" میں ملاحظہ فرمائیں۔
پڑھنے والوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اسی طریقہ تعلیم کو کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ اس کا دائرہ استفادہ محدود نہ رہے، بلکہ وسیع سے وسیع تر ہو جائے اور ملک کے اطراف واکناف میں ہر جگہ قرآن فہمی کا سلسلہ اس کے ذریعے سے عام ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا، موصوف حفظہ اللہ نے اس کے لیے پہلے دو کتابیں مرتب کیں، "مفتاح القرآن" اور "مصباح القرآن" دونوں کو اللہ تعالیٰ نے قبولیت عامہ کے شرف سے نوازا۔
"مفتاح القرآن" میں عربی گرامر کو آسان انداز میں پیش کیا اور "مصباح القرآن" میں اس کے مطابق قرآن کریم کا لفظی ترجمہ اور دیگر وہ جدتیں شامل کیں جو قرآن کریم کے فہم کو آسان سے آسان تر کر دے جس کی بابت اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے۔

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾﴾ القمر 17

ایک صفحے پر خانوں میں لفظی ترجمہ اور حاشیے میں مشکل الفاظ کی وضاحت، حل لغات اور صرفی تعلیل۔ اور دوسرے صفحے پر بامحاورہ ترجمہ ہے اور اس کے حاشیے میں قرآنی الفاظ کی اُردو میں استعمال کی وضاحت دی گئی ہے۔
اس طرح "مصباح القرآن" دو ترجموں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے، لفظی بھی اور بامحاورہ بھی اور دونوں صفحے الگ الگ فوائد کے حامل ہیں۔
اب پروفیسر صاحب نے اس کا نیا ایڈیشن تیار کیا ہے، اُمید ہے کہ وہ بہت پسند کیا جائے گا، ان شاء اللہ۔
پروفیسر صاحب موصوف کی یہ عظیم قرآنی خدمت جس طرح عندالناس مقبول ہوئی ہے، اُمید ہے عنداللہ بھی درجہ قبولیت سے سرفرازی جائے گی اور ان کے لیے اور ان کے تمام معاونین کے لیے بھی ذخیرہ آخرت اور ذریعہ نجات ثابت ہوگی۔ ان شاء اللہ

حافظ صلاح الدین یوسف

مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کرکے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کردیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں: اکثر الفاظ ہم روز مرّہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہوکر خود بخود یاد ہوجاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کراتا، الحمدللہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم کے مشورے سے قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کردیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے شائع کی، اس کے بعد "مصباح القرآن" کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا شروع کیا جس میں ان علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

"مصباح القرآن" کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقہ کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایۂ تکمیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں شائع ہوچکا ہے۔ الحمدللہ۔

"مصباح القرآن" کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کرسکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات توصرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتادیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

میرے خیال میں "مصباح القرآن" اپنے منفرد اسلوب کی وجہ سے برصغیر پاک وہند میں شائع ہونے والے تمام تراجم میں سے آسان ترین اور عام فہم ترجمہ ہے، اللہ تعالیٰ اسے اُمتِ اسلامیہ کے لیے نافع اور مقبول عام فرمائے۔ آمین۔

میں تمام معاونین کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر "بیت القرآن ریسرچ ٹیم" کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹیم اور اس کار خیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر ومغفرت سے نوازے، آمین۔

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور

اُستاذ: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" (لانگ کورس) اور "معلم القرآن" (شارٹ کورس) میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل "مفتاح القرآن" اور "معلم القرآن" کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

2. بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

لَا يُحِبُّ [1]	اللّٰهُ	الْجَهْرَ	بِالسُّوْٓءِ [2]	مِنَ الْقَوْلِ [3]	اِلَّا
نہیں پسند کرتا	اللہ (تعالیٰ)	علانیہ	بُری بات کو	کہنا	مگر

مَنْ	ظُلِمَ ط [4]	وَ	كَانَ [5]	اللّٰهُ	سَمِيْعًا [6]	عَلِيْمًا [6] (148)
جس پر	ظلم کیا گیا ہو	اور	ہے	اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا

اِنْ [7]	تُبْدُوْا	خَيْرًا [8]	اَوْ	تُخْفُوْهُ [10] [9]
اگر	تم سب کھلم کھلا کرو	کوئی بھلائی	یا	تم سب چھپا کر کروگے اسے

اَوْ	تَعْفُوْا	عَنْ سُوْٓءٍ	فَاِنَّ [11]	اللّٰهَ
یا	تم سب درگزر کروگے	بُرائی (قصور) سے	تو بیشک	اللہ (تعالیٰ)

كَانَ [5]	عَفُوًّا	قَدِيْرًا [6] (149)	اِنَّ [11]	الَّذِيْنَ
ہے	بہت معاف کرنے والا	بہت قدرت والا	بیشک	(وہ لوگ) جو

يَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ [2]	وَ	رُسُلِهٖ [12]	وَ	يُرِيْدُوْنَ
وہ سب انکار کرتے ہیں	اللہ (تعالیٰ) کا	اور	اسکے رسولوں (کا)	اور	وہ سب چاہتے ہیں

اَنْ [7]	يُّفَرِّقُوْا [13]	بَيْنَ اللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ [12]
کہ	وہ سب تفریق کریں	اللہ کے درمیان	اور	اس کے رسولوں (کے درمیان)

وَ	يَقُوْلُوْنَ	نُؤْمِنُ	بِبَعْضٍ [2]	وَّ	نَكْفُرُ
اور	وہ سب کہتے ہیں	ہم مانتے ہیں	بعض کو	اور	ہم انکار کرتے ہیں

بِبَعْضٍ [2]	وَّ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ [7]	يَّتَّخِذُوْا	بَيْنَ ذٰلِكَ [14]
بعض کا	اور	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب اختیار کرلیں	اس کے درمیان

سَبِيْلًا [8] لا (150)	اُولٰٓئِكَ [14]	هُمُ الْكٰفِرُوْنَ [15]	حَقًّا ج	وَ
کوئی راستہ	وہی (لوگ)	ہی سب کافر (ہیں)	حقیقی	اور

اَعْتَدْنَا [16]	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا (151)	وَالَّذِيْنَ
ہم نے تیار کر رکھا ہے	کافروں کے لیے	عذاب	ذلت آمیز	اور (وہ لوگ) جو

اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ [2]	وَرُسُلِهٖ [12]	وَلَمْ	يُفَرِّقُوْا [17]
سب ایمان لائے	اللہ پر	اور اس کے رسولوں (پر)	اور نہیں	ان سب نے تفریق کی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
2 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔
3 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
4 فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
5 کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔
6 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
7 اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔
8 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
9 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔
10 ہٗ یا ہُ اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔
11 اِنَّ شروع میں تاکید کی علامت ہے۔
12 ہٖ یا ہٗ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
13 یعنی وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا حکم مانیں اور اس کے رسولوں کا حکم نہ مانیں۔
14 ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس اور اُن ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس اور اِن بھی کر دیا جاتا ہے۔
15 هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔
16 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
17 یُ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے، علامت لَمْ کے بعد ترجمہ اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ	اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا
الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ	علانیہ بُری بات کہنا
اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ	مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو
وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿148﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿148﴾
اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا	اگر تم بھلائی (کا کام) کھلم کھلا کرو گے
اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا	یا تم اسے چھپا کر کرو گے یا تم درگزر کرو گے
عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ	(کسی کے) قصور سے، تو بیشک اللہ تعالیٰ
كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿149﴾	بہت معاف کرنے والا بہت قدرت والا ہے۔ ﴿149﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ	بے شک وہ (لوگ) جو اللہ کا انکار کرتے ہیں
وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ	اور اس کے رسولوں کا اور وہ چاہتے ہیں کہ
يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ	وہ اللہ اور اسکے رسولوں کے درمیان تفریق کریں
وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ	اور کہتے ہیں ہم بعض کو مانتے ہیں
وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ	اور ہم بعض کا انکار کرتے ہیں
وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا	اور وہ چاہتے ہیں کہ اپنا لیں
بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۙ ﴿150﴾	اس (کفر اور اسلام) کے درمیان کوئی راستہ۔ ﴿150﴾
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ	وہ (لوگ) ہی حقیقی کافر ہیں
وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ	اور ہم نے کافروں کے لیے تیار کر رکھا ہے
عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿151﴾	ذلت آمیز عذاب۔ ﴿151﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ	اور وہ (لوگ) جو اللہ پر ایمان لائے
وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا	اور اس کے رسولوں پر اور انہوں نے تفریق نہ کی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَا	: لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُحِبُّ	: حب، محبوب، محبت۔
الْجَهْرَ	: جہری نماز، آمین بالجہر۔
بِالسُّوْٓءِ	: علمائے سوء، ظن سوء۔
مِنَ	: منجانب، من حیث القوم۔
الْقَوْلِ	: قول، اقوال، مقولہ۔
اِلَّا	: اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
ظُلِمَ	: ظلم، ظالم، مظلوم۔
سَمِيْعًا	: سمع وبصر، آلہ سماعت۔
عَلِيْمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
خَيْرًا	: خیر، خیریت، خیرخواہی۔
تُخْفُوْهُ	: مخفی، خفیہ، اخفاء۔
تَعْفُوْا	: معاف، عفو ودرگزر۔
قَدِيْرًا	: قدرت، قادر، قدیر۔
يَكْفُرُوْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
رُسُلِهٖ	: رسول، مرسل، رسالت۔
يُرِيْدُوْنَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
يُفَرِّقُوْا	: فرق، تفریق، فراق۔
بَيْنَ	: بین السطور، بین الاقوامی۔
يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
نُؤْمِنُ	: امن، ایمان، مؤمن۔
بِبَعْضٍ	: بعض اوقات، بعض دفعہ۔
يَتَّخِذُوْا	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور۔
سَبِيْلًا	: فی سبیل اللہ، سبیل نکالو۔
حَقًّا	: حق، حقیقت، حق دار۔
لِلْكٰفِرِيْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مُّهِيْنًا	: توہین، اہانت آمیز رویّہ۔
رُسُلِهٖ	: رسول، رسالت، مرسل۔
يُفَرِّقُوْا	: فرق، تفریق، فراق۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

بَيْنَ اَحَدٍ [1]	مِّنْهُمْ	اُولٰٓئِكَ [2]	سَوْفَ	يُؤْتِيْهِمْ [3]
کسی ایک کے درمیان	ان میں سے	وہی (لوگ)	عنقریب	وہ دے گا انہیں

اُجُوْرَهُمْ [3] ط	وَ	كَانَ [4]	اللّٰهُ	غَفُوْرًا [5]
ان کے اجر	اور	ہے	اللہ (تعالیٰ)	بہت بخشنے والا

ع 21 11 1

رَّحِيْمًا [5] ع ۝152	يَسْـَٔلُكَ [6][7]	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَنْ
نہایت مہربان	مانگتے ہیں آپ سے	اہلِ کتاب	کہ

تُنَزِّلَ	عَلَيْهِمْ	كِتٰبًا [1]	مِّنَ السَّمَآءِ	فَقَدْ
آپ اُتار لائیں	ان پر	ایک کتاب	آسمان سے	تو یقیناً

سَاَلُوْا	مُوْسٰٓى	اَكْبَرَ [8]	مِنْ ذٰلِكَ [9]
وہ سب مانگ چکے	موسیٰ (سے)	زیادہ بڑی (چیز)	اس سے

فَقَالُوْٓا	اَرِنَا اللّٰهَ [10]	جَهْرَةً [11]	فَاَخَذَتْهُمُ [11][3]
پس سب نے کہا	تو دکھا ہمیں اللہ	سامنے (لاکر)	تو پکڑا ان کو

الصّٰعِقَةُ [11]	بِظُلْمِهِمْ [12][3] ج	ثُمَّ	اتَّخَذُوا
کڑک (نے)	ان کے ظلم کی وجہ سے	پھر	ان سب نے بنالیا

الْعِجْلَ [13]	مِنْۢ بَعْدِ مَا [14][15]	جَآءَتْهُمُ [11][3]	الْبَيِّنٰتُ [11]
بچھڑے کو (معبود)	(اس کے) بعد کہ	آچکی تھیں ان کے پاس	کھلی نشانیاں

فَعَفَوْنَا [16]	عَنْ ذٰلِكَ [9] ج	وَ	اٰتَيْنَا [16]	مُوْسٰى
تو ہم نے درگزر کیا	اس سے	اور	ہم نے دیا	موسیٰ (کو)

سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا ۝153	وَ	رَفَعْنَا [16]	فَوْقَهُمُ [3]
غلبہ	واضح	اور	ہم نے اٹھایا	ان کے اُوپر

الطُّوْرَ [13]	بِمِيْثَاقِهِمْ [12][3]	وَ	قُلْنَا [16]	لَهُمُ
طور (پہاڑ کو)	ان سے عہد لینے کو	اور	ہم نے کہا	ان سے

ادْخُلُوا	الْبَابَ [13]	سُجَّدًا	وَّقُلْنَا [16]	لَهُمْ
سب داخل ہونا	دروازے (سے)	سجدہ کرتے ہوئے	اور ہم نے کہا	ان سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
2. اُولٰٓئِكَ یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
3. هُمْ یا هِمْ اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُنہیں یا اُن کو اور اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
4. كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔
5. اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
6. یہ فعل واحد ہے ضرور تاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔
7. یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
8. اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
9. ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔
10. فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر زیر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔
11. ة، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
12. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔
13. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
14. اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
15. اگر لفظ بَعْدِ کے بعد مَا ہو تو اس مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔
16. فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر ساکن حرف ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

ع 21 / 11 / 1

بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ	ان میں سے کسی ایک کے درمیان
اُولٰٓـئِكَ سَوۡفَ	وہی (لوگ ہیں کہ) عنقریب
يُؤۡتِيۡهِمۡ اُجُوۡرَهُمۡ ؕ	وہ اُنہیں اُن کے اجر دے گا
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿152﴾	اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿152﴾ ع
يَسۡـئَلُكَ اَهۡلُ الۡكِتٰبِ اَنۡ	آپ سے اہل کتاب (یہ نشانی) مانگتے ہیں کہ
تُنَزِّلَ عَلَيۡهِمۡ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ	آپ اُن پر آسمان سے ایک کتاب اُتار لائیں
فَقَدۡ سَاَلُوۡا مُوۡسٰٓى	سو یقیناً یہ موسیٰ (علیہ السلام) سے مانگ چکے ہیں
اَكۡبَرَ مِنۡ ذٰلِكَ	اس سے زیادہ بڑی (نشانی)
فَقَالُوۡۤا اَرِنَا اللّٰهَ	پس انہوں نے کہا تو ہمیں اللہ دکھا
جَهۡرَةً فَاَخَذَتۡهُمُ	ظاہری طور پر (سامنے لا کر) تو اُنہیں آ پکڑا
الصّٰعِقَةُ بِظُلۡمِهِمۡ ۚ	(بجلی کی) کڑک نے اُن کے ظلم کی وجہ سے
ثُمَّ اتَّخَذُوا الۡعِجۡلَ	پھر اُنہوں نے بچھڑے کو (معبود) بنالیا
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا	اس کے بعد کہ
جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنٰتُ	اُن کے پاس کھلی نشانیاں آچکی تھیں
فَعَفَوۡنَا عَنۡ ذٰلِكَ ۚ	تو ہم نے اس سے درگزر کیا
وَاٰتَيۡنَا مُوۡسٰى سُلۡطٰنًا مُّبِيۡنًا ﴿153﴾	اور ہم نے موسیٰ کو واضح غلبہ دیا۔ ﴿153﴾
وَرَفَعۡنَا فَوۡقَهُمُ الطُّوۡرَ	اور ہم نے اُن کے اوپر طور (پہاڑ) کو اُٹھا کھڑا کیا
بِمِيۡثَاقِهِمۡ وَقُلۡنَا لَهُمُ	اُن سے عہد لینے کے لیے اور ہم نے اُن سے کہا
ادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا	دروازے سے سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا
وَّقُلۡنَا لَهُمۡ	اور ہم نے اُن سے کہا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بَيۡنَ	: بین بین، بین الاقوامی۔
اَحَدٍ	: واحد، احد، توحید، موحّد۔
مِّنۡهُمۡ	: منجانب، من حیث القوم۔
اُجُوۡرَهُمۡ	: اجر وثواب، اُجرت۔
وَ	: شام وسحر، رحم وکرم۔
غَفُوۡرًا	: مغفرت، استغفار۔
رَّحِيۡمًا	: رحمت، رحم، رحیم، مرحوم۔
يَسۡـئَلُكَ	: سوال، سائل، مسئول۔
اَهۡلُ	: اہل کتاب، اہل خانہ۔
تُنَزِّلَ	: نازل، نزول، انزال۔
عَلَيۡهِمۡ	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
السَّمَآءِ	: ارض وسما، کتب سماویہ۔
سَاَلُوۡا	: سوال، سائل، مسئول۔
اَكۡبَرَ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
فَقَالُوۡۤا	: قول، اقوال، مقولہ۔
اَرِنَا	: رؤیت ہلال، رؤیت باری۔
جَهۡرَةً	: جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
فَاَخَذَتۡهُمُ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
بِظُلۡمِهِمۡ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الۡبَيِّنٰتُ	: دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
فَعَفَوۡنَا	: معاف، معافی، عفو ودرگزر۔
سُلۡطٰنًا	: سلطان، سلطانی گواہ۔
مُّبِيۡنًا	: دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
رَفَعۡنَا	: رفعت، سطح مرتفع۔
فَوۡقَهُمۡ	: فوقیت، مافوق الفطرت۔
الطُّوۡرَ	: جبل طور، طور (پہاڑ)۔
بِمِيۡثَاقِهِمۡ	: امید واثق، میثاق، وثوق۔
ادۡخُلُوۡا	: داخل، داخلہ، مداخلت۔
الۡبَابَ	: باب، ابواب، باب خیبر۔
سُجَّدًا	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔

لَا تَعْدُوْا [1]	فِي السَّبْتِ [2]	وَ	اَخَذْنَا	مِنْهُمْ
مت تم سب تجاوز کرو	ہفتے (کے دن) میں	اور	ہم نے لیا	ان سے
مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا (154)	فَبِمَا نَقْضِهِمْ [3][4][5]	مِّيْثَاقَهُمْ [5]	وَ
ایک عہد	مضبوط	تو ان کے توڑنے کے سبب	اپنے عہد (کو)	اور
كُفْرِهِمْ [5]	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ [4][6]	وَ	قَتْلِهِمُ [5]	
ان کے انکار کرنے (کے سبب)	اللہ کی آیات کا	اور	ان کے قتل کرنے (کی وجہ سے)	
الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ	وَّ	قَوْلِهِمْ [5]	قُلُوْبُنَا
نبیوں (کو)	حق کے بغیر	اور	ان کے یہ کہنے (کی وجہ سے کہ)	ہمارے دلوں (پر)
غُلْفٌ ؕ	بَلْ	طَبَعَ	اللّٰهُ [7]	عَلَيْهَا
پردے (ہیں)	بلکہ	مہر لگادی	اللہ (نے)	ان پر
بِكُفْرِهِمْ [4][5]	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ [8]	اِلَّا	قَلِيْلًا (155) ص
ان کے کفر کی وجہ سے	پس نہیں	وہ سب ایمان لاتے	مگر	بہت کم
وَّ	بِكُفْرِهِمْ [4][5]	وَ	قَوْلِهِمْ [5]	عَلٰى مَرْيَمَ
اور	ان کے کفر کی وجہ سے	اور	ان کے بات کہنے (کی وجہ سے)	مریم پر
بُهْتَانًا عَظِيْمًا (156) لا	وَّ	قَوْلِهِمْ [5]	اِنَّا [9]	قَتَلْنَا
بڑے بہتان (کی)	اور	ان کے کہنے (کی وجہ سے کہ)	بیشک ہم	ہم نے قتل کیا
الْمَسِيْحَ [10]	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ [10]	رَسُوْلَ اللّٰهِ ج	وَ [11]	
مسیح	عیسیٰ بن مریم (کو)	(جو) اللہ کے رسول (ہیں)	حالانکہ	
مَا	قَتَلُوْهُ [12]	وَمَا	صَلَبُوْهُ [12]	
نہ	ان سب نے قتل کیا اسے	اور نہ	ان سب نے سولی پر چڑھایا اسے	
وَ	لٰكِنْ	شُبِّهَ [13]	لَهُمْ ؕ [14]	وَاِنَّ
اور	لیکن	شبہے میں ڈال دیا گیا	ان کو	اور بیشک
الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ ؕ
(وہ لوگ) جن	سب نے اختلاف کیا	اس میں	یقیناً شک میں ہیں	اس (بارے) میں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[2] اس میں اشارہ ہے ان لوگوں کی طرف جنہیں ہفتے کے دن مچھلی کے شکار سے منع کیا گیا تھا۔

[3] فَبِمَا میں مَا زائد ہے اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

[4] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[5] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

[6] ات، ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[8] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[9] اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون محذوف ہے۔

[10] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[11] وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[12] علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[13] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

لَا تَعۡدُوۡا فِی السَّبۡتِ	ہفتے کے دن میں تجاوز مت کرو
وَ اَخَذۡنَا مِنۡہُمۡ مِّیۡثَاقًا غَلِیۡظًا ﴿154﴾	اور ہم نے اُن سے ایک مضبوط عہد لیا۔ ﴿154﴾
فَبِمَا نَقۡضِہِمۡ مِّیۡثَاقَہُمۡ	تو اُن کے اپنے عہد کو توڑنے کے سبب
وَ کُفۡرِہِمۡ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ	اور اُنکے اللہ کی آیات کا انکار کرنے (کی وجہ سے)
وَ قَتۡلِہِمُ الۡاَنۡۢبِیَآءَ بِغَیۡرِ حَقٍّ	اور ان کے اپنے نبیوں کو ناحق قتل کرنے (کی وجہ سے)
وَّ قَوۡلِہِمۡ قُلُوۡبُنَا	اور ان کے یہ کہنے (کی وجہ سے کہ) ہمارے دلوں پر
غُلۡفٌ ؕ بَلۡ طَبَعَ اللّٰہُ	پردے ہیں، بلکہ اللہ نے مہر لگادی ہے
عَلَیۡہَا بِکُفۡرِہِمۡ	اُن پر اُن کے کفر کی وجہ سے
فَلَا یُؤۡمِنُوۡنَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿155﴾	پس وہ بہت ہی کم ایمان لاتے ہیں۔ ﴿155﴾
وَّ بِکُفۡرِہِمۡ	اور اُن کے کفر کرنے کی وجہ سے
وَ قَوۡلِہِمۡ عَلٰی مَرۡیَمَ	اور اُن کے بات کہنے (کی وجہ سے) مریم پر
بُہۡتَانًا عَظِیۡمًا ﴿156﴾	بہت بڑے بہتان کی۔ ﴿156﴾
وَّ قَوۡلِہِمۡ اِنَّا قَتَلۡنَا	اور اُنکے یہ کہنے (کی وجہ سے) کہ بیشک ہم نے ہی قتل کیا
الۡمَسِیۡحَ عِیۡسَی ابۡنَ مَرۡیَمَ	مسیح عیسیٰ ابن مریم کو
رَسُوۡلَ اللّٰہِ ۚ	(جو) اللہ کے رسول ہیں
وَ مَا قَتَلُوۡہُ	حالانکہ نہ اُنہوں نے اُسے قتل کیا
وَ مَا صَلَبُوۡہُ	اور نہ اُنہوں نے اُسے سولی پر چڑھایا
وَ لٰکِنۡ شُبِّہَ لَہُمۡ ؕ وَ اِنَّ	اور لیکن اُن کو شبہے میں ڈال دیا گیا، اور بیشک
الَّذِیۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِیۡہِ	وہ (لوگ) جنہوں نے اس میں اختلاف کیا
لَفِیۡ شَکٍّ مِّنۡہُ ؕ	یقیناً اس بارے میں شک میں ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
تَعۡدُوۡا : متعدی، تعدی۔
مِنۡہُمۡ : منجانب، من وعن۔
مِّیۡثَاقًا : میثاق، میثاق مدینہ، وثوق۔
نَقۡضِہِمۡ : نقیض، نقض عہد۔
وَ : رحم وکرم، شان وشوکت۔
کُفۡرِہِمۡ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِاٰیٰتِ : آیت، آیات قرآنی۔
قَتۡلِہِمُ : قتل، قتال، مقتول۔
بِغَیۡرِ : دیار غیر، غیر اللہ۔
حَقٍّ : حق، حقیت، حق دار۔
قَوۡلِہِمۡ : قول، اقوال، مقولہ۔
قُلُوۡبُنَا : قلبی تعلق، قلوب واذہان۔
غُلۡفٌ : غلاف، غلاف کعبہ۔
بَلۡ : بلکہ۔
طَبَعَ : طبع، طباعت، مطبوع۔
عَلَیۡہَا : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
یُؤۡمِنُوۡنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
اِلَّا : الا قلیل، الا یہ کہ۔
قَلِیۡلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت۔
بُہۡتَانًا : بہتان، بہتان بازی۔
عَظِیۡمًا : عظمت، اجر عظیم، تعظیم۔
الۡمَسِیۡحَ : مسیح موعود، مسیحا۔
ابۡنَ : ابن عمر، ابن قاسم۔
صَلَبُوۡہُ : صلیب، مصلوب۔
شُبِّہَ : مشابہ، تشابہ، مشابہت۔
اخۡتَلَفُوۡا : خلاف، مخالف، اختلاف۔
فِیۡہِ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
شَکٍّ : شک، بے شک، مشکوک۔

مَا	لَهُمْ	بِهٖ [1]	مِنْ عِلْمٍ [2][3]	اِلَّا
نہیں	ان کے لیے	اس کا	کوئی علم	سوائے

اتِّبَاعَ الظَّنِّ ج	وَ	مَا	قَتَلُوْهُ [4][5]	يَقِيْنًا لا (157)
گمان کی پیروی (کے)	اور	نہیں	ان سب نے قتل کیا اُسے	یقیناً

بَلْ	رَّفَعَهُ [5]	اللّٰهُ	اِلَيْهِ ط	وَ	كَانَ
بلکہ	اُٹھالیا اسے	اللہ (نے)	اپنی طرف	اور	ہے

اللّٰهُ	عَزِيْزًا [6]	حَكِيْمًا [6] (158)	وَ	اِنْ [7]
اللہ (تعالیٰ)	بہت غالب	بہت حکمت والا	اور	نہیں

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اِلَّا	لَيُؤْمِنَنَّ [8]	بِهٖ [1]
(کوئی) اہل کتاب میں سے	مگر	ضرور بالضرور وہ ایمان لے آئے گا	اُس (عیسیٰ) پر

قَبْلَ مَوْتِهٖ ج [5]	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ [9]	يَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ
اُس کی موت سے پہلے	اور	قیامت کے دن	وہ ہوگا	ان پر

شَهِيْدًا ج (159)	فَبِظُلْمٍ [1]	مِّنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا
گواہ	تو ظلم کی وجہ سے	(ان لوگوں کی طرف) سے جو	سب یہودی ہوئے

حَرَّمْنَا [10]	عَلَيْهِمْ	طَيِّبٰتٍ [9]	اُحِلَّتْ [9][11]
ہم نے حرام کردیں	ان پر	پاکیزہ (چیزیں جو)	حلال کی گئی (تھیں)

لَهُمْ	وَ	بِصَدِّهِمْ [1]	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	كَثِيْرًا لا (160)
ان کے لیے	اور	ان کے روکنے کی وجہ سے	اللہ کی راہ سے	کثرت (سے)

وَّ	اَخْذِهِمُ	الرِّبٰوا	وَقَدْ [12]	نُهُوْا [13]
اور	ان کے لینے (کی وجہ سے)	سود	حالانکہ یقیناً	وہ سب منع کئے گئے (تھے)

عَنْهُ	وَ	اَكْلِهِمْ	اَمْوَالَ النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ ط [1]
اس سے	اور	ان کے کھانے (کی وجہ سے)	لوگوں کے مال	باطل (طریقے) سے

وَ	اَعْتَدْنَا [10]	لِلْكٰفِرِيْنَ	مِنْهُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا [6] (161)
اور	ہم نے تیار کیا ہے	کافروں کے لیے	ان میں سے	بہت درد دینے والا عذاب

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

2 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

3 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کوئی، ایک، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

4 علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے

5 ہٗ یا ہٖ اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسے یا اس کو اور اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

6 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

7 اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

8 فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

9 ۃ، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

10 فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون والا حرف ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

11 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا قسم ہے بھی ترجمہ ہوتا ہے۔

13 نُھُوْا اصل میں نُھِیُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق نُھُوْا ہو گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ	اُن کے پاس اس کا کوئی علم نہیں
اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ	سوائے گمان کی پیروی کے
وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۙ﴿157﴾	اور اُنھوں نے اُسے یقیناً قتل نہیں کیا۔﴿157﴾
بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ	بلکہ اللہ نے اُسے اپنی طرف اُٹھالیا
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿158﴾	اور اللہ تعالیٰ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔﴿158﴾
وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اور نہیں ہے کوئی اہل کتاب میں سے
اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ	مگر ضرور بالضرور وہ اُس (عیسیٰ) پر ایمان لے آئے گا
قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اُس کی موت سے پہلے، اور قیامت کے دن
يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۚ﴿159﴾	وہ (عیسیٰ) اُن پر گواہ ہوں گے۔﴿159﴾
فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ	تو اُن (لوگوں) کے ظلم (شرارتوں) کی وجہ سے جو
هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ	یہودی ہوئے ہم نے اُن پر حرام کردیں
طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ	وہ پاکیزہ چیزیں (جو) اُن کے لیے حلال کی گئی تھیں
وَبِصَدِّهِمْ	اور اُن کے روکنے کی وجہ سے
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۙ﴿160﴾	اللہ کی راہ سے کثرت سے۔﴿160﴾
وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا	اور اُن کے سود لینے (کی وجہ سے)
وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ	حالانکہ یقیناً وہ اس سے منع کیے گئے
وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ	اور اُن کے لوگوں کے مالوں کو کھانے (کی وجہ سے)
بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا	باطل (طریقے) سے، اور ہم نے تیار کیا ہے
لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ	ان میں سے کافروں کے لیے
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿161﴾	دردناک عذاب۔﴿161﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
عِلْمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اِلَّا	: اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
اتِّبَاعَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
الظَّنِّ	: ظن سوء، بدظن، حسنِ ظن۔
قَتَلُوْهُ	: قتل، قتال، مقتول۔
يَقِيْنًا	: یقین کامل، یقینی بات، یقیناً۔
رَّفَعَهُ	: رفعت، سطح مرتفع۔
اِلَيْهِ	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
حَكِيْمًا	: حکیم الامت، حکمت، حکما۔
اَهْلِ	: اہل کتاب، اہل خانہ۔
الْكِتٰبِ	: اہل کتاب، کتاب اللہ۔
لَيُؤْمِنَنَّ	: امن، ایمان، مؤمن۔
قَبْلَ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
شَهِيْدًا	: شاہد، شہید، شہادت۔
فَبِظُلْمٍ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
هَادُوْا	: ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
حَرَّمْنَا	: حرام، تحریم، حرمت۔
طَيِّبٰتٍ	: طیب وطاہر، مدینہ طیبہ۔
اُحِلَّتْ	: حلت وحرمت، رزق حلال۔
سَبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، سبیل نکالو۔
كَثِيْرًا	: اکثر، کثرت، اکثریت۔
اَخْذِهِمْ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
نُهُوْا	: نہی عن المنکر، منہیات۔
اَكْلِهِمْ	: اکل وشرب، ماکولات۔
اَمْوَالَ	: مال وجان، مالی خسارہ۔
النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
بِالْبَاطِلِ	: حق وباطل، ادیان باطلہ۔
اَلِيْمًا	: رنج والم، الم ناک حادثہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لٰكِنِ	الرّٰسِخُوْنَ	فِي الْعِلْمِ	مِنْهُمْ	وَ
لیکن	(جو) سب پختہ (ہیں)	علم میں	ان میں سے	اور

الْمُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ [1][2]	اُنْزِلَ [3]
سب مؤمن	وہ سب ایمان لاتے ہیں	(اس) پر جو	نازل کیا گیا

اِلَيْكَ	وَ	مَآ [2]	اُنْزِلَ [3]	مِنْ قَبْلِكَ	وَ
آپ کی طرف	اور	جو	نازل کیا گیا	آپ سے پہلے	اور

الْمُقِيْمِيْنَ [4]	الصَّلٰوةَ [5]	وَ	الْمُؤْتُوْنَ [6]	الزَّكٰوةَ [5]
سب قائم کرنے والے (ہیں)	نماز	اور	سب ادا کرنیوالے (ہیں)	زکوٰۃ

وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ [1]	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط
اور	سب ایمان لانے والے (ہیں)	اللہ پر	اور	یوم آخرت (پر)

اُولٰٓئِكَ	سَنُؤْتِيْهِمْ [7]	اَجْرًا	عَظِيْمًا ع 162	اِنَّآ [8]
یہی (لوگ)	عنقریب ضرور ہم دیں گے انہیں	اجر	بہت بڑا	بیشک ہم

اَوْحَيْنَآ [9]	اِلَيْكَ	كَمَآ [10][2]	اَوْحَيْنَآ [9]	اِلٰى نُوْحٍ
ہم نے وحی بھیجی	آپ کی طرف	جس طرح	ہم نے وحی بھیجی	نوح کی طرف

وَّ	النَّبِيّٖنَ [11]	مِنْۢ بَعْدِهٖ ج [12]	وَ	اَوْحَيْنَآ [9]
اور	سب نبیوں (کی طرف)	اس کے بعد	اور	ہم نے وحی بھیجی

اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ
ابراہیم کی طرف	اور اسماعیل	اور اسحاق	اور یعقوب

وَالْاَسْبَاطِ	وَعِيْسٰى	وَاَيُّوْبَ	وَيُوْنُسَ	وَهٰرُوْنَ
اور (اسکی) اولاد (کی طرف)	اور عیسٰی	اور ایوب	اور یونس	اور ہارون

وَسُلَيْمٰنَ ج	وَاٰتَيْنَا [9]	دَاوٗدَ [13]	زَبُوْرًا ج 163	وَرُسُلًا
اور سلیمان (کی طرف)	اور ہم نے دی	داوٗد (کو)	زبور	اور (بہت سے) رسول (ہیں)

قَدْ	قَصَصْنٰهُمْ	عَلَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	وَرُسُلًا
یقیناً	ہم بیان کر چکے ہیں اُنہیں	آپ پر	(اس) سے قبل	اور کئی رسول (ایسے ہیں کہ)

ع 22 10 2

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

2 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

3 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 یہ دراصل مُقْوِمِيْنَ تھا، اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے گرامر کے اصول کے مطابق اَلْمُقِيْمُوْنَ ہونا چاہیے تھا، تعظیم کی وجہ سے اَلْمُقِيْمِيْنَ استعمال ہوا ہے۔

5 ة، ات اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 یہ دراصل اَلْمُؤْتِيُوْنَ تھا، اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے، یِ کی پیش پچھلے حرف کو دیکر اُسے حذف کیا گیا ہے۔

7 فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون محذوف ہے۔

9 فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر ساکن حرف ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

10 كَ شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

11 اصل میں اَلنَّبِيِّيْنَ تھا اگر یْ ساکن سے پہلے زیر ہو تو اسے کھڑی زیر سے بھی ظاہر کر لیتے ہیں۔

12 لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

13 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ	لیکن ان (یہودیوں) میں سے (جو) علم میں پختہ ہیں
وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ	اور (وہ جو) مؤمن ہیں وہ ایمان لاتے ہیں
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	اس پر جو آپ کی طرف نازل کیا گیا
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ	اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا
وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ	اور نماز قائم کرنے والے ہیں
وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	اور زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں
وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	اور اللہ پر ایمان لانے والے ہیں
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط اُولٰٓئِكَ	اور یوم آخرت (پر بھی ایمان لانے والے ہیں) یہی وہ (لوگ ہیں)
سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ع ﴿162﴾	(کہ) عنقریب ہم اُنہیں اجر عظیم دیں گے۔ ع ﴿162﴾
اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	بے شک ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی
كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ	جیسا کہ ہم نے نوح (کی طرف) وحی بھیجی
وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ج	اور اس کے بعد (دوسرے) نبیوں کی طرف
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ	اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کی طرف وحی بھیجی
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ	اور اسحاق اور یعقوب اور (اس کی) اولاد (کی طرف
وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ	اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس (کی طرف
وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ج	اور ہارون اور سلیمان (کی طرف
وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ج ﴿163﴾	اور ہم نے داؤد کو زبور دی۔ ﴿163﴾
وَرُسُلًا قَدْ	اور (ہم نے بھیجے) بہت سے رسول یقیناً
قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ	ہم اُنہیں (یعنی ان کا حال) آپ پر بیان کر چکے ہیں
مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا	اس سے قبل، اور کئی رسول ہیں (ایسے ہیں کہ)

ع 22 10 2

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لٰكِنِ	: لیکن۔
الرّٰسِخُوْنَ	: رسوخ، راسخ العلم۔
وَ	: رحم وکرم، شان وشوکت۔
الْمُؤْمِنُوْنَ	: امن، ایمان، مؤمن۔
بِمَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اُنْزِلَ	: نازل، نزول، انزال۔
اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
مِنْ	: منجانب، من وعن۔
قَبْلِكَ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔
الْمُقِيْمِيْنَ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الصَّلٰوةَ	: صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
الزَّكٰوةَ	: تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
الْيَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْاٰخِرِ	: یوم آخرت، اُخروی زندگی۔
اَجْرًا	: اجر وثواب، اُجرت۔
عَظِيْمًا	: عظمت، اجر عظیم، تعظیم۔
اَوْحَيْنَآ	: وحی متلو، وحی الٰہی۔
اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
كَمَآ	: کماحقہ، کالعدم۔
اَوْحَيْنَآ	: وحی متلو، وحی الٰہی۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
النَّبِيّٖنَ	: نبی، نبوت، انبیائے کرام۔
مِنْ	: منجانب، من وعن۔
بَعْدِهٖ	: بعد از طعام، بعد نمازِ عشاء۔
الْاَسْبَاطِ	: سبطِ علی، سبطین۔
زَبُوْرًا	: زبور، زبر۔
رُسُلًا	: رسول، مرسل، رسالت۔
قَصَصْنٰهُمْ	: قصہ گوئی، قصص القرآن۔
عَلَيْكَ	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَمۡ [1]	نَقۡصُصۡهُمۡ	عَلَيۡكَ ؕ	وَ	كَلَّمَ اللّٰهُ [2]
نہیں	ہم نے بیان کیا اُن کو	آپ پر	اور	اللہ (تعالیٰ) نے بات کی

مُوۡسٰى	تَكۡلِيۡمًا ۚ (164) [3]	رُسُلًا	مُّبَشِّرِيۡنَ [4]
موسیٰ (سے)	بات کرنا	(ہم نے بھیجا) رسولوں (کو)	سب خوش خبری دینے والے

وَ	مُنۡذِرِيۡنَ [4]	لِئَلَّا [5]	يَكُوۡنَ [6]	لِلنَّاسِ
اور	سب ڈرانے والے (بناکر)	تاکہ نہ	ہو	لوگوں کے لیے

عَلَى اللّٰهِ	حُجَّةٌ ۢ [7]	بَعۡدَ الرُّسُلِ ؕ	وَ	كَانَ [8]
اللہ (تعالیٰ) پر	کوئی حجت	رسولوں (کے آنے) کے بعد	اور	ہے

اللّٰهُ	عَزِيۡزًا [9]	حَكِيۡمًا (165) [9]	لٰكِنِ اللّٰهُ	يَشۡهَدُ [6]
اللہ (تعالیٰ)	بہت غالب	کمال حکمت والا	لیکن اللہ	گواہی دیتا ہے

بِمَاۤ	اَنۡزَلَ [10]	اِلَيۡكَ	اَنۡزَلَهٗ [11] [10]
(اس کتاب) کی جو	اس نے نازل کی	آپ کی طرف	اس نے نازل کیا ہے اسے

بِعِلۡمِهٖ ۚ [11]	وَ	الۡمَلٰٓئِكَةُ [12]	يَشۡهَدُوۡنَ ؕ	وَكَفٰى
اپنے علم سے	اور	فرشتے (بھی)	وہ سب گواہی دیتے ہیں	اور کافی ہے

بِاللّٰهِ [13]	شَهِيۡدًا ؕ (166)	اِنَّ الَّذِيۡنَ [14]	كَفَرُوۡا	وَ
اللہ (تعالیٰ)	(بطور) گواہ	بیشک (وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور

صَدُّوۡا	عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	قَدۡ [14]	ضَلُّوۡا	ضَلٰلًاۢ
سب نے روکا	اللہ کے راستے سے	یقیناً	وہ سب گمراہ ہوگئے	گمراہی (میں)

بَعِيۡدًا (167)	اِنَّ [14]	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	وَ
دور (کی)	بیشک	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور

ظَلَمُوۡا	لَمۡ	يَكُنِ [6]	اللّٰهُ	لِيَغۡفِرَ [15]
ان سب نے ظلم کیا	نہیں	ہے	اللہ	یہ کہ وہ بخشے

لَهُمۡ [16]	وَلَا	لِيَهۡدِيَهُمۡ [15]	طَرِيۡقًا ۙ (168)
ان کو	اور نہ	یہ کہ وہ ہدایت دے اُنہیں	(سیدھے) راستے (کی)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

2 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

3 تَكۡلِيۡمًا پہلے موجود فعل كَلَّمَ کا مصدر ہے، تاکید کے لیے استعمال ہوا ہے۔

4 اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

5 لِئَلَّا دراصل لِ + اَنۡ + لَا کا مجموعہ ہے یہاں اَنۡ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

6 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

8 كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور کبھی ہے بھی کیا جاتا ہے۔

9 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 یہاں فعل کے شروع میں أ معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے، مثلاً: نَزَلَ: وہ اُترا، اَنۡزَلَ: اس نے اُتارا۔

11 ہٗ یا ہٖ اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسے اور اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

12 یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کی ہے۔

13 یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

14 اِنَّ اسم کے شروع میں اور قَدۡ فعل کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں۔

15 فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ یا یہ کہ کیا جاتا ہے۔

16 لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوجاتا ہے۔

لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ	ہم نے اُن (کے حال) کو آپ پر بیان نہیں کیا
وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۚ﴿164﴾	اور اللہ تعالیٰ نے موسیٰ سے بول کر بات کی۔ ﴿164﴾
رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ	(ہم نے بھیجا) رسولوں کو خوش خبری دینے والے
وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ	اور ڈرانے والے بنا کر تاکہ نہ ہو
لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ	لوگوں کے لیے اللہ تعالیٰ پر کوئی حجت (الزام)
بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ	رسولوں (کے آنے) کے بعد
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿165﴾	اور اللہ بہت غالب کمال حکمت والا ہے۔ ﴿165﴾
لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ	لیکن اللہ گواہی دیتا ہے اس (کتاب) کی جو
اَنْزَلَ اِلَيْكَ	اُس نے آپ کی طرف نازل کی
اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ	(کہ) اُس نے اُسے اپنے علم سے نازل کیا ہے
وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ	اور فرشتے (بھی) گواہی دیتے ہیں
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ﴿166﴾	اور اللہ تعالیٰ بطور گواہ کافی ہے۔ ﴿166﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک وہ (لوگ) جنھوں نے کفر کیا
وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور اُنھوں نے (دوسروں کو) اللہ کے راستے سے روکا
قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿167﴾	یقیناً وہ بہت دور کی گمراہی میں جا پڑے۔ ﴿167﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک وہ (لوگ) جنھوں نے کفر کیا
وَظَلَمُوْا	اور اُنھوں نے ظلم کیا
لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ	اللہ (کبھی ایسا) نہیں ہے کہ اُن کو بخشے
وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ	اور نہ یہ کہ وہ اُنھیں ہدایت دے
طَرِيْقًا ۙ﴿168﴾	(سیدھے) راستے کی۔ ﴿168﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- نَقْصُصُهُمْ : قصہ گوئی، قصص القرآن۔
- عَلَيْكَ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- كَلَّمَ : کلمہ، کلام، کلمات، تکلم۔
- رُسُلًا : رسول، مرسل، رسالت۔
- مُّبَشِّرِيْنَ : بشارت، بشیر، مبشر۔
- لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- عَلَى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
- حُجَّةٌ : اتمام حجت، احتجاج۔
- بَعْدَ : بعد از نماز، بعد از طعام۔
- الرُّسُلِ : رسول، مرسل، رسالت۔
- حَكِيْمًا : حکیم، حکمت، حکما۔
- لٰكِنِ : لیکن۔
- يَشْهَدُ : شاہد، شہید، شہادت۔
- بِمَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- اَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال۔
- اِلَيْكَ : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- بِعِلْمِهٖ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔
- يَشْهَدُوْنَ : شاہد، شہید، شہادت۔
- كَفٰى : کافی، ناکافی، کفایت۔
- كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، سبیل نکالو۔
- ضَلُّوْا : ضلالت وگمراہی۔
- بَعِيْدًا : بُعد، بعید از قیاس۔
- ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- لِيَغْفِرَ : مغفرت، استغفار۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- لِيَهْدِيَهُمْ : ہدایت، ہادئ کائنات۔
- طَرِيْقًا : طریقہ، طریقت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِلَّا	طَرِيْقَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ
مگر	جہنم کے راستے کی	سب ہمیشہ رہنے والے	اس میں	ہمیشہ ہمیشہ

وَ	كَانَ [1]	ذٰلِكَ [2]	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرًا [3] (169)	يٰاَيُّهَا [4]
اور	ہے	یہ	اللہ پر	بہت آسان	اے

النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ	الرَّسُوْلُ	بِالْحَقِّ
لوگو!	یقیناً	آیا ہے تمہارے پاس	رسول	حق کے ساتھ

مِنْ رَّبِّكُمْ	فَاٰمِنُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ ؕ [5]
تمہارے رب (کی طرف) سے	تو تم سب ایمان لے آؤ	بہتر (ہے)	تمہارے لیے

وَاِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ [6]	مَا
اور اگر	تم سب کفر کرو گے	تو بیشک	اللہ کا (ہے)	جو (کچھ)

فِي السَّمٰوٰتِ [7]	وَ	الْاَرْضِ ؕ	وَ	كَانَ [1]	اللّٰهُ	عَلِيْمًا [8]
آسمانوں میں (ہے)	اور	زمین (میں ہے)	اور	ہے	اللہ (تعالیٰ)	خوب جاننے والا

حَكِيْمًا [8] (170)	يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا	تَغْلُوْا [9]	فِيْ دِيْنِكُمْ [5]
بہت حکمت والا	اے اہل کتاب!	مت	تم سب تجاوز کرو	اپنے دین میں

وَ	لَا تَقُوْلُوْا [9]	عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا الْحَقَّ ؕ	اِنَّمَا [10]
اور	مت تم سب کہو	اللہ پر	مگر حق	درحقیقت صرف

الْمَسِيْحُ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	رَسُوْلُ اللّٰهِ	وَ	كَلِمَتُهٗ ج [11]
مسیح	عیسیٰ بن مریم	اللہ کے رسول	اور	اس کا کلمہ (ہیں)

اَلْقٰهَآ	اِلٰى مَرْيَمَ	وَرُوْحٌ [12]	مِّنْهُ ز	فَاٰمِنُوْا
اس نے ڈالا اسے	مریم کی طرف	اور ایک روح (ہے)	اس (کی طرف) سے	تو تم سب ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ [13]	وَ	رُسُلِهٖ قف	وَ	لَا تَقُوْلُوْا [9]	ثَلٰثَةٌ ؕ [7]
اللہ پر	اور	اس کے رسولوں (پر)	اور	مت تم سب کہو	(الٰہ) تین (ہیں)

اِنْتَهُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ ؕ [5]	اِنَّمَا اللّٰهُ [10]	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ
تم سب باز آجاؤ	بہتر (ہے)	تمہارے لیے	درحقیقت صرف اللہ	اکیلا ہی معبود (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور کبھی ہے بھی کیا جاتا ہے۔
2. ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔
3. يَسِيْرًا کے شروع میں يَ اصل لفظ کا حصہ ہے اور فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
4. يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔
5. كُمْ کے ساتھ اگر لِ آئے تو یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔
6. لِ کا عموماً ترجمہ کے لیے ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ کا، کو بھی کیا جاتا ہے۔
7. ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
8. اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔
9. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
10. اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے یعنی اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔
11. اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو کلمہ كُنْ (ہوجا) کہہ کر بغیر باپ کے پیدا کیا، یہ کلمہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے سیدہ مریم علیہا السلام تک پہنچایا گیا، اس کا یہ معنی ہرگز نہیں کہ وہ کلمہ ہی عیسیٰ بن گیا۔
12. روح سے مراد وہ پھونک ہے جسے جبریل علیہ السلام نے اللہ کے حکم سے مریم کے گریبان میں ماری اور اسے اللہ نے باپ کے نطفے کے قائم مقام بنا دیا۔
13. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ	مگر جہنم کے راستے کی (کہ)
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ ہمیشہ
وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿169﴾	اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿169﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ	اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس آیا ہے
الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ	رسول حق کے ساتھ تمہارے رب کی طرف سے
فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ	تو تم ایمان لے آؤ تمہارے لیے بہتر ہو گا
وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ	اور اگر تم کفر کرو گے تو بے شک اللہ ہی کا ہے
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿170﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿170﴾
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	اے اہل کتاب!
لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ	اپنے دین میں حد سے تجاوز مت کرو
وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ	اور مت کہو اللہ کے بارے میں مگر حق بات
اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	حقیقت میں مسیح عیسیٰ بن مریم تو بس
رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ	اللہ کے رسول اور اس کا کلمہ (بشارت) ہیں
اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ	اس نے اُسے مریم کی طرف ڈالا (بھیجا)
وَرُوْحٌ مِّنْهُ ؗ	اور وہ اس کی طرف سے ایک روح ہے
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ	تو تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسولوں پر
وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ	اور مت کہو (کہ الٰہ) تین ہیں
اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ	(اس اعتقاد سے) باز آجاؤ تمہارے لیے بہتر ہو گا
اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ	حقیقت میں صرف اکیلا اللہ ہی معبود ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اِلَّا	اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
خٰلِدِيْنَ	خالد، خلد بریں۔
اَبَدًا	ابد الآباد۔
يَسِيْرًا	میسّر، تیسیر، یسرنا القرآن۔
النَّاسُ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
بِالْحَقِّ	حق، حقیقت، حق دار۔
فَاٰمِنُوْا	امن، ایمان، مؤمن۔
خَيْرًا	خیر، خیریت، خیر خواہی۔
تَكْفُرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی۔
عَلِيْمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حَكِيْمًا	حکیم، حکمت، حکما۔
يٰٓاَهْلَ	اہل وعیال، اہل خانہ۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
تَغْلُوْا	غلو، غالی (حد سے بڑھنا)۔
تَقُوْلُوْا	قول، اقوال، مقولہ۔
اِلَّا	اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
الْحَقَّ	حق، حقیقت، حق دار۔
الْمَسِيْحُ	مسیح موعود، مسیحی برادری۔
كَلِمَتُهٗ	کلمہ، کلام، کلمات۔
اَلْقٰهَآ	القا کرنا۔
اِلٰى	مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
رُوْحٌ	روح، ارواح، روحانیت۔
ثَلٰثَةٌ	ثلث، تثلیث، ثالث۔
خَيْرًا	خیر، خیریت، خیر خواہی۔
اِلٰهٌ	الوہیت، رضائے الٰہی۔
وَّاحِدٌ	واحد، احد، توحید، موحّد۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وقف لازم

ع 23 9 3

سُبْحٰنَهٗٓ	اَنْ	يَّكُوْنَ [1]	لَهٗ [2]	وَلَدٌ ۘ [3]	لَهٗ [2]
پاک (ہے) وہ	(اس سے) کہ	ہو	اس کی	کوئی اولاد	اسی کا (ہے)

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ [4]	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	وَكَفٰى
جو (کچھ)	آسمانوں میں (ہے)	اور جو (کچھ)	زمین میں (ہے)	اور کافی ہے

بِاللّٰهِ [5]	وَكِيْلًا ؑ (171)	لَنْ [6]	يَّسْتَنْكِفَ [1]
اللہ (تعالیٰ)	(بطور) کارساز	ہرگز نہیں	عار محسوس (یا انکار) کریں گے

الْمَسِيْحُ [7]	اَنْ	يَّكُوْنَ	عَبْدًا	لِّلّٰهِ [8]	وَلَا
مسیح	کہ	وہ ہوں	بندے	اللہ کے	اور نہ

الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ [9]	وَ	مَنْ	يَّسْتَنْكِفْ [1]
سب مقرب فرشتے	اور	جو	عار محسوس کرے (یا انکار کرے)

عَنْ عِبَادَتِهٖ [10]	وَ	يَسْتَكْبِرْ	فَسَيَحْشُرُهُمْ [11]
اس کی عبادت سے	اور	وہ تکبر کرے	تو عنقریب وہ اکٹھا کرے گا انہیں

اِلَيْهِ	جَمِيْعًا (172)	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ [12]	اٰمَنُوْا
اپنی طرف	سب (کو)	پس رہے	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ [4]	فَيُوَفِّيْهِمْ [11]	اُجُوْرَهُمْ [11]
اور	اُن سب نے اعمال کیے	نیک	تو وہ پورا دے گا انہیں	ان کے بدلے

وَ	يَزِيْدُهُمْ [11]	مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ [10]	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ [12]
اور	وہ مزید عنایت کرے گا انہیں	اپنے فضل سے	اور رہے	(وہ لوگ) جن

اسْتَنْكَفُوْا	وَ	اسْتَكْبَرُوْا	فَيُعَذِّبُهُمْ [11]
سب نے عار محسوس کی (اسکی عبادت سے	اور	اُن سب نے تکبر کیا	تو وہ عذاب دے گا انہیں

عَذَابًا	اَلِيْمًا ۙ [13]	وَّ	لَا	يَجِدُوْنَ [14]
عذاب	بہت درد دینے والا	اور	نہیں	وہ سب پائیں گے

لَهُمْ [2]	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ [15]	وَلِيًّا [3]	وَّلَا	نَصِيْرًا [3] [13] (173)
اپنے لیے	اللہ کے سوا	کوئی حامی	اور نہ	کوئی مدد گار

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

2 لَهٗ، لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

3 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے

4 ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

6 فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

7 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

8 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

9 یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع ہے۔ اصل میں عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا اور مشرکین مکہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں کہتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں ان کی تردید فرمائی ہے۔

10 ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

11 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

12 الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنھوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔

13 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

14 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

15 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وقف لازم

سُبۡحٰنَهٗۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ	وہ پاک ہے (اس بات سے) کہ اُس کی اولاد ہو
لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں
وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ	اور جو کچھ زمین میں ہے
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ع (171)	اور اللہ تعالیٰ بطورِ کارساز کافی ہے۔ ع (171)
لَنۡ يَّسۡتَنۡكِفَ	ہرگز نہیں عار محسوس کریں گے (یا انکار کریں گے)
الۡمَسِيۡحُ اَنۡ يَّكُوۡنَ عَبۡدًا لِّلّٰهِ	مسیح کہ وہ اللہ کے بندے ہوں
وَلَا الۡمَلٰٓـئِكَةُ الۡمُقَرَّبُوۡنَ ؕ	اور نہ مقرب فرشتے (عار محسوس کرتے ہیں)
وَمَنۡ يَّسۡتَنۡكِفۡ	اور جو عار محسوس کرے (یا انکار کرے)
عَنۡ عِبَادَتِهٖ وَيَسۡتَكۡبِرۡ	اُس کی عبادت سے اور وہ تکبر کرے
فَسَيَحۡشُرُهُمۡ	تو عنقریب ضرور وہ اکٹھا کرے گا اُنہیں
اِلَيۡهِ جَمِيۡعًا (172)	اپنے پاس سب کو۔ (172)
فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	پس رہے وہ (لوگ) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور اُنہوں نے نیک عمل کیے
فَيُوَفِّيۡهِمۡ اُجُوۡرَهُمۡ	تو وہ اُنہیں اُن کے اجر پورے دے گا
وَيَزِيۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ۚ	اور وہ اُنہیں اپنے فضل سے مزید عنایت کرے گا
وَاَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡتَنۡكَفُوۡا	اور رہے وہ (لوگ) جنہوں نے عار محسوس کی
وَاسۡتَكۡبَرُوۡا	اور اُنہوں نے تکبر کیا (اس کی عبادت سے)
فَيُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ	تو وہ اُنہیں دردناک عذاب دے گا
وَّلَا يَجِدُوۡنَ لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اور وہ اپنے لیے اللہ کے سوا نہیں پائیں گے
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا (173)	کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار۔ (173)

ع 23 3

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- سُبۡحٰنَهٗ : سبحان اللہ، ظلِ سبحانی۔
- وَلَدٌ : ولادت، ولد، اولاد۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- فِى : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
- كَفٰى : کافی، ناکافی، کفایت۔
- وَكِيۡلًا : وکیل، وکالت۔
- الۡمَسِيۡحُ : مسیح موعود، مسیح دجال۔
- عَبۡدًا : عابد، معبود، عبادت۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- الۡمَلٰٓـئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔
- الۡمُقَرَّبُوۡنَ : قرب، قریب، قرابت۔
- عِبَادَتِهٖ : عابد، معبود، عبادت۔
- يَسۡتَكۡبِرۡ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
- فَسَيَحۡشُرُ : حشر، روزِ محشر، حشر و نشر۔
- اِلَيۡهِ : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- جَمِيۡعًا : جمع، جمیع، جامع، مجمع۔
- اٰمَنُوۡا : امن، ایمان، مومن۔
- عَمِلُوۡا : عمل، معمول، معمولات۔
- الصّٰلِحٰتِ : اصلاح، اعمال صالحہ۔
- فَيُوَفِّيۡهِمۡ : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
- اُجُوۡرَهُمۡ : اجر و ثواب، اُجرت۔
- يَزِيۡدُهُمۡ : زیادہ، مزید، زائد۔
- مِّنۡ : منجانب، من و عن۔
- فَضۡلِهٖ : فضل، فضیلت، افضل۔
- اسۡتَكۡبَرُوۡا : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
- فَيُعَذِّبُهُمۡ : عذاب، عذاب الٰہی۔
- اَلِيۡمًا : عذابِ الیم، المناک حادثہ۔
- يَجِدُوۡنَ : وجود، موجود، ایجاد۔
- وَلِيًّا : ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
- نَصِيۡرًا : نصرت، ناصر، انصار۔

يٰۤاَيُّهَا [1]	النَّاسُ	قَدْ [2]	جَآءَكُمْ	بُرْهَانٌ
اے	لوگو!	یقیناً	آچکی ہے تمہارے پاس	دلیل

مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَ	اَنْزَلْنَآ [3]	اِلَيْكُمْ	نُوْرًا
تمہارے رب (کی طرف) سے	اور	ہم نے نازل کیا	تمہاری طرف	نور

مُّبِيْنًا (174)	فَاَمَّا [4]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ [5]	وَ
واضح	پس رہے	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اللہ پر	اور

اعْتَصَمُوْا	بِهٖ [5]	فَسَيُدْخِلُهُمْ [4][6]	فِيْ رَحْمَةٍ [7]
سب نے مضبوطی سے تھامے رکھا	اس کو	پس عنقریب ضرور وہ داخل کریگا انہیں	رحمت میں

مِّنْهُ	وَ	فَضْلٍ ۙ	وَّ	يَهْدِيْهِمْ
اپنی (طرف) سے	اور	فضل (میں)	اور	وہ ہدایت دے گا انہیں

اِلَيْهِ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (175)	يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ [8]	قُلِ [9]
اپنی طرف	سیدھے راستے (کی)	وہ سب آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں	آپ کہہ دیجیے

اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ [10]	فِي الْكَلٰلَةِ ۭ [7][11]	اِنِ
اللہ (تعالیٰ)	فتویٰ (حکم) دیتا ہے تمہیں	کلالہ (کے بارے) میں	اگر

امْرُؤٌا [12][13]	هَلَكَ	لَيْسَ	لَهٗ	وَلَدٌ [13]
کوئی مرد	فوت ہوجائے	(کہ) نہ (ہو)	اس کی	کوئی اولاد

وَّ	لَهٗٓ	اُخْتٌ [14][13]	فَلَهَا [4]	نِصْفُ
اور	اس کی	ایک بہن ہو	تو اس (بہن) کا	آدھا (حصہ ہے)

مَا	تَرَكَ ۚ	وَ	هُوَ	يَرِثُهَآ [10]
(اس سے) جو	اس نے چھوڑا	اور	وہ (بھائی)	اس (بہن کے تمام مال) کا وارث ہوگا

اِنْ	لَّمْ	يَكُنْ [10]	لَّهَا	وَلَدٌ ۭ [13]
(بشرطیکہ) اگر	نہ	ہو	اس (بہن) کی	کوئی اولاد

فَاِنْ [4]	كَانَتَا اثْنَتَيْنِ [15]	فَلَهُمَا [4]	الثُّلُثٰنِ [16]
پھر اگر	وہ دو (بہنیں) ہوں	تو ان دونوں کا	دو تہائی (حصہ ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

2 علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

3 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

4 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

5 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

6 فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

8 فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے شروع میں یَ کی وجہ سے "ا" محذوف ہے۔

9 یہ دراصل قُلْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی جاتی ہے۔

10 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

11 اَلْکَلٰلَۃِ اسے کہتے ہیں جس کی نہ اولاد ہو اور نہ ہی باپ زندہ ہو۔

12 اِمْرُؤٌا کے آخر میں ہمزہ پر پیش ہو تو اس کی ر پر بھی پیش اور اگر زبر ہو تو زبر اور اگر زیر ہو تو زیر آتی ہے۔

13 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔

14 یہاں حقیقی بہن یا باپ شریک بہن مراد ہے۔

15 اِثْنَتَیْنِ مکمل لفظ کا ترجمہ دو ہے اور کَانَتَا کے آخر میں "ا" کا مفہوم بھی دو ہے۔

16 یہی حکم دو سے زیادہ بہنوں کا بھی ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ	اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس آچکی ہے
بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	(روشن) دلیل تمہارے رب کی طرف سے
وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا (174)	اور ہم نے تمہاری طرف واضح نور نازل کیا ہے (174)
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ	پس رہے وہ (لوگ) جو اللہ پر ایمان لائے
وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ	اور اُنہوں نے اُس کو مضبوطی سے تھامے رکھا
فَسَيُدْخِلُهُمْ	پس عنقریب ضرور وہ اُنہیں داخل کرے گا
فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ	اپنی طرف سے رحمت اور فضل میں
وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ	اور وہ اُنہیں اپنی طرف ہدایت دے گا
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۭ (175)	سیدھے راستے کی۔ (175)
يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ	آپ سے (لوگ) فتویٰ پوچھتے ہیں (کلالہ کے بارے میں)
قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ	آپ کہہ دیں (کہ) اللہ تمہیں فتویٰ (حکم) دیتا ہے
فِي الْكَلٰلَةِ ۭ	کلالہ کے بارے میں
اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ	(کہ) اگر کوئی (ایسا) مرد فوت ہو جائے
لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ	(کہ) اس کی نہ اولاد ہو (اور نہ باپ)
وَّلَهٗۤ اُخْتٌ فَلَهَا	اور اس کی ایک بہن ہو تو اس (بہن) کا
نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ	آدھا حصہ ہے (اس سے) جو اس نے چھوڑا
وَهُوَ يَرِثُهَاۤ	اور وہ (بھائی) اس (بہن کے تمام مال) کا وارث ہوگا
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۭ	(بشرطیکہ) اگر اس (بہن) کی اولاد نہ ہو
فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ	پھر اگر وہ دو (بہنیں) ہوں
فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ	تو اُن دونوں کا دو تہائی (حصہ) ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- بُرْهَانٌ : برہان، براہین۔
- مِّنْ : منجانب، من وحیث القوم۔
- اَنْزَلْنَاۤ : نازل، نزول، انزال۔
- اِلَيْكُمْ : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
- نُوْرًا : نور، انوار، نورانیت۔
- مُّبِيْنًا : دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
- اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔
- وَ : رحم وکرم، شان وشوکت۔
- فَسَيُدْخِلُهُمْ : داخل، داخلہ، مداخلت۔
- فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
- رَحْمَةٍ : رحمت، رحم، رحیم، مرحوم۔
- فَضْلٍ : فضل، فضیلت، افضل
- يَهْدِيْهِمْ : ہدایت، ہادیٔ کائنات
- اِلَيْهِ : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- صِرَاطًا : صراط مستقیم، پل صراط۔
- يَسْتَفْتُوْنَكَ : فتویٰ، مفتی، دارالافتاء۔
- قُلِ : قول، اقوال، مقولہ۔
- يُفْتِيْكُمْ : فتویٰ، مفتی، دارالافتاء۔
- فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- هَلَكَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
- وَلَدٌ : ولادت، ولد، اولاد۔
- اُخْتٌ : اخوت، مؤاخات، اخوان۔
- نِصْفُ : نصف ایمان، نصف دین۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- تَرَكَ : تارک، ترکہ، مال متروکہ۔
- يَرِثُهَا : وارث، وراثت، ورثا۔
- وَلَدٌ : ولادت، ولد، اولاد۔
- اثْنَتَيْنِ : ثانی، لاثانی، عقدِ ثانی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مِمَّا [1]	تَرَكَ ط	وَ	اِنْ [2]	كَانُوْٓا
(اس میں) سے جو	اس (مرنے والے) نے چھوڑا	اور	اگر	وہ سب ہوں

اِخْوَةً [3]	رِّجَالًا	وَّ	نِسَآءً	فَلِلذَّكَرِ
کئی بھائی (بہن)	(یعنی) مرد	اور	عورتیں (ملے جلے وارث ہیں)	تو (ایک) مرد کا (حصہ)

مِثْلُ	حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ [4] ط	يُبَيِّنُ [5]	اللّٰهُ [6]	لَكُمْ [7]	اَنْ [2]
برابر (ہے)	دو عورتوں کے حصے (کے)	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	کہ

تَضِلُّوْا ط	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ [8]	عَلِيْمٌ [9] ع 176
تم سب گمراہ (نہ) ہو جاؤ	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)

ع 24 5 4

اٰیَاتُهَا: 120 | 5 سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ 112 | رُكُوْعَاتُهَا: 16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا [10]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَوْفُوْا	بِالْعُقُوْدِ [8] ط
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	تم سب پورا کرو	عہدوں کو

المنزل 2

اُحِلَّتْ [12][11]	لَكُمْ [7]	بَهِيْمَةُ [11]	الْاَنْعَامِ	اِلَّا مَا
حلال کئے گئے ہیں	تمہارے لیے	چوپائے	چرنے والے	سوائے (ان کے) جنہیں

يُتْلٰى [13][5]	عَلَيْكُمْ	غَيْرَ مُحِلِّي [14]	الصَّيْدِ
پڑھ کر سنایا جاتا ہے	تم پر	نہ حلال (سمجھنے) والے ہو	شکار (کو)

وَاَنْتُمْ [15]	حُرُمٌ ط	اِنَّ اللّٰهَ	يَحْكُمُ	مَا
اس حال میں (کہ) تم	احرام والے (ہو)	بیشک اللہ	وہ حکم دیتا ہے	جو

يُرِيْدُ (1)	يٰٓاَيُّهَا [10]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُحِلُّوْا [16]
وہ چاہتا ہے	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	مت تم سب بے حرمتی کرو

شَعَآئِرَ اللّٰهِ	وَلَا	الشَّهْرَ الْحَرَامَ	وَلَا	الْهَدْيَ	وَلَا
اللہ کی نشانیوں (کی)	اور نہ	حرمت والے مہینے (کی)	اور نہ	قربانی کے جانور (کی)	اور نہ

الْقَلَآئِدَ	وَلَآ	آٰمِّيْنَ [17]	الْبَيْتَ الْحَرَامَ
پٹے والے جانوروں (کی)	اور نہ (انکی جو)	سب قصد کرنے والے (ہوں)	حرمت والے گھر (کا)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مِمَّا اصل میں مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

2 اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔

3 یہاں ۃ واحد مؤنث کے لیے نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

4 علامت یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

6 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

7 علامت لِ جب کُمْ کے شروع میں آئے تو یہ لَ ہو جاتی ہے۔

8 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

9 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

11 تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

12 شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

14 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

15 وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا قسم ہے بھی ترجمہ ہوتا ہے۔

16 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں جمع کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے

17 یہ لفظ اصل میں اٰمِمِیْنَ تھا قاعدے کے مطابق جب دو میم اکٹھے آجائیں تو ایک میم لکھ کر اس پر شد دی جاتی ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مِمَّا تَرَكَ ؕ	اس میں سے جو اس (مرنے والے) نے چھوڑا
وَ اِنْ كَانُوْۤا اِخْوَةً	اور اگر وہ (وارث) کئی بھائی (بہن) ہوں
رِّجَالًا وَّنِسَآءً	(یعنی) مرد اور عورتیں (ملے جلے وارث ہوں)
فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ	تو ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہوگا
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ	اللہ تمہارے لیے (یہ سب احکام) بیان کرتا ہے
اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ	کہ تم گمراہ (نہ) ہو جاؤ، اور اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ع ﴿176﴾	ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ع ﴿176﴾

ع 24 5 4

اٰيَاتُهَا: 120 — 5 سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ 112 — رُكُوْعَاتُهَا: 16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

المنزل 2

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا	اے وہ (لوگو!) جو ایمان لائے ہو! تم پورا کرو
بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ	(اپنے) عہدوں کو، تمہارے لیے حلال کیے گئے ہیں
بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ	چرنے والے چوپائے
اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ	سوائے (ان کے) جو تم پر پڑھ کر سنائے جاتے ہیں
غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ	(کہ تم) شکار کو حلال سمجھنے والے نہ ہو
وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ	اس حال میں (کہ) تم احرام (کی حالت) میں ہو
اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿1﴾	بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔ ﴿1﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا	اے وہ (لوگو!) جو ایمان لائے ہو! بے حرمتی نہ کرو
شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ	اللہ کی نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی
وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ	اور نہ قربانی کے جانور کی اور نہ پٹے والے (جانوروں) کی
وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ	اور نہ حرمت والے گھر (بیت اللہ) کا قصد کرنے والوں کی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَرَكَ : تارک، ترکہ، مال متروکہ۔
اِخْوَةً : اخوت، مؤاخات، اخوان۔
رِّجَالًا : رجال کار، قحط الرجال۔
نِسَآءً : تربیت نسواں، نسوانیت۔
فَلِلذَّكَرِ : مذکر، تذکیر و تانیث۔
مِثْلُ : مثل، مثالیں، تمثیل۔
الْاُنْثَيَيْنِ : مؤنث، تذکیر و تانیث۔
يُبَيِّنُ : دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
تَضِلُّوْا : ضلالت و گمراہی۔
بِكُلِّ : کل نمبر، کل کائنات۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد و نوش۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اٰمَنُوْۤا : امن، ایمان، مومن۔
اَوْفُوْا : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
بِالْعُقُوْدِ : عقیدہ، عقد ثانی۔
اُحِلَّتْ : حلال و حرام، حلت و حرمت۔
اِلَّا : الا قلیل، الا یہ کہ۔
يُتْلٰى : تلاوت قرآن، وحی متلو۔
عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
غَيْرَ : دیار غیر، غیر اللہ۔
مُحِلِّي : حلال و حرام، رزق حلال۔
الصَّيْدِ : دام صیاد (شکاری کا جال)۔
حُرُمٌ : حرام، تحریم، حرمت۔
يَحْكُمُ : حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
شَعَآئِرَ : اسلامی شعائر۔
الْقَلَآئِدَ : تقلید، مقلد، قلادہ۔
الْبَيْتَ : بیت اللہ، بیت المقدس۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يَبۡتَغُوۡنَ	فَضۡلًا	مِّنۡ رَّبِّهِمۡ [1]	وَ	رِضۡوَانًا ؕ
وہ سب تلاش کرتے ہیں	فضل	اپنے رب (کی طرف) سے	اور	خوشنودی

وَاِذَا	حَلَلۡتُمۡ [2]	فَاصۡطَادُوۡا ؕ	وَ	لَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ [3][4]
اور جب	تم حلال ہو جاؤ	پھر تم سب شکار کر لو	اور	ہرگز نہ آمادہ کرے تمہیں

شَنَاٰنُ قَوۡمٍ [5]	اَنۡ	صَدُّوۡكُمۡ [6]	عَنِ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ
کسی قوم کی دشمنی	کہ	ان سب نے روکا تمہیں	مسجد حرام سے

اَنۡ	تَعۡتَدُوۡا ۘ [7]	وَ	تَعَاوَنُوۡا [8]	عَلَى الۡبِرِّ
کہ	تم سب زیادتی کرو	اور	تم سب ایک دوسرے سے تعاون کرو	نیکی پر

وَ	التَّقۡوٰى ص	وَلَا	تَعَاوَنُوۡا [8][9]
اور	پرہیزگاری (کے کاموں میں)	اور مت	تم سب ایک دوسرے سے تعاون کرو

عَلَى الۡاِثۡمِ	وَ	الۡعُدۡوَانِ ص [10]	وَ	اتَّقُوا
گناہ (کے کاموں) پر	اور	زیادتی (کے کاموں پر)	اور	تم سب ڈر جاؤ

اللّٰهَ ؕ [11]	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيۡدُ	الۡعِقَابِ ﴿2﴾
اللہ (تعالیٰ سے)	بے شک	اللہ	بہت سخت	عذاب والا (ہے)

حُرِّمَتۡ [12][13]	عَلَيۡكُمُ	الۡمَيۡتَةُ [13]	وَالدَّمُ	وَ
حرام کر دیا گیا	تم پر	مردار	اور خون	اور

لَحۡمُ الۡخِنۡزِيۡرِ	وَ	مَآ	اُهِلَّ [12]	لِغَيۡرِ اللّٰهِ
خنزیر کا گوشت	اور	(وہ) جو	نام لیا گیا ہو	غیر اللہ کا

بِهٖ	وَ	الۡمُنۡخَنِقَةُ [13]	وَ	الۡمَوۡقُوۡذَةُ [13]
اس پر	اور	گلا گھٹی	اور	چوٹ لگی

وَ	الۡمُتَرَدِّيَةُ [13]	وَ	النَّطِيۡحَةُ [13]	وَ	مَآ
اور	(جو) اُوپر سے گری ہوئی	اور	(جو) سینگ لگی	اور	جسے

اَكَلَ	السَّبُعُ [14]	اِلَّا	مَا	ذَكَّيۡتُمۡ قف
(پھاڑ) کھائیں	درندے	مگر	جو	تم پاک (مرنے سے پہلے ذبح) کر لو

وقف لازم

۱۲ ع

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] هُمۡ یا هِمۡ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[2] اس سے مراد جب تم احرام اُتار دو ہے۔

[3] یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] فعل کے شروع میں لَا اور آخر میں نّ میں نفی کی تاکید کا حکم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز نہ کیا گیا ہے۔

[5] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کسی، ایک، کوئی یا کچھ کیا جا سکتا ہے۔

[6] علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[7] یعنی مشرکین نے تمہیں مسجد حرام جانے سے روک دیا تھا اب تم اس روکنے کی وجہ سے ان پر کوئی زیادتی مت کرو یہاں دشمن کے ساتھ بھی عفو و درگزر کا سبق دیا جا رہا ہے۔

[8] اس فعل میں موجود تـ اور اٗ میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

[9] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[10] یہاں لفظ اَلۡعُدۡوَانِ کے آخر میں انِ میں دو ہونے کا مفہوم نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

[11] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[12] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے

[13] تُ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[14] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ	(کہ) وہ اپنے رب کا فضل چاہتے ہوں
وَرِضْوَانًا ط وَاِذَا حَلَلْتُمْ	اور خوشنودی، اور جب تم حلال ہو جاؤ (تو)
فَاصْطَادُوْا ط	پھر تم (چاہو تو) شکار کر لو
وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ	اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز آمادہ نہ کرے
اَنْ صَدُّوْكُمْ	کہ انہوں نے تمہیں روکا
عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	(حدیبیہ کے سال) مسجد حرام سے
اَنْ تَعْتَدُوْا م	(اس بات پر) کہ تم زیادتی کرو (ان پر)
وَتَعَاوَنُوْا	اور ایک دوسرے کی مدد کیا کرو
عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ص	نیکی اور پرہیز گاری (کے کاموں) پر
وَلَا تَعَاوَنُوْا	اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون نہ کیا کرو
عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ص	گناہ اور زیادتی (کے کاموں) پر
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط	اور تم اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ
اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (2)	بے شک اللہ بہت سخت عذاب والا ہے۔ (2)
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ	تم پر مُردار اور (بہتا ہوا) خون حرام کر دیا گیا
وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ	اور خنزیر کا گوشت
وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ	اور (وہ) جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو
وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ	اور (جو جانور) گلا گھٹ کر مرے اور چوٹ لگ کر مرے
وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ	اور (جو) اوپر سے گر کر مرے اور (جو) سینگ لگ کر مرے
وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ	اور (وہ جانور) جسے درندے پھاڑ کھائیں
اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ قف	مگر وہ جسے (مرنے سے پہلے) تم پاک کر لو (یعنی تم ذبح کر لو)

وقف لازم — الربع

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- فَضْلًا : فضل، فضیلت، افضل۔
- مِّنْ : منجانب، من وعن۔
- رَّبِّهِمْ : ربّ، توحید ربوبیت۔
- رِضْوَانًا : راضی، رضا، رضائے الٰہی۔
- حَلَلْتُمْ : حلال وحرام، حلت وحرمت۔
- وَ : رحم وکرم، شان وشوکت۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- قَوْمٍ : قوم، قومیت، قائم۔
- الْمَسْجِدِ : مسجد، مساجد، سجدہ۔
- الْحَرَامِ : مسجد حرام، حرمت رسول۔
- تَعْتَدُوْا : ظلم وتعدّی، متعدّی۔
- تَعَاوَنُوْا : معاون، اعانت، تعاون۔
- عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
- الْبِرِّ : برّ، برّ الوالدین، ابرار۔
- التَّقْوٰى : تقویٰ، متقی۔
- الْعُدْوَانِ : ظلم وتعدّی، متعدّی۔
- اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
- شَدِيْدُ : شدید، شدت، مشدد۔
- الْعِقَابِ : عقاب، عقوبت خانہ۔
- حُرِّمَتْ : مسجد حرام، حرمت رسول۔
- الْمَيْتَةُ : موت وحیات، میت۔
- لَحْمُ : ماء اللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔
- الْخِنْزِيْرِ : خنزیر۔
- مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- لِغَيْرِ : دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
- اَكَلَ : اکل وشرب، ماکولات۔
- اِلَّا : الا قلیل، الا یہ کہ۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔

وَ	مَا	ذُبِحَ [1]	عَلَى النُّصُبِ [2]	وَ
اور	جو	ذبح کیا گیا ہو	آستانے پر	اور

اَنْ	تَسْتَقْسِمُوْا [3]	بِالْاَزْلَامِ ؕ	ذٰلِكُمْ [4]
یہ کہ	تم سب قسمت معلوم کرو	فال کے تیروں سے	یہ (سب)

فِسْقٌ ؕ	اَلْيَوْمَ [5]	يَئِسَ [6]	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
گناہ (کے کام ہیں)	آج	مایوس ہو گئے ہیں	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

مِنْ دِيْنِكُمْ [7]	فَلَا	تَخْشَوْهُمْ [8]	وَ	اخْشَوْنِ ؕ [9] [8]
تمہارے دین سے	تو مت	تم سب ڈرو ان سے	اور	تم سب مجھ سے ڈرو

اَلْيَوْمَ [5]	اَكْمَلْتُ	لَكُمْ	دِيْنَكُمْ [7]
آج (کے دن)	میں نے مکمل کر دیا ہے	تمہارے لیے	تمہارا دین

وَ	اَتْمَمْتُ	عَلَيْكُمْ	نِعْمَتِيْ	وَ
اور	میں نے پوری کر دی	تم پر	اپنی نعمت	اور

رَضِيْتُ	لَكُمُ	الْاِسْلَامَ	دِيْنًا ؕ
میں نے پسند کیا ہے	تمہارے لیے	اسلام (کو)	(بطور) دین

فَمَنِ	اضْطُرَّ	فِيْ مَخْمَصَةٍ [10]	غَيْرَ
پھر جو	مجبور ہو جائے	بھوک (کی حالت) میں (حرام چیز کھانے پر)	نہ

مُتَجَانِفٍ [11]	لِّاِثْمٍ ۙ [12]	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ [13]
جھکنے والا ہو	گناہ کی طرف	تو بیشک	اللہ (تعالیٰ)	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ [13] ۝3	يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَآ	اُحِلَّ [1]	لَهُمْ ؕ
بہت مہربان (ہے)	وہ سب آپ سے پوچھتے ہیں	کیا	حلال کیا گیا ہے	اُن کے لیے

قُلْ	اُحِلَّ [1]	لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ ۙ [10]	وَ
آپ کہہ دیں	حلال کیا گیا ہے	تمہارے لیے	پاکیزہ (چیزوں کو)	اور (ان شکاری جانوروں کا شکار)

مَا	عَلَّمْتُمْ	مِّنَ الْجَوَارِحِ	مُكَلِّبِيْنَ [11] [14]
جنہیں	تم نے سدھایا ہو	زخم دینے والے (جانوروں میں) سے	شکاری بنانے والے ہو (کہ)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] مشرکین اپنے بتوں کے قریب ایک بڑا پتھر نصب کر لیتے اور اس پر بتوں کے نام کے جانور ذبح کرتے اسے نُصُب کہا جاتا تھا اس کی جمع اَنْصَاب ہے۔

[3] فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ اور اس کے شروع میں کوئی اور علامت آئے تو اس کا الف حذف ہو جاتا ہے۔

[4] ذٰلِكَ سے اگر اشارہ کیا جا رہا ہو اور جس کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زائد ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

[5] آج سے مراد حجۃ الوداع سنہ ۱۰ ہجری یوم عرفہ ہے جس دن یہ آیت نازل ہوئی۔

[6] یہاں یَا اصل لفظ کا حصہ ہے۔

[7] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[8] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[9] یہ دراصل اخْشَوْنِيْ تھا آخر سے یْ محذوف ہے اسی یْ کا ترجمہ مجھ سے کیا گیا ہے۔

[10] ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[11] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[12] لِ کا ترجمہ لیے ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ کی طرف کیا گیا ہے۔

[13] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ	اور (وہ بھی حرام ہے) جو آستانے پر ذبح کیا گیا ہو
وَ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا	اور (وہ بھی) کہ تم قسمت معلوم کرو
بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ	فال کے تیروں سے، یہ سب گناہ (کے کام) ہیں
اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	آج وہ (لوگ) جنھوں نے کفر کیا مایوس ہو گئے ہیں
مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ	تمھارے دین سے، تو تم اُن سے مت ڈرو
وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ	اور مجھ سے ڈرو، آج (کے دن)
اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ	میں نے تمھارے لیے تمھارا دین مکمل کر دیا ہے
وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ	اور میں نے تم پر اپنی نعمت پوری کر دی ہے
وَرَضِيْتُ لَكُمُ	اور میں نے تمھارے لیے پسند کیا ہے
الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ	اسلام کو بطورِ دین
فَمَنِ اضْطُرَّ	پھر جو (حرام کردہ چیزوں کو کھانے پر) مجبور کر دیا جائے
فِيْ مَخْمَصَةٍ	بھوک (کی حالت) میں
غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ	(وہ) گناہ کی طرف مائل ہونے والا نہ ہو
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿3﴾	تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿3﴾
يَسْئَلُوْنَكَ	وہ (لوگ) آپ سے پوچھتے ہیں
مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ	اُن کے لیے کیا حلال کیا گیا ہے، آپ کہہ دیں
اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ	تمھارے لیے تمام پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں
وَمَا عَلَّمْتُمْ	اور (ان شکاری جانوروں کا شکار بھی) جنھیں تم نے سدھایا ہو
مِّنَ الْجَوَارِحِ	زخم دینے والے (شکاری) جانوروں میں سے
مُكَلِّبِيْنَ	(جنھیں تم) شکاری بنانے والے ہو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
ذُبِحَ : ذبح، مذبح خانہ، ذبیحہ۔
عَلَى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
تَسْتَقْسِمُوْا : قسمت، قسمت آزمائی۔
بِالْاَزْلَامِ : بالکل، بالواسطہ، بہرحال۔
فِسْقٌ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
اَلْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَئِسَ : مایوس، یاس و نااُمیدی۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
مِنْ : منجانب، من وحیث القوم۔
دِيْنِكُمْ : دینِ حنیف، دین و دنیا۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
تَخْشَوْهُمْ : خشیتِ الٰہی۔
اَكْمَلْتُ : کامل، مکمل، اکمل، کمال۔
اَتْمَمْتُ : اتمامِ حجت، تمام تر۔
عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
نِعْمَتِيْ : نعمت، انعام، منعمِ حقیقی۔
رَضِيْتُ : راضی، رضا، رضائے الٰہی۔
الْاِسْلَامَ : مسلم، مسلمان، اسلام۔
اضْطُرَّ : اضطراری حالت۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
غَيْرَ : دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار۔
رَّحِيْمٌ : رحمت، رحم، رحیم، مرحوم۔
يَسْئَلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسئول۔
اُحِلَّ : حلال و حرام، رزقِ حلال۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔
الطَّيِّبٰتُ : طیب و طاہر، مدینہ طیبہ۔
عَلَّمْتُمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْجَوَارِحِ : جراح، آلاتِ جراحی۔

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	مِمَّا [1]	عَلَّمَكُمُ	اللّٰهُ ز [2]	فَكُلُوْا
تم سب سکھاتے ہو انہیں	(اس) سے جو	سکھایا ہے تمہیں	اللہ (نے)	پس تم سب کھالو

مِمَّآ [1]	اَمْسَكْنَ [3]	عَلَيْكُمْ	وَ	اذْكُرُوا
(اس) سے جو	روک (پکڑ) رکھیں	تم پر	اور	تم سب ذکر کرو

اسْمَ اللّٰهِ	عَلَيْهِ ص	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ ط [4]
اللہ کا نام	اس پر	اور تم سب ڈر جاؤ	اللہ (تعالیٰ سے)

اِنَّ اللّٰهَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝4	اَلْيَوْمَ	اُحِلَّ [5]
بیشک اللہ (تعالیٰ)	جلد حساب لینے والا (ہے)	آج	حلال کر دی گئیں

لَكُمُ	الطَّيِّبٰتُ ط [6]	وَ	طَعَامُ	الَّذِيْنَ [7]
تمہارے لیے	پاکیزہ چیزیں	اور	کھانا	(ان لوگوں کا) جو

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ [4]	حِلٌّ	لَّكُمْ ص	وَ	طَعَامُكُمْ [8]
سب دیے گئے	کتاب	حلال (ہے)	تمہارے لیے	اور	تمہارا کھانا

حِلٌّ	لَّهُمْ ز	وَ	الْمُحْصَنٰتُ [6]	مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ [6]
حلال (ہے)	ان کے لیے	اور	پاک دامن عورتیں	مؤمن عورتوں میں سے

وَ	الْمُحْصَنٰتُ [6]	مِنَ الَّذِيْنَ [7]	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ [4]
اور	پاک دامن عورتیں	(ان لوگوں) میں سے جو	سب دیے گئے	کتاب

مِنْ قَبْلِكُمْ	اِذَآ [9]	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ [10]	اُجُوْرَهُنَّ
تم سے پہلے	جبکہ	تم دے دو انہیں	ان کے اجر (مہر)

مُحْصِنِيْنَ [11]	غَيْرَ	مُسٰفِحِيْنَ [11]	وَلَا	مُتَّخِذِيْٓ [11][12]
سب نکاح میں لانے والے	نہ کہ	سب بدکاری کرنے والے	اور نہ	سب پکڑنے والے

اَخْدَانٍ ط [13]	وَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِالْاِيْمَانِ [14]	فَقَدْ
چھپے دوست	اور جو	وہ انکار کرے	ایمان (کی باتوں) کا	تو یقیناً

حَبِطَ	عَمَلُهٗ ز	وَهُوَ	فِي الْاٰخِرَةِ [6]	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝5 ع
ضائع ہو گیا	اس کا عمل	اور وہ	آخرت میں	خسارہ پانے والوں میں سے (ہوگا)

ع 1 5 5

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مِمَّا اصل میں مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

2 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

3 ـنَ فعل کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

5 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 ۃ ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔

8 كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

9 اِذْ اور اِذَا کا ترجمہ جب یا جبکہ ہوتا ہے، اِذْ عموماً ماضی کے لیے اور اِذَا عموماً مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

10 یہ لفظ اصل میں اٰتَيْتُمْ+وْ+هُنَّ ہے علامت تُمْ کے بعد اگر کوئی علامت آئے تو درمیان میں وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

11 اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

12 مُتَّخِذِيْٓ دراصل مُتَّخِذِيْنَ تھا آخر سے نون ساقط ہے۔

13 اَخْدَانٍ یہ خِدْنٌ کی جمع ہے اور عموماً یہ جنسی خواہش پوری کرنے والے ساتھی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

14 بِـ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا	تم انہیں سکھاتے ہو اس میں سے جو
عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا مِمَّآ	اللہ نے تمہیں سکھایا ہے، تو تم اس سے کھالو جو
اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ	(یہ شکاری جانور) تمہارے لیے پکڑ رکھیں
وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۨ	اور تم (اسے چھوڑتے وقت) اُس پر اللہ کا نام لیا کرو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	اور تم اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿4﴾	بیشک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿4﴾
اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ	آج تمہارے لیے حلال کر دی گئیں
الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ	تمام پاکیزہ چیزیں، اور اُن (لوگوں) کا کھانا (بھی) جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۨ	کتاب دیے گئے تمہارے لیے حلال ہے
وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ	اور تمہارا کھانا اُن کے لیے حلال ہے
وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ	اور پاک دامن مؤمن عورتیں (بھی حلال ہیں)
وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ	اور اُن (لوگوں) میں سے پاک دامن عورتیں جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ	تم سے پہلے کتاب دیے گئے (حلال ہیں)
اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ	جبکہ تم اُنہیں اُن کے مہر دے دو
مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ	(تم) نکاح میں لانیوالے ہو نہ کہ بدکاری کرنیوالے
وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ	اور نہ چھپے دوست بنانے والے
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ	اور جو ایمان (کی باتوں) کا انکار کرے
فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۡ	تو یقیناً اُس کا عمل ضائع ہو گیا
وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ	اور وہ آخرت میں
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿5﴾ ع	خسارہ پانے والوں میں سے ہو گا۔ ﴿5﴾ ع

ع 1/5 5

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مِمَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
فَكُلُوْا	اکل و شرب، ماکولات۔
اَمْسَكْنَ	ممسک، امساک۔
عَلَيْكُمْ	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
اذْكُرُوا	ذکر، اذکار، تذکرہ۔
اسْمَ	اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
عَلَيْهِ	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
اتَّقُوا	تقویٰ، متقی۔
سَرِيْعُ	سریع الحرکت، سرعت۔
الْحِسَابِ	حساب و کتاب، محتسب۔
اَلْيَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
اُحِلَّ	حلال و حرام، رزق حلال۔
الطَّيِّبٰتُ	طیب و طاہر، مدینہ طیبہ۔
طَعَامُ	طعام، بعد از طعام۔
الْكِتٰبَ	کتاب، کُتب، کاتب۔
حِلٌّ	حلت و حرمت، حلال۔
طَعَامُكُمْ	طعام، بعد از طعام۔
مِنَ	منجانب، من و عن۔
الْمُؤْمِنٰتِ	امن، ایمان، مؤمن۔
قَبْلِكُمْ	قبل از وقت، قبل الکلام۔
اُجُوْرَهُنَّ	اجر و ثواب، اُجرت۔
غَيْرَ	دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
مُتَّخِذِيْٓ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
يَّكْفُرْ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِالْاِيْمَانِ	امن، ایمان، مؤمن۔
عَمَلُهٗ	عمل، عامل، معمولات۔
الْاٰخِرَةِ	یوم آخرت، اُخروی زندگی۔
الْخٰسِرِيْنَ	خسارہ، خائب و خاسر۔

يٰۤاَيُّهَا [1]	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اِذَا	قُمۡتُمۡ
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!	جب	تم سب اُٹھو

اِلَى الصَّلٰوةِ [2] [3]	فَاغۡسِلُوۡا [4] [5]	وُجُوۡهَكُمۡ [6] [7]	وَاَيۡدِيَكُمۡ [6]
نماز کی طرف	تو تم سب دھو لیا کرو	اپنے چہروں (کو)	اور اپنے ہاتھوں (کو)

اِلَى الۡمَرَافِقِ [2]	وَ	امۡسَحُوۡا [5]	بِرُءُوۡسِكُمۡ [8] [6]	وَ
کہنیوں تک	اور	تم سب مسح کرلو	اپنے سروں کا	اور

اَرۡجُلَكُمۡ [6]	اِلَى الۡـكَعۡبَيۡنِ ؕ [2]	وَاِنۡ	كُنۡتُمۡ	جُنُبًا [9]
اپنے پاؤں (دھولو)	دونوں ٹخنوں تک	اور اگر	تم ہو	جنابت (کی حالت میں)

فَاطَّهَّرُوۡا ؕ [4] [5] [10]	وَاِنۡ	كُنۡتُمۡ	مَّرۡضٰۤى	اَوۡ	عَلٰى سَفَرٍ [11]
تو سب (اچھی طرح) طہارت حاصل کرو	اور اگر	تم ہو	بیمار	یا	کسی سفر پر

اَوۡ	جَآءَ	اَحَدٌ [11]	مِّنۡكُمۡ	مِّنَ الۡغَآئِطِ
یا	آیا ہو	کوئی ایک	تم میں سے	بیت الخلا سے

اَوۡ	لٰمَسۡتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمۡ [4]	تَجِدُوۡا
یا	تم نے چھوا (صحبت کی) ہو	عورتوں (سے)	پھر نہ	تم سب پاؤ

مَآءً	فَتَيَمَّمُوۡا [4]	صَعِيۡدًا طَيِّبًا	فَامۡسَحُوۡا [4] [5]
پانی	تو تم سب تیمم کر لو	پاک مٹی (سے)	پس تم سب مسح کرو

بِوُجُوۡهِكُمۡ [7] [6]	وَ	اَيۡدِيۡكُمۡ [6]	مِّنۡهُ ؕ	مَا
اپنے چہروں کا	اور	اپنے ہاتھوں (کا)	اس (مٹی) سے	نہیں

يُرِيۡدُ اللّٰهُ [13] [12]	لِيَجۡعَلَ [14]	عَلَيۡكُمۡ	مِّنۡ حَرَجٍ [15] [11]	وَّلٰـكِنۡ
چاہتا اللہ (تعالیٰ)	کہ وہ ڈالے	تم پر	کوئی تنگی	اور لیکن

يُّرِيۡدُ	لِيُطَهِّرَكُمۡ [14]	وَ	لِيُتِمَّ [14]	نِعۡمَتَهٗ [16]
وہ چاہتا ہے	کہ وہ پاک کرے تمہیں	اور	یہ کہ وہ پوری کرے	اپنی نعمت

عَلَيۡكُمۡ	لَعَلَّكُمۡ	تَشۡكُرُوۡنَ ۝6	وَ	اذۡكُرُوۡا [5]
تم پر	تاکہ تم	تم سب شکر کرو	اور	تم سب یاد کرو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

[2] اِلٰی کا ترجمہ کبھی کی طرف اور کبھی تک بھی کیا جاتا ہے۔

[3] ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[5] فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[6] کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[7] منہ دھونے میں کلی کرنا اور ناک صاف کرنا بھی شامل ہے۔

[8] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[9] جنابت سے مراد وہ ناپاکی ہے جو احتلام یا بیوی سے مباشرت اور حیض یا نفاس کی وجہ سے ہوتی ہے۔

[10] یہ دراصل تَطَهَّرُوْا تھا، علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے، یہاں گرامر کے اصول کے مطابق فَاطَّهَّرُوْا ہو گیا ہے۔

[11] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔

[12] یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[13] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[14] فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ کہ یا یہ کہ کیا جاتا ہے۔

[15] یہاں مِّنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[16] ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا	اے وہ (لوگو!) جو ایمان لائے ہو
اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ	جب تم نماز کے لیے اٹھو
فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ	تو تم اپنے منہ دھو لیا کرو
وَاَیْدِیَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ	اور اپنے ہاتھ (بھی) کہنیوں تک (یعنی کہنیوں سمیت)
وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ	اور تم اپنے سروں کا مسح کرلو
وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَیْنِ ؕ	اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک (ٹخنوں سمیت دھولو)
وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا	اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو
فَاطَّهَّرُوْا ؕ	تو تم (نہاکر) طہارت حاصل کرو
وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ	اور اگر تم بیمار ہو یا کسی سفر پر ہو
اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ	یا تم میں سے کوئی ایک بیت الخلا سے (ہوکر) آیا ہو
اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ	یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو (یعنی صحبت کی ہو)
فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً	پھر تم پانی نہ پاؤ
فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا	تو تم پاک مٹی سے تیمم کرلو
فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ	پس تم اپنے چہروں کا مسح کرلو
وَاَیْدِیْكُمْ مِّنْهُ ؕ	اور اپنے ہاتھوں کا اُس (مٹی) سے
مَا یُرِیْدُ اللّٰهُ	اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا
لِیَجْعَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ	کہ تم پر کوئی تنگی ڈالے
وَّلٰكِنْ یُّرِیْدُ لِیُطَهِّرَكُمْ	اور لیکن وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے
وَلِیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكُمْ	اور یہ کہ تم پر اپنی نعمت پوری کرے
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿6﴾ وَاذْكُرُوْا	تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿6﴾ اور تم یاد کرو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔
قُمْتُمْ : اقامت، مقیم، قائم مقام۔
الصَّلٰوةِ : صوم وصلوٰۃ، مصلّی۔
فَاغْسِلُوْا : غسل، غسل خانہ۔
وُجُوْهَكُمْ : وجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
اَیْدِیَكُمْ : یدطولیٰ، ید بیضا، رفع الیدین۔
امْسَحُوْا : سر کا مسح، جرابوں پر مسح۔
بِرُءُوْسِكُمْ : رأس المال، رئیس۔
جُنُبًا : جنبی، حالت جنابت۔
فَاطَّهَّرُوْا : طاہر، طہارت، مطہرات۔
مَّرْضٰى : مرض، مریض، امراض۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
اَحَدٌ : واحد، احد، توحید، موحّد۔
مِّنْكُمْ : منجانب، من وعن۔
النِّسَآءَ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
تَجِدُوْا : وجود، موجود، ایجاد۔
مَآءً : ماء الحیات، ماء اللحم۔
فَتَیَمَّمُوْا : تیمم، تیمم کرنا۔
طَیِّبًا : طیب وطاہر، مدینہ طیبہ۔
فَامْسَحُوْا : سر کا مسح، موزوں پر مسح۔
بِوُجُوْهِكُمْ : وجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
اَیْدِیْكُمْ : یدطولیٰ، ید بیضا، رفع الیدین۔
یُرِیْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
عَلَیْكُمْ : علی ہذا القیاس، علیحدہ۔
حَرَجٍ : کوئی حرج نہیں۔
لِیُطَهِّرَكُمْ : طاہر، طہارت، مطہرات۔
لِیُتِمَّ : اتمام حجت، تمام تر۔
نِعْمَتَهٗ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، اظہار تشکر۔
اذْكُرُوْا : ذکر، اذکار، تذکرہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

نِعۡمَةَ اللّٰهِ [1]	عَلَيۡكُمۡ	وَ	مِيۡثَاقَهُ [2]	الَّذِيۡ
اللہ کے احسان (کو)	(جو اس نے) تم پر (کیا)	اور	اس کے عہد (کو)	جو (کہ)

وَاثَقَكُمۡ [2]	بِهٖۤ ۙ [3]	اِذۡ	قُلۡتُمۡ	سَمِعۡنَا [4]	وَ
اس نے تم سے پختگی سے لیا	اس کو	جب	تم نے کہا	ہم نے سن لیا	اور

اَطَعۡنَا ز [4]	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ ط [5]	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيۡمٌ م [6]
ہم نے مان لیا	اور	تم سب اللہ سے ڈرو	بیشک اللہ (تعالیٰ)	خوب جاننے والا (ہے)

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ [3] (7)	يٰۤاَيُّهَا [7]	الَّذِيۡنَ [8]	اٰمَنُوۡا [9]
سینوں والی (بات) کو	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

كُوۡنُوۡا	قَوّٰمِيۡنَ	لِلّٰهِ [10]	شُهَدَآءَ	بِالۡقِسۡطِ ز [3]
تم سب ہو جاؤ	سب قائم رہنے والے	اللہ کے لیے	گواہی دینے والے	انصاف کی

وَ	لَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ [11]	شَنَاٰنُ قَوۡمٍ [12]	عَلٰۤى	اَلَّا [13]
اور	ہرگز نہ آمادہ کرے تمہیں	کسی قوم کی دشمنی	(اس بات) پر	کہ نہ

تَعۡدِلُوۡا ط	اِعۡدِلُوۡا قف [5]	هُوَ	اَقۡرَبُ [14]	لِلتَّقۡوٰى ز [10]
تم سب عدل کرو	تم سب عدل کیا کرو	وہ	زیادہ قریب (ہے)	تقویٰ کے

وَ	اتَّقُوا [5]	اللّٰهَ ط	اِنَّ اللّٰهَ	خَبِيۡرٌ م [6]	بِمَا [3]
اور	تم سب ڈر جاؤ	اللہ (تعالیٰ سے)	بیشک اللہ (تعالیٰ)	خوب باخبر (ہے)	(اس) سے جو

تَعۡمَلُوۡنَ (8)	وَعَدَ	اللّٰهُ [15]	الَّذِيۡنَ [8]	اٰمَنُوۡا [9]	وَ
تم سب عمل کرتے ہو	وعدہ فرمایا	اللہ (نے)	(ان لوگوں سے) جو	سب ایمان لائے	اور

عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ۙ [1]	لَهُمۡ	مَّغۡفِرَةٌ [1]	وَّ اَجۡرٌ	عَظِيۡمٌ [6] (9)
ان سب نے اعمال کیے	نیک	ان کیلیے	بخشش	اور اجر (ہے)	بہت بڑا

وَالَّذِيۡنَ [8]	كَفَرُوۡا	وَكَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِنَاۤ [3]	اُولٰٓئِكَ
اور (وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور اُن سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	وہی (لوگ)

اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ (10)	يٰۤاَيُّهَا [7]	الَّذِيۡنَ [8]	اٰمَنُوا [9]	اذۡكُرُوۡا [5]
جہنم والے (ہیں)	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب یاد کرو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] مِيۡثَاق اور وَاثَقَ یہ دونوں الفاظ وَثُقَ سے ہیں جس کا ترجمہ مضبوطی اور باندھنا ہے اسی لیے میثاق پختہ عہد کو کہتے ہیں۔

[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] نا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[5] فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[6] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

[7] يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

[8] الَّذِيۡنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنھیں، جنھوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔

[9] اٰمَنُوۡا کا ترجمہ وہ سب ایمان لائے اور اٰمِنُوۡا کا ترجمہ تم سب ایمان لاؤ ہوتا ہے۔

[10] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[11] لَا کے بعد فعل کے آخر میں نّ ہو تو اس میں تاکید کے ساتھ نفی کا حکم ہوتا ہے اور یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[12] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کسی، ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔

[13] اَلَّا اصل میں اَنۡ + لَا کا مجموعہ ہے۔

[14] اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[15] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اللہ کے احسان کو (جو) تم پر (اس نے کیا) ہے
وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ	اور اُس کا عہد جسکو (کہ) اس نے تم سے پختگی سے لیا
اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ	جب تم نے کہا ہم نے سن لیا اور ہم نے مان لیا
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	اور تم اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ تعالیٰ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝7	سینوں والی بات کو خوب جاننے والا ہے۔ ۝7
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ (لوگو!) جو ایمان لائے ہو
كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ	اللہ کے لیے قائم رہنے والے ہو جاؤ
شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۡ	انصاف کی گواہی دینے والے
وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ	اور ہرگز آمادہ نہ کرے تم کو
شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ	کسی قوم کی دشمنی اس بات پر کہ تم عدل نہ کرو
اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ	تم عدل کیا کرو (کہ) وہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	اور تم اللہ تعالیٰ سے ڈر جاؤ، بے شک اللہ تعالیٰ
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝8	اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب باخبر ہے۔ ۝8
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	اللہ نے وعدہ فرمایا ہے اُن (لوگوں) سے جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ	ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے (کہ)
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝9	اُن کے لیے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ ۝9
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور وہ (لوگ) جنھوں نے کفر کیا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ	اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا
اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝10	وہی (لوگ) جہنم والے ہیں۔ ۝10
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا	اے وہ (لوگو!) جو ایمان لائے ہو تم یاد کرو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِيْثَاقَهُ	: میثاق، میثاق مدینہ، وثوق۔
قُلْتُمْ	: قول، اقوال، مقولہ۔
سَمِعْنَا	: سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
اَطَعْنَا	: اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
اتَّقُوا	: تقویٰ، متقی۔
عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِذَاتِ	: ذات، ذاتی طور پر۔
الصُّدُوْرِ	: شرح صدر، شق صدر۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مؤمن۔
قَوّٰمِيْنَ	: قوم، قائم، قوّام۔
شُهَدَآءَ	: شاہد، شہید، شہادت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
قَوْمٍ	: قوم، قومیت، قائم۔
عَلٰٓي	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
تَعْدِلُوْا	: عدل، عادل، عدلیہ۔
اَقْرَبُ	: قرب، قریب، قرابت۔
خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول۔
وَعَدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال صالحہ۔
الصّٰلِحٰتِ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
مَّغْفِرَةٌ	: مغفرت، استغفار۔
اَجْرٌ	: اجر وثواب، اُجرت۔
عَظِيْمٌ	: عظمت، اجر عظیم، تعظیم۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کذاب۔
بِاٰيٰتِنَآ	: آیت، آیات قرآنی۔
اَصْحٰبُ	: اصحابِ صفہ، اصحاب بدر۔
اذْكُرُوْا	: ذکر، اذکار، تذکرہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

نِعۡمَتَ اللّٰهِ [1]	عَلَيۡكُمۡ	اِذۡ [2]	هَمَّ	قَوۡمٌ [3]	اَنۡ
اللہ کے احسان (کو)	(جو اس نے) تم پر (کیا)	جب	ارادہ کیا	ایک قوم (نے)	کہ

يَّبۡسُطُوۡۤا	اِلَيۡكُمۡ	اَيۡدِيَهُمۡ [4]	فَكَفَّ [5]	اَيۡدِيَهُمۡ [4]
وہ سب بڑھائیں	تمہاری طرف	اپنے ہاتھوں (کو)	تو اس نے روک دیا	ان کے ہاتھوں (کو)

عَنۡكُمۡ ۚ	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ ؕ	وَ	عَلَى اللّٰهِ
تم سے	اور	تم سب ڈر جاؤ	اللہ (سے)	اور	اللہ پر (ہی)

فَلۡيَتَوَكَّلِ [5][6][7]	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ [8] ۝11 ع	وَلَقَدۡ	اَخَذَ اللّٰهُ
پس چاہیے کہ بھروسا کریں	سب ایمان لانے والے	اور بلاشبہ یقیناً	اللہ (تعالیٰ) نے لیا

ع 2 6 6

مِيۡثَاقَ	بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۚ	وَ	بَعَثۡنَا	مِنۡهُمُ
عہد	بنی اسرائیل (سے)	اور	ہم نے مقرر کیے	ان میں سے

اثۡنَىۡ عَشَرَ	نَقِيۡبًا ؕ [9]	وَ	قَالَ اللّٰهُ	اِنِّىۡ	مَعَكُمۡ ؕ
بارہ	سردار	اور	اللہ نے فرمایا	بیشک میں	تمہارے ساتھ ہوں

لَئِنۡ	اَقَمۡتُمُ	الصَّلٰوةَ [10][11]	وَ	اٰتَيۡتُمُ	الزَّكٰوةَ [10][11]
یقیناً اگر	تم سب قائم کرو گے	نماز	اور	تم سب ادا کرو گے	زکوٰۃ

وَ	اٰمَنۡتُمۡ [10]	بِرُسُلِىۡ	وَ	عَزَّرۡتُمُوۡهُمۡ [10][12]
اور	تم سب ایمان لاؤ گے	میرے رسولوں پر	اور	تم سب مدد کرو گے ان کی

وَ	اَقۡرَضۡتُمُ [10]	اللّٰهَ	قَرۡضًا حَسَنًا	لَّاُكَفِّرَنَّ [13]
اور	تم سب قرض دو گے	اللہ (کو)	قرضِ حسنہ	یقیناً ضرور میں دور کر دوں گا

عَنۡكُمۡ	سَيِّاٰتِكُمۡ	وَ	لَاُدۡخِلَنَّكُمۡ [13]	جَنّٰتٍ
تم سے	تمہارے گناہ	اور	ضرور بالضرور میں داخل کروں گا تمہیں	باغات (میں)

تَجۡرِىۡ	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ ۚ	فَمَنۡ [5]	كَفَرَ
بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	پھر جس نے	کفر کیا

بَعۡدَ ذٰلِكَ	مِنۡكُمۡ	فَقَدۡ [5]	ضَلَّ	سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ۝12
اس کے بعد	تم میں سے	تو یقیناً	وہ بھٹک گیا	سیدھی راہ (سے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 نِعۡمَةٌ اور رَحۡمَةٌ قرآنی کتابت میں کبھی "ت" کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔

2 اِذۡ اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اِذۡ عموماً ماضی کے لیے اور اِذَا عموماً مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

3 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

4 هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

5 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

6 وَ یا فَ کے بعد "لِ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

7 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

8 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

9 نقیب اس سردار کو کہتے ہیں جو قوم پر کڑی نظر رکھنے والا، ان کی بہتری اور برتری کا ذمہ دار ہو۔

10 یہ تمام افعال زمانہ ماضی کے لیے ہیں کیونکہ اس جملے کے شروع میں اِنۡ شرطیہ گزرا ہے اس لیے ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا گیا ہے۔

11 ة واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

12 عَزَّرۡتُمُوۡهُمۡ میں تعظیم کی وجہ سے مدد کرنے کا مفہوم ہے، تُمۡ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمۡ اور اس علامت کے درمیان وٗ کا اضافہ کر کے م پر پیش دی جاتی ہے۔

13 فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ	اللہ کے احسان کو (جو اس نے) تم پر کیا ہے
اِذۡ هَمَّ قَوۡمٌ	جب ایک قوم (کے کچھ لوگوں) نے ارادہ کیا
اَنۡ يَّبۡسُطُوۡۤا اِلَيۡكُمۡ اَيۡدِيَهُمۡ	کہ وہ تمہاری طرف اپنے ہاتھوں کو بڑھائیں
فَكَفَّ اَيۡدِيَهُمۡ عَنۡكُمۡ‌ۚ	تو اس نے اُن کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا
وَاتَّقُوا اللّٰهَ‌ؕ وَعَلَى اللّٰهِ	اور تم اللہ سے ڈرو، اور اللہ پر ہی
فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ع ۝11 (ع 2/6 6)	پس چاہیے کہ مؤمن بھروسا کریں۔ ع ۝11
وَلَقَدۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ	اور بلاشبہ یقیناً اللہ نے پختہ عہد لیا
بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ‌ۚ وَبَعَثۡنَا	بنی اسرائیل سے، اور ہم نے مقرر کیے
مِنۡهُمُ اثۡنَىۡ عَشَرَ نَقِيۡبًا‌ؕ	اُن میں سے بارہ سردار
وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىۡ مَعَكُمۡ‌ؕ	اور اللہ نے فرمایا بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں
لَئِنۡ اَقَمۡتُمُ الصَّلٰوةَ	واقعی اگر تم نماز قائم کرو گے
وَاٰتَيۡتُمُ الزَّكٰوةَ	اور تم زکوٰۃ ادا کرو گے
وَاٰمَنۡتُمۡ بِرُسُلِىۡ	اور تم میرے رسولوں پر ایمان لاؤ گے
وَعَزَّرۡتُمُوۡهُمۡ	اور تم اُن کی مدد کرو گے
وَاَقۡرَضۡتُمُ اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا	اور تم اللہ کو قرض حسنہ دو گے (تو)
لَّاُكَفِّرَنَّ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ	بلاشبہ ضرور میں تم سے تمہارے گناہ دور کردوں گا
وَلَاُدۡخِلَنَّكُمۡ جَنّٰتٍ	اور ضرور بالضرور میں تمہیں باغات میں داخل کروں گا
تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ‌ۚ	(کہ) جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں
فَمَنۡ كَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ	پھر جس نے اس کے بعد تم میں سے کفر کیا
فَقَدۡ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ۝12	تو یقیناً وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا۔ ۝12

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

نِعۡمَتَ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
قَوۡمٌ	: قوم، قومیت، اقوام۔
اِلَيۡكُمۡ	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَيۡدِيَهُمۡ	: یدطولیٰ، ید بیضا، رفع الیدین۔
اتَّقُوا	: تقویٰ، متقی۔
عَلَى	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
فَلۡيَتَوَكَّلِ	: توکل، متوکل علی اللہ۔
الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	: امن، ایمان، مؤمن۔
اَخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
مِيۡثَاقَ	: میثاق، میثاق مدینہ، وثوق۔
بَنِىۡۤ	: بنی اسرائیل، بنی آدم۔
وَ	: شان وشوکت، رحم وکرم۔
بَعَثۡنَا	: بعثت، مبعوث۔
مِنۡهُمُ	: منجانب، من حیث القوم۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ۔
مَعَكُمۡ	: مع اہل وعیال، معیّت۔
اَقَمۡتُمُ	: قائم کرنا، اقامت دین۔
الصَّلٰوةَ	: صوم وصلوٰۃ، مصلّی۔
اٰمَنۡتُمۡ	: امن، ایمان، مؤمن۔
بِرُسُلِىۡ	: رسول، مرسل، رسالت۔
اَقۡرَضۡتُمُ	: قرض حسنہ، مقروض۔
حَسَنًا	: حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
سَيِّاٰتِكُمۡ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
لَاُدۡخِلَنَّكُمۡ	: داخل، داخلہ، مداخلت۔
تَجۡرِىۡ	: جاری، اجرا۔
تَحۡتِهَا	: ماتحت، تحت العرش۔
الۡاَنۡهٰرُ	: نہر، نہریں، محکمہ انہار۔
كَفَرَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
ضَلَّ	: ضلالت وگمراہی۔
السَّبِيۡلِ	: فی سبیل اللہ، سبیل لگالو۔

فَبِمَا نَقْضِهِمْ [1][2][3]	مِّيْثَاقَهُمْ [3]	لَعَنّٰهُمْ [4]	وَجَعَلْنَا [5]
تو ان کے توڑ ڈالنے کی وجہ سے	اپنے عہد (کو)	ہم نے لعنت کی اُن پر	اور ہم نے کر دیا

قُلُوْبَهُمْ [3]	قٰسِيَةً [6] ج	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ [7]	عَنْ مَّوَاضِعِهٖ [8] لا
اُن کے دلوں (کو)	سخت	وہ سب بدل دیتے ہیں	کلمات (کو)	اس کے (اصل) مقامات سے

وَ	نَسُوْا	حَظًّا [9]	مِّمَّا [10]	ذُكِّرُوْا [11]
اور	ان سب نے بھلا دیا	ایک حصہ	(اس) سے جو	وہ سب نصیحت کیے گئے

بِهٖ [1] ج	وَ	لَا تَزَالُ [12]	تَطَّلِعُ	عَلٰى خَآئِنَةٍ [6]
اس کی	اور	آپ ہمیشہ رہیں گے	آپ خبر پاتے	خیانت پر

مِّنْهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ	فَاعْفُ
ان (کی طرف) سے	سوائے	تھوڑے (لوگوں کے)	ان میں سے	پس معاف کیجیے

عَنْهُمْ	وَ	اصْفَحْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ [13]
ان سے	اور	آپ درگزر کیجیے	بیشک اللہ (تعالیٰ)	پسند کرتا ہے

الْمُحْسِنِيْنَ (13)	وَ	مِنَ الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا
احسان کرنے والوں (کو)	اور	(ان لوگوں) سے جن	سب نے کہا	بیشک ہم

نَصٰرٰٓى	اَخَذْنَا [5]	مِيْثَاقَهُمْ	فَنَسُوْا	حَظًّا [9]
نصاریٰ (ہیں)	ہم نے لیا	اُن سے عہد	تو ان سب نے بھلا دیا	ایک حصہ

مِّمَّا [10]	ذُكِّرُوْا [11]	بِهٖ [1] ص	فَاَغْرَيْنَا [5]
(اس میں) سے جو	وہ سب نصیحت کئے گئے	اس کی	تو ہم نے ڈال دی

بَيْنَهُمُ [3]	الْعَدَاوَةَ [6]	وَ	الْبَغْضَآءَ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ [6] ط
اُن کے درمیان	دشمنی	اور	بغض	قیامت کے دن تک (کے لیے)

وَسَوْفَ	يُنَبِّئُهُمُ [13]	اللّٰهُ	بِمَا [1]	كَانُوْا
اور عنقریب	خبر دے گا انہیں	اللہ (تعالیٰ)	(اس) کی جو	سب تھے

يَصْنَعُوْنَ (14)	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ	جَآءَكُمْ
وہ سب کرتے	اے اہل کتاب!	یقیناً	آیا ہے تمہارے پاس

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

2 مَا زائد ہے، ترجمے کی ضرورت نہیں۔

3 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

4 لَعَنّٰهُمْ دراصل لَعَنْنَا هُمْ تھا قاعدے کے مطابق جب دونوں اکٹھے ہو جائیں تو دونوں کو ملا کر شد ڈالی جاتی ہے۔

5 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

6 آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

8 ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

9 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

10 مِمَّا اصل میں مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

11 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 زَالَ کے شروع میں مَا اور یَزَالُ کے شروع میں عموماً لَا کا استعمال ہوتا ہے اور مفہوم نہ ٹلنا اور نہ ہٹنا ہوتا ہے اسی مفہوم کو ہمیشہ رہنا سے ظاہر کیا جاتا ہے مثلاً:

مَازَالَ: وہ ہمیشہ رہا۔

لَا یَزَالُ: وہ ہمیشہ رہتا ہے یا رہے گا

13 یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ	تو اُن کے اپنے عہد کو توڑ ڈالنے کی وجہ سے
لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا	ہم نے اُن پر لعنت کی اور ہم نے کر دیا
قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ	اُن کے دلوں کو سخت، وہ بدل دیتے ہیں
الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ	کلام (کتاب) کو اس کے (اصل) مقامات سے
وَنَسُوْا حَظًّا	اور اُنہوں نے ایک حصہ بھلا دیا
مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ	اُس میں سے جس کی وہ نصیحت کیے گئے تھے
وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ	اور آپ ہمیشہ خبر پاتے رہیں گے
عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ	اُن کی طرف سے کسی نہ کسی خیانت کی
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ	سوائے اُن میں سے تھوڑے (لوگوں) کے
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	پس اُنکو معاف کیجیے اور درگزر کیجیے بیشک اللہ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿13﴾	احسان کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے۔ ﴿13﴾
وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا	اور اُن (لوگوں) سے جنہوں نے کہا
اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ	بے شک ہم نصاریٰ ہیں ہم نے اُن سے عہد لیا
فَنَسُوْا حَظًّا	تو اُنہوں نے ایک حصہ بھلا دیا
مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠	اُس میں سے جس کی وہ نصیحت کیے گئے تھے
فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ	تو ہم نے اُن کے درمیان دشمنی ڈال دی
وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ	اور کینہ و بغض (ڈال دیا) قیامت کے دن تک (کے لیے)
وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ	اور عنقریب اللہ تعالیٰ اُن کو خبر دے گا
بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿14﴾	اُس کی جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿14﴾
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ	اے اہل کتاب! یقیناً تمہارے پاس آیا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

نَقْضِهِمْ : نقیض، نقض عہد۔
مِّيْثَاقَهُمْ : میثاق مدینہ، وثیقہ نویس۔
لَعَنّٰهُمْ : لعن وطعن، لعنت، ملعون۔
قُلُوْبَهُمْ : قلبی تعلق، قلوب واذہان۔
يُحَرِّفُوْنَ : تحریف کرنا، محرف شدہ۔
الْكَلِمَ : کلمہ، کلام، کلمات، متکلم۔
مَّوَاضِعِهٖ : مواضع، وضع قطع۔
نَسُوْا : نسیان، نسیاً منسیاً۔
ذُكِّرُوْا : ذکر، اذکار، تذکیر۔
تَطَّلِعُ : اطلاع، مطلع، اطلاعات۔
خَآئِنَةٍ : خیانت، خائن۔
اِلَّا : اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت۔
فَاعْفُ : معاف، معافی، عفو ودرگزر۔
يُحِبُّ : حبیب، محب، محبت۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسن، تحسین۔
قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ۔
نَصٰرٰٓى : یہود ونصاریٰ، نصرانی۔
اَخَذْنَا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
مِيْثَاقَهُمْ : میثاق مدینہ، وثوق، وثیقہ۔
فَنَسُوْا : نسیان، نسیاً منسیاً۔
ذُكِّرُوْا : ذکر، اذکار، تذکرہ۔
بَيْنَهُمْ : بین بین، بین الاقوامی۔
الْعَدَاوَةَ : عدوّ، اعداء، عداوت۔
الْبَغْضَآءَ : بغض وعداوت، بغض۔
يَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
يُنَبِّئُهُمْ : نبی، نبوت، انبیاء۔
يَصْنَعُوْنَ : صنعت، صنعتی شہر۔
يٰٓاَهْلَ : اہل وعیال، اہل خانہ۔
الْكِتٰبِ : کتاب، کاتب، کتابت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

رَسُوْلُنَا [1]	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	كَثِيْرًا	مِّمَّا [2]
ہمارا رسول	وہ بیان کرتا ہے	تمہارے لیے	بہت کچھ	(اس) سے جو

كُنْتُمْ	تُخْفُوْنَ	مِنَ الْكِتٰبِ	وَ	يَعْفُوْا [3]
تم تھے	تم سب چھپاتے	کتاب میں سے	اور	وہ درگزر کرتا ہے

عَنْ كَثِيْرٍ ۬ۖ	قَدْ [4]	جَآءَكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	نُوْرٌ [5]
بہت (سی باتوں) سے	یقیناً	آچکی ہے تمہارے پاس	اللہ (کی طرف) سے	ایک روشنی

وَّ	كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ [5] ۙ (15)	يَّهْدِيْ [6]	بِهِ	اللّٰهُ	مَنِ [7]
اور	واضح کتاب	ہدایت دیتا ہے	اس کے ذریعے	اللہ (تعالیٰ)	(اسے) جو

اتَّبَعَ	رِضْوَانَهٗ [8]	سُبُلَ السَّلٰمِ	وَ	يُخْرِجُهُمْ
پیروی کرے	اُس کی خوشنودی کی	سلامتی کے راستوں کی	اور	وہ نکالتا ہے انہیں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ [9]	اِلَى النُّوْرِ	بِاِذْنِهٖ [8]	وَ	يَهْدِيْهِمْ [10]
اندھیروں سے	روشنی کی طرف	اپنے حکم سے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے انہیں

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (16)	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ
سیدھے راستے کی طرف	بلاشبہ یقیناً	کفر کیا	(ان لوگوں نے) جن

قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ [11][12]	قُلْ	فَمَنْ [13]
سب نے کہا	بیشک اللہ	ہی مسیح بن مریم (ہے)	آپ کہہ دیجیے	تو کون

يَّمْلِكُ [6]	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اِنْ	اَرَادَ
اختیار رکھتا ہے	اللہ سے (بچانے کا)	کچھ بھی	اگر	وہ ارادہ کرے

اَنْ	يُّهْلِكَ	الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ [12]	وَ	اُمَّهٗ [8]
کہ	وہ ہلاک کرے	مسیح بن مریم (کو)	اور	اس کی ماں (کو)

وَمَنْ [13]	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا ۭ	وَ	لِلّٰهِ
اور جو	زمین میں (ہے)	سب کو	اور	اللہ کے لیے (ہے)

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ [9]	وَ	الْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا ۭ
آسمانوں کی بادشاہی	اور	زمین (کی)	اور جو	ان دونوں کے درمیان (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے

[2] مِمَّا اصل میں مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

[3] يَعْفُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں ہے بلکہ یہاں "و" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" زائد ہے۔

[4] علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

[5] نور سے مراد شریعت اسلام ہے اور کتاب مبین سے مراد قرآن مجید ہے یعنی یہ کتاب دین اسلام کے تمام احکام بیان کرتی ہے، اگلی آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ نور اور کتاب مبین ایک ہی چیز ہے۔

[6] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[7] مَنْ کے نون کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی جاتی ہے۔

[8] ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

[9] ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[10] هُمْ یا هِمْ اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُنہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے۔

[11] هُوَ کے بعد جب اَلْ والا اسم ہو تو اس میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔

[12] مسح کا معنی ہاتھ پھیرنا ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مسیح اس لیے کہا جاتا ہے کہ وہ جب بیماروں اور کوڑھیوں پر ہاتھ پھیرتے تو وہ اللہ کے حکم سے تندرست ہو جاتے۔

[13] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ	ہمارا رسول (جو) بیان کرتا ہے
لَکُمْ کَثِیْرًا مِّمَّا	تمہارے لیے بہت کچھ اس سے جو
کُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْکِتٰبِ	تم کتاب میں سے چھپایا کرتے تھے
وَیَعْفُوْا عَنْ کَثِیْرٍ ط	اور وہ بہت (سی باتوں) سے درگزر کرتا ہے
قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ	یقیناً تمہارے پاس اللہ کی طرف سے آچکی ہے
نُوْرٌ وَّ کِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ﴿15﴾	ایک روشنی اور واضح کتاب۔ ﴿15﴾
یَّھْدِیْ بِہِ اللّٰہُ	اللہ تعالیٰ اِس کے ذریعے ہدایت دیتا ہے
مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَہٗ	اُسے جو اُس کی خوشنودی کی پیروی کرے
سُبُلَ السَّلٰمِ وَیُخْرِجُھُمْ	سلامتی کے راستوں کی اور وہ اُنھیں نکالتا ہے
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ	(کفر کے) اندھیروں سے (اسلام کی) روشنی کی طرف
بِاِذْنِہٖ وَیَھْدِیْھِمْ	اپنے حکم سے اور وہ ہدایت دیتا ہے اُنھیں
اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿16﴾	سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿16﴾
لَقَدْ کَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا	بلاشبہ یقیناً وہ (لوگ) کافر ہوگئے جنھوں نے کہا
اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ ط	بے شک اللہ مسیح بن مریم ہی ہے
قُلْ فَمَنْ یَّمْلِکُ	(آپ ان سے) کہیں! پھر کون اختیار رکھتا ہے
مِنَ اللّٰہِ شَیْئًا اِنْ اَرَادَ	اللہ سے (بچانے کا) کچھ بھی اگر وہ ارادہ کرے
اَنْ یُّھْلِکَ الْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ	کہ وہ ہلاک کرے مسیح بن مریم
وَاُمَّہٗ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ط	اور اُس کی ماں کو اور زمین میں جو (لوگ) ہیں سب کو
وَلِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ	اور اللہ کے لیے ہے آسمانوں کی بادشاہی
وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا ط	اور زمین کی اور جو ان دونوں کے درمیان میں ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

یُبَیِّنُ	: دلیلِ بین، مبیّنہ طور پر۔
کَثِیْرًا	: اکثر، کثرت، اکثریت۔
تُخْفُوْنَ	: مخفی، خفیہ۔
یَعْفُوْا	: معاف، معافی، عفوودرگزر۔
کَثِیْرٍ	: اکثر، کثرت، اکثریت۔
نُوْرٌ	: بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔
یَّھْدِیْ	: ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
اتَّبَعَ	: اتباع، تابع، متبعِ سنت۔
رِضْوَانَہٗ	: راضی، رضا، رضائے الٰہی۔
سُبُلَ	: فی سبیل اللہ، سبیل نکالو۔
السَّلٰمِ	: اسلام، سلام، سلامتی۔
یُخْرِجُھُمْ	: خارج، خروج، اخراج۔
الظُّلُمٰتِ	: ظلمت، بحرِ ظلمات۔
اِلَی	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
النُّوْرِ	: نور، منور، انوار۔
بِاِذْنِہٖ	: اذنِ عام، باذن اللہ۔
یَھْدِیْھِمْ	: ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
صِرَاطٍ	: صراطِ مستقیم، پلِ صراط۔
مُّسْتَقِیْمٍ	: استقامت، خطِ مستقیم۔
ابْنُ	: ابنائے جامعہ، ابنِ عمر۔
یَّمْلِکُ	: ملکیت، مالک، ملوکیت۔
اَرَادَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
یُّھْلِکَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
اُمَّہٗ	: اُمُّ القریٰ، اُمّ موسیٰ، امہات۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی۔
جَمِیْعًا	: جمع، جمیع، جامع، مجمع۔
مُلْکُ	: ملکیت، مالک۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتبِ سماویہ۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی۔
بَیْنَھُمَا	: بین بین، بین الاقوامی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يَخْلُقُ	مَا [1]	يَشَآءُ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
وہ پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور اللہ (تعالیٰ)	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ [2] (17)	وَقَالَتِ [3]	الْيَهُوْدُ [4]	وَالنَّصٰرٰى	نَحْنُ
خوب قادر (ہے)	اور کہا	یہودیوں (نے)	اور نصاریٰ (نے)	ہم

اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ [5]	وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ [5]	قُلْ [6]	فَلِمَ	يُعَذِّبُكُمْ
اللہ کے بیٹے	اور اُس کے پیارے (ہیں)	کہہ دیجیے	تو کیوں	وہ عذاب دیتا ہے تمہیں

بِذُنُوْبِكُمْ ؕ	بَلْ اَنْتُمْ	بَشَرٌ	مِّمَّنْ [7]	خَلَقَ ؕ
تمہارے گناہوں کے بدلے	بلکہ تم	انسان (ہو)	(ان میں) سے جو	اس نے پیدا کیے

يَغْفِرُ	لِمَنْ [8]	يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ
وہ معاف کرتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور	وہ عذاب دیتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	لِلّٰهِ [8]	مُلْكُ
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	اللہ کے لیے	بادشاہت (ہے)

السَّمٰوٰتِ [9]	وَالْاَرْضِ	وَمَا [1]	بَيْنَهُمَا ز	وَاِلَيْهِ
آسمانوں (کی)	اور زمین (کی)	اور جو	ان دونوں کے درمیان (ہے)	اور اسی کی طرف

الْمَصِيْرُ (18)	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ [10]	جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا [11]
لوٹنا (ہے)	اے اہل کتاب!	یقیناً	آیا ہے تمہارے پاس	ہمارا رسول

يُبَيِّنُ	لَكُمْ [12]	عَلٰى فَتْرَةٍ [13]	مِّنَ الرُّسُلِ [14]
وہ (احکام) بیان کرتا ہے	تمہارے لیے	منقطع ہو جانے پر	رسولوں کا (سلسلہ)

اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا [1]	جَآءَنَا	مِنْۢ بَشِيْرٍ [15][16]
کہ	تم سب (یہ) کہو	(کہ) نہیں	آیا ہمارے پاس	کوئی خوش خبری دینے والا

وَّلَا	نَذِيْرٍ ز [16]	فَقَدْ [10]	جَآءَكُمْ	بَشِيْرٌ
اور نہ	کوئی ڈرانے والا	تو یقیناً	آچکا ہے تمہارے پاس	خوش خبری دینے والا

وَّ	نَذِيْرٌ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ [2] ع (19)
اور	ڈرانے والا	اور اللہ (تعالیٰ)	ہر چیز پر	خوب قادر (ہے)

ع 3 8 7

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

2 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

3 تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

4 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

5 اَبْنٰٓؤُا اِبْنٌ کی اور اَحِبَّآؤُهٗ حَبِيْبٌ کی جمع ہے۔

6 قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" محذوف ہے۔

7 مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

8 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

9 ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

10 علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

11 نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

12 لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

13 سیدنا عیسیٰ علیہ السلام اور سیدنا محمد کریم ﷺ کے درمیان تقریباً 600 سال کے انقطاع کا فاصلہ تھا جس کو فَتْرَةٍ کہا گیا ہے۔

14 یہاں مِنْ کا ترجمہ کا ضرورتاً کیا گیا ہے۔

15 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

16 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ	وہ پیدا کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿17﴾	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿17﴾
وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ وَالنَّصٰرٰى	اور یہود و نصاریٰ نے کہا
نَحۡنُ اَبۡنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبّٰٓؤُهٗ ؕ	ہم اللہ کے بیٹے ہیں اور اُس کے پیارے ہیں
قُلۡ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمۡ	(ان سے) کہیں تو (پھر) وہ تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے
بِذُنُوۡبِكُمۡ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ بَشَرٌ	تمہارے گناہوں کے بدلے، بلکہ تم انسان ہو
مِّمَّنۡ خَلَقَ ؕ	اُس (مخلوق) میں سے جسے اُس نے پیدا کیا
يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ	وہ معاف کرتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے
وَيُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ عذاب دیتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے
وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے بادشاہی ہے آسمانوں
وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ز	اور زمین کی اور جو کچھ اُن دونوں کے درمیان ہے
وَاِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿18﴾	اور اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔ ﴿18﴾
يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ قَدۡ جَآءَكُمۡ	اے اہل کتاب! یقیناً تمہارے پاس آیا ہے
رَسُوۡلُنَا يُبَيِّنُ لَـكُمۡ	ہمارا رسول وہ تمہارے لیے کھول کر (احکام) بیان کرتا ہے
عَلٰى فَتۡرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ	رسولوں کے (آنے کا سلسلہ) منقطع ہو جانے کے بعد
اَنۡ تَقُوۡلُوۡا مَا جَآءَنَا	کہ تم یہ (نہ) کہو (کہ) ہمارے پاس نہیں آیا
مِنۡۢ بَشِيۡرٍ وَّلَا نَذِيۡرٍ ز	کوئی خوش خبری دینے والا اور نہ ڈرانے والا
فَقَدۡ جَآءَكُمۡ	تو یقیناً تمہارے پاس آچکا ہے
بَشِيۡرٌ وَّنَذِيۡرٌ ؕ	ایک خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿19﴾ ع	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿19﴾ ع

ع 3 8 7

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَخۡلُقُ	: خالق، مخلوق، تخلیق۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَشَآءُ	: ماشاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
عَلٰى	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات۔
شَىۡءٍ	: شے، اشیائے خورد و نوش۔
قَدِيۡرٌ	: قدرت، قادر، قدیر۔
قَالَتِ	: قول، اقوال، مقولہ۔
الۡيَهُوۡدُ	: یہودی، یہود و نصاریٰ۔
النَّصٰرٰى	: یہود و نصاریٰ، نصرانی۔
اَبۡنٰٓؤُا	: ابنائے جامعہ، ابن عمر۔
اَحِبّٰٓؤُهٗ	: حبیب، محبوب، محبت۔
يُعَذِّبُكُمۡ	: عذاب، عذاب الٰہی۔
بَلۡ	: بلکہ۔
بَشَرٌ	: بشر، بشریت۔
خَلَقَ	: خالق، مخلوق، تخلیق۔
يَغۡفِرُ	: مغفرت، استغفار۔
يَّشَآءُ	: ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
مُلۡكُ	: ملکیت، مالک، ملوکیت۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ۔
الۡاَرۡضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی۔
بَيۡنَهُمَا	: بین بین، بین الاقوامی۔
اِلَيۡهِ	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
يٰۤاَهۡلَ	: اہل کتاب، اہل علم۔
رَسُوۡلُنَا	: رسول، مرسل، رسالت۔
يُبَيِّنُ	: دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
عَلٰى	: علیٰ ہٰذالقیاس، علیحدہ۔
بَشِيۡرٍ	: بشارت، بشیر، مبشر۔
شَىۡءٍ	: شے، اشیائے خورد و نوش۔
قَدِيۡرٌ	: قدرت، قادر، قدیر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَاِذْ [1]	قَالَ	مُوْسٰی	لِقَوْمِهٖ [2]	يٰقَوْمِ [3]
اور جب	کہا	موسیٰ (نے)	اپنی قوم سے	اے (میری) قوم!

اذْكُرُوْا [4]	نِعْمَةَ اللّٰهِ [5]	عَلَيْكُمْ	اِذْ [1]	جَعَلَ
تم سب یاد کرو	اللہ کی نعمت (کو)	(جو اس نے کی) تم پر	جب	اس نے بنائے

فِيْكُمْ	اَنْۢبِيَآءَ	وَ	جَعَلَكُمْ	مُّلُوْكًا ۖ
تم میں (سے)	(بہت سے) انبیاء	اور	بنایا تمہیں	بادشاہ

وَّ	اٰتٰىكُمْ	مَّا	لَمْ	يُؤْتِ [6]
اور	اس نے دیا تمہیں (وہ کچھ)	جو	نہیں	اس نے دیا

اَحَدًا [7]	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ (20)	يٰقَوْمِ [3]	ادْخُلُوا [4]
کسی ایک (کو)	سب جہان والوں میں سے	اے (میری) قوم!	تم سب داخل ہو جاؤ

الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ [5]	الَّتِيْ [8]	كَتَبَ	اللّٰهُ [9]	لَكُمْ
مقدس سرزمین (ملک شام میں)	جسے	لکھ رکھا (ہے)	اللہ (نے)	تمہارے لیے

وَ	لَا تَرْتَدُّوْا [10]	عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوْا [11]
اور	مت تم سب پھر جانا	اپنی پیٹھوں پر	ورنہ تم سب لوٹو گے

خٰسِرِيْنَ [12] (21)	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّ	فِيْهَا
نقصان اٹھانے والے (بن کر)	ان سب نے کہا	اے موسیٰ!	بیشک	اس میں

قَوْمًا [7]	جَبَّارِيْنَ ۖ [12]	وَ	اِنَّا [13]	لَنْ [14]
ایک قوم (ہے)	زبردست	اور	بے شک ہم	ہرگز نہیں

نَّدْخُلَهَا	حَتّٰى	يَخْرُجُوْا	مِنْهَا ۚ	فَاِنْ
ہم داخل ہوں گے اس میں	یہاں تک کہ	وہ سب نکل جائیں	اس سے	پس اگر

يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنَّا [13]	دٰخِلُوْنَ (22)
وہ سب نکل جائیں	اس سے	تو بیشک ہم	سب داخل ہونے والے (ہیں)

قَالَ	رَجُلٰنِ [15]	مِنَ	الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ
کہا	دو آدمیوں (نے)	(ان میں) سے	(وہ لوگ) جو	وہ سب ڈرتے (تھے اللہ سے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اِذْ اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اِذْ عموماً ماضی کے لیے اور اِذَا عموماً مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

2 قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

3 اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ گری ہوئی ہے اور اس کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔

4 فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

5 اسم کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ ماضی میں کیا جاتا ہے اس لیے علامت يَ کا ترجمہ وہ کی بجائے اس نے کیا گیا ہے۔

7 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، ترجمہ کسی، ایک، کوئی یا کچھ کیا جاتا ہے۔

8 الَّتِيْ واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا ترجمہ جو یا جس کیا جاتا ہے۔

9 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

10 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

11 فَ کا ترجمہ کبھی ضرورتاً ورنہ کیا جاتا ہے۔

12 یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

13 اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون محذوف ہے۔

14 فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

15 علامت اٰنِ یا ـَيْنِ میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا
يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا	اے میری قوم! تم یاد کرو
نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	اپنے اوپر اللہ کے احسان کو
اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ	جب اُس نے تم میں سے بہت سے انبیاء بنائے
وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ	اور تمہیں بادشاہ بنایا
وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ	اور اُس نے تمہیں (وہ کچھ) دیا جو نہیں دیا
اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿20﴾	جہان والوں میں سے کسی ایک کو۔ ﴿20﴾
يٰقَوْمِ ادْخُلُوا	اے میری قوم! تم داخل ہو جاؤ
الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ	ارض مقدس (ملک شام) میں
الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ	جسے اللہ نے تمہارے لیے لکھ رکھا ہے
وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ	اور (مقابلے کے وقت) اپنی پیٹھوں پر نہ پھر جانا
فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿21﴾	ورنہ تم نقصان اٹھانے والے بن کر لوٹو گے۔ ﴿21﴾
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى	اُنہوں نے کہا اے موسیٰ!
اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ	بے شک اس میں ایک زبردست قوم (رہتی) ہے
وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا	اور بیشک ہم اُس میں ہرگز نہیں داخل ہوں گے
حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ	یہاں تک کہ وہ اُس سے نکل (نہ) جائیں
فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا	پس اگر وہ اُس سے نکل جائیں
فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿22﴾	تو بے شک ہم داخل ہونے والے ہیں۔ ﴿22﴾
قَالَ رَجُلٰنِ	دو آدمیوں نے کہا
مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ	اُن میں سے جو (اللہ سے) ڈرتے تھے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	: رحم وکرم، شان وشوکت۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ۔
لِقَوْمِهٖ	: قوم، قومیت، قائم۔
اذْكُرُوْا	: ذکر، اذکار، تذکرہ۔
نِعْمَةَ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
عَلَيْكُمْ	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
فِيْكُمْ	: فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
اَنْۢبِيَآءَ	: نبی، نبوت، انبیا۔
مُّلُوْكًا	: ملوکیت، ملک فیصل۔
مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اَحَدًا	: واحد، احد، توحید، موحّد۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن۔
الْعٰلَمِيْنَ	: عالم اسلام، عالم عقبیٰ۔
ادْخُلُوا	: داخل، داخلہ، مداخلت۔
الْاَرْضَ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی۔
الْمُقَدَّسَةَ	: مقدس، تقدیس، قدس۔
كَتَبَ	: کتاب، کُتب، کاتب۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
تَرْتَدُّوْا	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
اَدْبَارِكُمْ	: دُبر، ادبارِ زمانہ۔
فَتَنْقَلِبُوْا	: انقلاب، انقلابی اقدام۔
خٰسِرِيْنَ	: خسارہ، خائب وخاسر۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
جَبَّارِيْنَ	: جبر، جابر، جبار، جابرانہ۔
نَّدْخُلَهَا	: دخل، داخل، مدخل۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان۔
مِنْهَا	: منجانب، من وعن۔
رَجُلٰنِ	: رجال کار، قحط الرجال۔
يَخَافُوْنَ	: خائف، خوف وہراس۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَنْعَمَ	اللّٰهُ [1]	عَلَيْهِمَا	اُدْخُلُوْا [2]	عَلَيْهِمُ
انعام کیا	اللہ (نے)	ان دونوں پر	(کہا) تم سب داخل ہو جاؤ	ان پر

الْبَابَ ج	فَاِذَا [3]	دَخَلْتُمُوْهُ [4]	فَاِنَّكُمْ
دروازے (سے)	پس جب	تم داخل ہو جاؤ گے اس سے	تو بے شک تم

غٰلِبُوْنَ ۬ۚ	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَتَوَكَّلُوْٓا [5]
سب غالب ہونیوالے (ہو)	اور	اللہ (تعالیٰ) پر	پس تم سب بھروسا کرو

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (23)	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى
اگر	تم ہو	سب مؤمن	ان سب نے کہا	اے موسیٰ!

اِنَّا [6]	لَنْ [7]	نَّدْخُلَهَآ	اَبَدًا	مَّا دَامُوْا [8]
بیشک ہم	ہرگز نہیں	ہم داخل ہوں گے اس میں	کبھی بھی	جب تک وہ سب ہیں

فِيْهَا	فَاذْهَبْ	اَنْتَ	وَ	رَبُّكَ
اس میں	پس جا	تو	اور	تیرا رب

فَقَاتِلَآ [9]	اِنَّا [6]	هٰهُنَا	قٰعِدُوْنَ (24)
پس تم دونوں لڑو	بے شک ہم	یہاں	سب بیٹھنے والے (ہیں)

قَالَ	رَبِّ [10]	اِنِّيْ	لَآ	اَمْلِكُ
کہا (موسیٰ علیہ السلام نے)	(اے میرے) رب!	بے شک میں	نہیں	میں اختیار رکھتا

اِلَّا	نَفْسِيْ	وَ	اَخِيْ	فَافْرُقْ
مگر	اپنے نفس (کا)	اور	اپنے بھائی (کا)	پس تو جدائی ڈال دے

بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ [11] (25)	قَالَ	فَاِنَّهَا
ہمارے درمیان	اور	تمام فاسق قوم کے درمیان	فرمایا	پس بیشک وہ (زمین)

مُحَرَّمَةٌ [12]	عَلَيْهِمْ	اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ج	يَتِيْهُوْنَ [13]
حرام کی گئی	ان پر	چالیس سال (تک)	وہ سب مارے مارے پھریں گے

فِي الْاَرْضِ ط	فَلَا	تَاْسَ	عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ [11] ع (26)
زمین میں	پس نہ	تو افسوس کر	تمام نافرمان قوم پر

ع 4 7 8

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

2 فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

3 اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

4 تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اسکے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

5 علامت تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون محذوف ہے۔

7 فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

8 مَا کے ساتھ اگر دَامَ آئے تو دونوں کو ملا کر مفہوم ہمیشہ یا جب تک ہوتا ہے۔

9 یہاں آخر میں علامت "ا" میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

10 یہ اصل میں یَارَبِّیْ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے شروع سے یَا اور آخر سے بھی یْ محذوف ہے۔

11 اَلْقَوْم لفظاً واحد ہے اور معناً جمع ہے اسی لیے اس کی صفت جمع آئی ہے۔

12 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 یہ لوگ چالیس سال تک اپنی نافرمانی اور جہاد سے روگردانی کی وجہ سے میدان تیہ میں بھٹکتے رہے یہاں تک کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام کے ساتھ ساتھ ہر وہ شخص جس کی عمر چالیس سال سے زیادہ تھی اس کا انتقال ہو گیا تو پھر یہ لوگ بیت المقدس میں داخل ہوئے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا	(اور) اللہ نے اُن دونوں پر انعام کیا تھا
ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ج	ان پر دروازے سے داخل ہو جاؤ (اور حملہ کر دو)
فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ	پس جب تم اُس سے داخل ہو جاؤ گے
فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ	تو بے شک تم غالب ہو گے
وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا	اور اللہ تعالیٰ پر پس تم بھروسا کرو
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿23﴾	اگر تم مومن ہو۔ ﴿23﴾
قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا	اُنہوں نے کہا اے موسیٰ! بے شک ہم
لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا	اس میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے کبھی بھی
مَّا دَامُوْا فِيْهَا	جب تک وہ اُس میں ہیں
فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ	پس تو اور تیرا رب جاؤ پس تم دونوں لڑو
اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿24﴾	بیشک ہم یہاں بیٹھے ہیں۔ ﴿24﴾
قَالَ رَبِّ	(موسیٰ نے) کہا اے میرے رب!
اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا	بے شک میں اختیار نہیں رکھتا ہوں مگر
نَفْسِيْ وَاَخِيْ	اپنے نفس کا اور اپنے بھائی کا
فَافْرُقْ بَيْنَنَا	پس تو ہمارے درمیان جدائی ڈال دے
وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿25﴾	اور فاسق قوم کے درمیان۔ ﴿25﴾
قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ	(اللہ نے) فرمایا پس بیشک وہ (زمین) حرام کر دی گئی
عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ج	اُن پر چالیس سال تک
يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ط	وہ زمین میں مارے مارے پھریں گے
ع 4/7/8 فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿26﴾ ع	پس آپ نافرمان قوم پر افسوس نہ کریں۔ ﴿26﴾ ع

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَنْعَمَ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
عَلَيْهِمَا	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
ادْخُلُوْا	داخل، داخلہ، مداخلت۔
عَلَيْهِمُ	علیحدہ، علی الصبح، علی العموم۔
الْبَابَ	باب، ابواب، باب خیبر۔
غٰلِبُوْنَ	غالب، غلبہ، مغلوب۔
فَتَوَكَّلُوْٓا	توکل، متوکل علی اللہ۔
مُّؤْمِنِيْنَ	امن، ایمان، مؤمن۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ۔
اَبَدًا	ابدالآباد، ابدی نیند۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
رَبُّكَ	ربّ، توحید ربوبیت۔
فَقَاتِلَآ	قتل، قتال، مقتول۔
قٰعِدُوْنَ	قعدۂ اولیٰ، مقعد۔
لَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
اَمْلِكُ	ملکیت، مالک۔
اِلَّا	اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
نَفْسِيْ	نفس، نفسا نفسی، تنفس۔
اَخِيْ	اخوت، مؤاخات، اخوان۔
فَافْرُقْ	فرق، تفریق، فراق۔
بَيْنَنَا	بین بین، بین الاقوامی۔
الْقَوْمِ	قوم، قومیت، قائم۔
الْفٰسِقِيْنَ	فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
مُحَرَّمَةٌ	حرام، تحریم، حرمت۔
عَلَيْهِمْ	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
سَنَةً	سن پیدائش، سن وفات۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
الْاَرْضِ	ارض و سما، قطعۂ اراضی۔
فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
الْفٰسِقِيْنَ	فسق و فجور، فاسق و فاجر۔

وَ	اُتْلُ [1]	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	ابْنَيْ اٰدَمَ [2]
اور	آپ تلاوت کریں	اِن پر	خبر	آدم کے دو بیٹوں (کی)
بِالْحَقِّ م [3]	اِذْ	قَرَّبَا [4]	قُرْبَانًا	فَتُقُبِّلَ [5]
حق کے ساتھ	جب	دونوں نے قربانی کی	قربانی	تو قبول کر لی گئی
مِنْ اَحَدِهِمَا	وَلَمْ [6]	يُتَقَبَّلْ [5][7]	مِنَ الْاٰخَرِ ط	
ان دونوں میں سے ایک سے (قربانی)	اور نہ	قبول کی گئی	دوسرے سے	
قَالَ	لَاَقْتُلَنَّكَ ط [8]	قَالَ	اِنَّمَا [9]	يَتَقَبَّلُ [5][7]
(تو) اس نے کہا	ضرور بالضرور میں قتل کر دوں گا تجھے	کہا	بیشک صرف	قبول کرتا ہے
اللّٰهُ [10]	مِنَ الْمُتَّقِيْنَ (27)	لَئِنْۢ	بَسَطْتَّ	اِلَيَّ [11]
اللہ (تعالیٰ)	سب پرہیزگاروں سے	یقیناً اگر	تو نے بڑھایا	میری طرف
يَدَكَ	لِتَقْتُلَنِيْ [12]	مَآ	اَنَا	بِبَاسِطٍ [13]
اپنا ہاتھ	تاکہ تو مجھے قتل کرے	نہیں	میں	ہرگز بڑھانے والا
يَّدِيَ	اِلَيْكَ	لِاَقْتُلَكَ ج [12]	اِنِّيْٓ	اَخَافُ
اپنا ہاتھ	تیری طرف	تاکہ میں قتل کروں تجھے	بیشک میں	میں ڈرتا ہوں
اللّٰهَ	رَبَّ	الْعٰلَمِيْنَ (28)	اِنِّيْٓ	اُرِيْدُ
اللہ (سے)	(جو) رب (ہے)	تمام جہانوں (کا)	بیشک میں	میں چاہتا ہوں
اَنْ	تَبُوْٓاَ	بِاِثْمِيْ [3]	وَ	اِثْمِكَ
کہ	تو لوٹے	میرے گناہ کے ساتھ	اور	اپنے گناہ (کے ساتھ)
فَتَكُوْنَ [14]	مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ج	وَ	ذٰلِكَ [15]	جَزٰٓؤُا
پھر تو ہو جائے	اہل دوزخ میں سے	اور	یہی	بدلہ (سزا ہے)
الظّٰلِمِيْنَ ج (29)	فَطَوَّعَتْ [14]	لَهٗ	نَفْسُهٗ	قَتْلَ اَخِيْهِ
سب ظالموں (کا)	پس آمادہ کیا	اس کو	اس کے نفس (نے)	اپنے بھائی کے قتل (پر)
فَقَتَلَهٗ [14]	فَاَصْبَحَ [14]	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (30)		
تو اس نے قتل کر دیا اسے	پس وہ ہو گیا	خسارہ پانے والوں میں سے		

وقف لازم

النصف

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اُتْلُ کے آخر میں "وْ" تھی جسے قاعدے کے مطابق حذف کیا جاتا ہے۔

[2] یہ اصل میں اِبْنَیْنِ تھا گرامر کے اصول کے مطابق آخر سے نون محذوف ہے

[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] فعل کے آخر میں "ا" میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

[5] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[6] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[7] یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[8] فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

[9] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[11] اِلَیَّ دراصل اِلٰی + یَ کا مجموعہ ہے۔

[12] فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

[13] علامت بِ سے پہلے اگر نفی والا لفظ گزر چکا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اور ترجمہ میں ہرگز کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[14] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[15] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وقف لازم

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ	اور اِن کو پڑھ کر سنایئے
نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ	آدم کے دو بیٹوں کی خبر حق کے ساتھ
اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا	جب دونوں نے قربانی پیش کی
فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا	تو اُن دونوں میں سے ایک کی (قربانی) قبول کر لی گئی
وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ	اور دوسرے سے قبول نہ کی گئی
قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ	(تو) اس نے کہا میں تجھے ضرور بالضرور قتل کر دوں گا
قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ	اس نے کہا بیشک صرف اللہ تعالیٰ قبول کرتا ہے
مِنَ الْمُتَّقِيْنَ (27)	پرہیز گاروں سے۔ (27)
لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ يَدَكَ	یقیناً اگر تو نے میری طرف اپنا ہاتھ بڑھایا
لِتَقْتُلَنِیْ مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ	تاکہ تو مجھے قتل کرے (تو) میں نہیں بڑھانے والا
يَّدِیَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ	اپنا ہاتھ تیری طرف تاکہ میں تجھے قتل کروں
اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ	بے شک میں اللہ سے ڈرتا ہوں
رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ (28)	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ (28)
اِنِّیْۤ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ	بیشک میں چاہتا ہوں کہ تو لوٹے
بِاِثْمِیْ وَاِثْمِكَ	میرے گناہ اور اپنے گناہ کے ساتھ (بھی)
فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ	پھر تو اہل دوزخ میں سے ہو جائے
وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۚ (29)	اور یہی ظالموں کا بدلہ ہے۔ (29)
فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ	پس اُسے اُس کے نفس نے آمادہ کیا
قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ	اپنے بھائی کے قتل پر تو اُس نے اُسے قتل کر دیا
فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (30)	پس وہ خسارہ پانے والوں میں سے ہو گیا۔ (30)

النصف

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	رحم وکرم، شان وشوکت۔
اُتْلُ	تلاوت قرآن، وحی متلو۔
عَلَيْهِمْ	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
نَبَاَ	نبی، نبوت، انبیاء۔
ابْنَیْ	ابنائے جامعہ، ابن عمر۔
بِالْحَقِّ	حق، حقیقت، حق دار۔
قَرَّبَا	قرب، قریب، قرابت۔
قُرْبَانًا	قربانی، قربان گاہ۔
فَتُقُبِّلَ	قبول، قبولیت، مقبول۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
اَحَدِهِمَا	واحد، احد، توحید، موحّد۔
مِنَ	منجانب، من وعن۔
الْاٰخَرِ	یوم آخرت، اُخروی زندگی۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ۔
لَاَقْتُلَنَّكَ	قتل، قتال، مقتول۔
يَتَقَبَّلُ	قبول، قبولیت، مقبول۔
الْمُتَّقِيْنَ	تقویٰ، متقی۔
اِلَیَّ	مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَدَكَ	یدطولیٰ، ید بیضا، رفع الیدین۔
اَخَافُ	خائف، خوف وہراس۔
رَبَّ	رب، ارباب، ربوبیت۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ۔
اُرِيْدُ	ارادہ، مرید، مراد۔
اَصْحٰبِ	اصحاب صفہ، صاحب مال۔
النَّارِ	نوری وناری مخلوق۔
جَزٰٓؤُا	جزا وسزا، جزائے خیر۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
نَفْسُهٗ	نفس، نفسا نفسی، تنفس۔
اَخِيْهِ	اخوت، مؤاخات، اخوان۔
الْخٰسِرِيْنَ	خسارہ، خائب وخاسر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَبَعَثَ	اللّٰهُ [1]	غُرَابًا [2][3]	يَّبْحَثُ	فِي الْاَرْضِ
پس بھیجا	اللّٰہ (نے)	ایک کوّا	وہ کریدتا ہے	زمین میں

لِيُرِيَهٗ [4]	كَيْفَ	يُوَارِيْ	سَوْءَةَ اَخِيْهِ ط [5]
تاکہ وہ دکھائے اسے	(کہ) کیسے	وہ چھپائے	اپنے بھائی کی لاش (کو)

قَالَ	يٰوَيْلَتٰۤى	اَ [6]	عَجَزْتُ
کہنے لگا	ہائے افسوس!	کیا	میں (اتنا) عاجز ہو گیا

اَنْ	اَكُوْنَ	مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ	فَاُوَارِيَ
کہ	میں ہو جاتا	اس کوّے کی طرح	پس میں چھپا لیتا

سَوْءَةَ اَخِيْ ج [5]	فَاَصْبَحَ	مِنَ النّٰدِمِيْنَ (31) ركوع
اپنے بھائی کی لاش	پس وہ ہو گیا	شرمندہ ہونے والوں میں سے

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ ج [7]	كَتَبْنَا [8]	عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	اَنَّهٗ [9]
اسی وجہ سے	ہم نے لکھ دیا	بنی اسرائیل پر	یہ یقینی بات ہے (کہ)

مَنْ	قَتَلَ	نَفْسًا [2][3]	بِغَيْرِ نَفْسٍ [3]	اَوْ
جس نے	قتل کیا	کسی جان (کو)	بغیر کسی جان (کو قتل کرنے کے)	یا

فَسَادٍ [3]	فِي الْاَرْضِ	فَكَاَنَّمَا [10]	قَتَلَ
(بغیر) کسی فساد مچانے (کے)	زمین میں	تو گویا کہ	اس نے قتل کیا

النَّاسَ جَمِيْعًا ط [2]	وَمَنْ	اَحْيَاهَا	فَكَاَنَّمَآ [10]
تمام لوگوں (کو)	اور جس نے	زندگی دی اُسے	تو گویا کہ

اَحْيَا	النَّاسَ جَمِيْعًا ط [2]	وَ	لَقَدْ [11]	جَآءَتْهُمْ [5]
اس نے زندگی دی	تمام لوگوں (کو)	اور	بلاشبہ یقیناً	آئے اُن کے پاس

رُسُلُنَا [12]	بِالْبَيِّنٰتِ ز [5]	ثُمَّ	اِنَّ	كَثِيْرًا
ہمارے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	پھر	بے شک	اکثر (لوگ)

مِّنْهُمْ	بَعْدَ ذٰلِكَ [7]	فِي الْاَرْضِ	لَمُسْرِفُوْنَ [13] (32)
ان میں سے	اس کے بعد	زمین میں	یقیناً سب حد سے بڑھنے والے (ہیں)

وقف النبی ﷺ

معانقة 5

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

2 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

3 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاتا ہے۔

4 علامت ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

5 ۃ، تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 علامت اَ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

7 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

8 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

9 بعض اوقات "اَنَّهٗ" کا مفہوم "بیشک یہ بات ہے" یا "حقیقت یہ ہے" یا "یہ یقینی بات ہے" ہوتا ہے۔

10 كَاَنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں گویا کہ یوں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں جنکا ترجمہ بیشک، بلاشبہ، یقیناً یا درحقیقت کیا جاتا ہے۔

12 نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

13 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا	پھر اللہ نے ایک کوّا بھیجا
يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ	(جو) زمین کرید رہا تھا
لِيُرِيَهٗ كَيْفَ	تاکہ وہ اُسے دکھائے کہ کیسے
يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ؕ	وہ اپنے بھائی کی لاش کو چھپائے
قَالَ يٰوَيْلَتٰۤى اَعَجَزْتُ	کہنے لگا ہائے افسوس! کیا میں (اتنا) عاجز ہو گیا
اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ	کہ میں اس کوّے جیسا ہو جاتا
فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ	پس میں اپنے بھائی کی لاش چھپا لیتا
فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ۛۚ (31)	پس وہ شرمندہ ہونے والوں میں سے ہو گیا۔ (31)
مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛۚ كَتَبْنَا	اسی وجہ سے، ہم نے لکھ (کر فرض کر) دیا
عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ	بنی اسرائیل پر کہ حقیقت یہ ہے کہ جس نے
قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ	کسی جان کو بغیر کسی جان (قصاص) کے قتل کیا
اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ	یا زمین میں کسی فساد مچانے کے (جرم کے بغیر قتل کیا)
فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ	تو گویا کہ اُس نے تمام لوگوں کو قتل کیا
وَمَنْ اَحْيَاهَا	اور جس نے زندگی دی اُسے
فَكَاَنَّمَاۤ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ	تو گویا کہ اُس نے تمام لوگوں کو زندگی دی
وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا	اور بلاشبہ یقیناً اُن کے پاس ہمارے رسول آئے
بِالْبَيِّنٰتِ ز	واضح دلائل کے ساتھ
ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ	پھر (بھی) بے شک اُن میں سے اکثر (لوگ)
بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ	اس کے بعد زمین میں
لَمُسْرِفُوْنَ (32)	یقیناً حد سے بڑھنے والے ہیں۔ (32)

معانقة 5 وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَبَعَثَ : بعثت، مبعوث۔
يَّبْحَثُ : بحث، مباحثہ۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
لِيُرِيَهٗ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی۔
كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔
اَخِيْهِ : اخوت، مؤاخات، اخوان۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔
عَجَزْتُ : عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔
مِثْلَ : مثل، مثالیں، تمثیل۔
هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، الہذا۔
اَخِيْ : اخوت، مؤاخات، اخوان۔
مِنَ : منجانب، من وعن۔
النّٰدِمِيْنَ : ندامت، نادم۔
كَتَبْنَا : کتاب، کُتب، کاتب۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
بَنِيْۤ : ابنائے جامعہ، ابن عمر۔
قَتَلَ : قتل، قتال، مقتول۔
نَفْسًا : نفس، نفسا نفسی، تنفس۔
بِغَيْرِ : دیار غیر، غیر اللہ۔
فَسَادٍ : فساد، فسادی، فاسد مادہ۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
جَمِيْعًا : جمع، جمیع، جامع، مجمع۔
اَحْيَاهَا : حیات، احیائے سنت۔
رُسُلُنَا : رسول، مرسل، رسالت۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بالمقابل، بسبب، بالکل۔
بِالْبَيِّنٰتِ : دلیل بین، مبینہ طور پر۔
كَثِيْرًا : اکثر، کثرت، اکثریت۔
لَمُسْرِفُوْنَ : اسراف و تبذیر۔

اِنَّمَا [1]	جَزٰٓؤُا	الَّذِيْنَ [2]	يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ [3]	وَرَسُوْلَهٗ
بیشک یہی ہے	بدلہ	(ان لوگوں کا) جو	وہ سب جنگ کرتے ہیں اللہ (سے)	اور اسکے رسول (سے)

وَيَسْعَوْنَ	فِي الْاَرْضِ	فَسَادًا	اَنْ	يُّقَتَّلُوْٓا [5][4]
اور وہ سب کوشش کرتے ہیں	زمین میں	فساد (مچانے کی)	یہ کہ	وہ سب قتل کر دیے جائیں

اَوْ	يُصَلَّبُوْٓا [5][4]	اَوْ	تُقَطَّعَ [4][5]	اَيْدِيْهِمْ [6]	وَ
یا	وہ سب سولی چڑھا دیے جائیں	یا	کاٹ دیے جائیں	اُن کے ہاتھ	اور

اَرْجُلُهُمْ [6]	مِّنْ خِلَافٍ	اَوْ	يُنْفَوْا [4]	مِنَ الْاَرْضِ ط
اُن کے پاؤں	مخالف (سمتوں) سے	یا	وہ سب نکال دیے جائیں	زمین (ملک) سے

ذٰلِكَ [7]	لَهُمْ [8]	خِزْيٌ	فِي الدُّنْيَا	وَلَهُمْ [8]
یہ	اُن کے لیے	رُسوائی (ہے)	دنیا میں	اور ان کے لیے

فِي الْاٰخِرَةِ [9]	عَذَابٌ عَظِيْمٌ [10] ﴿33﴾ لا	اِلَّا الَّذِيْنَ [2]	تَابُوْا
آخرت میں	بہت بڑا عذاب (ہے)	مگر (وہ لوگ) جن	سب نے توبہ کی

مِنْ قَبْلِ	اَنْ [11]	تَقْدِرُوْا	عَلَيْهِمْ ج	فَاعْلَمُوْٓا
(اس) سے پہلے	کہ	تم سب قابو پاؤ	اُن پر	پس تم سب جان لو

ع 5 8 9

اَنَّ اللّٰهَ [11]	غَفُوْرٌ [10]	رَّحِيْمٌ [10] ﴿34﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا [12]	الَّذِيْنَ [2]
کہ بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ [3]	وَابْتَغُوْٓا	اِلَيْهِ	الْوَسِيْلَةَ [9]
سب ایمان لائے ہو	تم سب ڈر جاؤ اللہ (سے)	اور تم سب تلاش کرو	اسکی طرف	(قرب کا) ذریعہ

وَجَاهِدُوْا	فِيْ سَبِيْلِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿35﴾	اِنَّ [11][2]
اور تم سب جہاد کرو	اس کے راستے میں	تاکہ تم	تم سب فلاح پا جاؤ	بیشک

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ اَنَّ [11]	لَهُمْ [8]	مَّا	فِي الْاَرْضِ
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	یقیناً اگر	ان کے لیے (ہو)	جو (کچھ)	زمین میں (ہے)

جَمِيْعًا	وَّمِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لِيَفْتَدُوْا [13]	بِهٖ [14]
تمام	اور اُس جیسا (اور بھی)	اس کے ساتھ (ہو)	تاکہ وہ سب بدلے میں دے دیں	اس کو

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں بیشک یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، اس کا ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔

[3] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[4] فعل کے شروع میں یہ، تپر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[5] فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[7] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہوتا ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے اور کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[8] لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[9] اسم کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[10] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے اور اَنَّ یا اِنَّ کا ترجمہ بیشک یا یقیناً ہوتا ہے۔

[12] يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

[13] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[14] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِیْنَ	بے شک اُن (لوگوں) کی یہی سزا ہے جو
یُحَارِبُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ	اللہ اور اُس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں
وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا	اور زمین میں فساد مچانے کی کوشش کرتے ہیں
اَنْ یُّقَتَّلُوْٓا	کہ وہ قتل کر دیے جائیں
اَوْ یُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ	یا سولی چڑھا دیے جائیں یا کاٹ دیے جائیں
اَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ	اُن کے ہاتھ اور اُن کے پاؤں مخالف (سمتوں) سے
اَوْ یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ	یا وہ زمین (ملک) سے نکال دیے جائیں، یہ
لَهُمْ خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا وَلَهُمْ	اُن کے لیے دنیا میں رُسوائی ہے اور اُن کے لیے
فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿33﴾	آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿33﴾
اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ	مگر وہ (لوگ) جنھوں نے توبہ کی اس سے پہلے کہ
تَقْدِرُوْا عَلَیْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا	تم اُن پر قابو پاؤ، پس تم جان لو
ع 5 8 9 اَنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿34﴾	کہ بیشک اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿34﴾
یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ	اے وہ (لوگو!) جو ایمان لائے ہو تم اللہ سے ڈر جاؤ
وَابْتَغُوْٓا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ	اور تم اس کی طرف (قرب حاصل کرنے کا) ذریعہ تلاش کرو
وَجَاهِدُوْا فِیْ سَبِیْلِهٖ	اور تم اُس کے راستے میں جہاد کرو
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿35﴾	تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ ﴿35﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ	بے شک وہ (لوگ) جنھوں نے کفر کیا بلاشبہ اگر
لَهُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا	وہ سب کچھ جو زمین میں ہے اُن کے پاس ہو
وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ	اور اُس کے ساتھ اُس جیسا (اور بھی) ہو
لِیَفْتَدُوْا بِهٖ	تاکہ وہ اُس کو بدلے میں دے دیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

جَزٰٓؤُا	: جزا و سزا، جزائے خیر۔
یُحَارِبُوْنَ	: آلاتِ حرب، حربہ۔
یَسْعَوْنَ	: سعی کرنا، سعی لاحاصل۔
الْاَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اَراضی۔
فَسَادًا	: فساد، فسادی، فاسد مادہ۔
یُّقَتَّلُوْٓا	: قتل، قتال، مقتول۔
یُصَلَّبُوْٓا	: صلیب، مصلوب۔
تُقَطَّعَ	: قطع تعلقی، قطع رحمی۔
اَیْدِیْهِمْ	: ید طولیٰ، ید بیضا، رفع الیدین۔
خِلَافٍ	: خلاف، مخالف، اختلاف۔
یُنْفَوْا	: نفی کرنا، منفی سرگرمیاں۔
الْاٰخِرَةِ	: یوم آخرت، اُخروی زندگی۔
عَظِیْمٌ	: عظمت، اجرِ عظیم، تعظیم۔
اِلَّا	: اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
تَابُوْا	: توبہ، تائب۔
قَبْلِ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔
تَقْدِرُوْا	: قدرت، قادر، قدیر۔
فَاعْلَمُوْٓا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
غَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار۔
رَّحِیْمٌ	: رحمت، رحم، رحیم، مرحوم۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مؤمن۔
اتَّقُوْا	: تقویٰ، متقی۔
الْوَسِیْلَةَ	: وسیلہ، وسائل۔
جَاهِدُوْا	: جہاد، مجاہدینِ اسلام۔
سَبِیْلِهٖ	: فی سبیل اللہ، سبیل لگاؤ۔
تُفْلِحُوْنَ	: فوز و فلاح، فلاحی ادارہ۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
جَمِیْعًا	: جمع، جمیع، جامع، مجمع۔
مَعَهٗ	: مع اہل و عیال، معیّت۔
لِیَفْتَدُوْا	: فدیہ دینا۔

مِنْ عَذَابِ	یَوْمِ الْقِیٰمَةِ [1]	مَا [2]	تُقُبِّلَ [4][3]	مِنْهُمْ ج
عذاب سے (بچنے کے لیے)	قیامت کے دن	(تو) نہیں	قبول کیا جائے گا	ان سے

وَلَهُمْ	عَذَابٌ اَلِیْمٌ [5] (36)	یُرِیْدُوْنَ	اَنْ	یَّخْرُجُوْا
اور اُن کے لیے	بہت درد دینے والا عذاب (ہے)	وہ سب چاہیں گے	کہ	وہ سب نکل جائیں

مِنَ النَّارِ	وَمَا [6][2]	هُمْ [7]	بِخٰرِجِیْنَ [8]	مِنْهَا ز
آگ سے	حالانکہ نہیں	وہ سب	ہرگز سب نکلنے والے	اس سے

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِیْمٌ [9] (37)	وَ	السَّارِقُ
اور	اُن کے لیے	عذاب (ہے)	ہمیشہ قائم رہنے والا	اور	چور (مرد)

وَ	السَّارِقَةُ [1]	فَاقْطَعُوْٓا	اَیْدِیَهُمَا	جَزَآءً
اور	چور (عورت)	پس تم سب کاٹ دو	ان دونوں کے ہاتھ	بدلہ (ہے)

بِمَا [10][2]	كَسَبَا [11]	نَكَالًا	مِّنَ اللّٰهِ ط	وَاللّٰهُ
(اس) کا جو	ان دونوں نے کیا	(اور) عبرت (ہے)	اللہ (کی طرف) سے	اور اللہ (تعالیٰ)

عَزِیْزٌ [5]	حَكِیْمٌ [5] (38)	فَمَنْ	تَابَ [12]	مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ [13]
خوب غالب	بہت حکمت والا (ہے)	پھر جو	توبہ کرے	اپنے ظلم کرنے کے بعد

وَ	اَصْلَحَ	فَاِنَّ اللّٰهَ	یَتُوْبُ [14]	عَلَیْهِ ط
اور	(اپنی) اصلاح کرلے	تو بیشک اللہ	رجوع کرتا ہے	اس پر

اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ [5]	رَّحِیْمٌ [5] (39)	اَلَمْ	تَعْلَمْ
بیشک اللہ (تعالیٰ)	بہت بخشنے والا	بہت مہربان (ہے)	کیا نہیں	آپ جانتے

اَنَّ اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ [1]	وَ	الْاَرْضِ ط
کہ بیشک اللہ	اس کے لیے (ہے)	آسمانوں کی بادشاہی	اور	زمین (کی)

یُعَذِّبُ	مَنْ	یَّشَآءُ	وَ	یَغْفِرُ	لِمَنْ
وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ معاف کردیتا ہے	جس کو

یَّشَآءُ ط	وَ	اللّٰهُ	عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرٌ [5] (40)
وہ چاہتا ہے	اور	اللہ (تعالیٰ)	ہر چیز پر	خوب قادر (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

2 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

3 علامت تّ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

4 فعل کے شروع میں تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے یہاں جواب شرط ہونے کی وجہ سے ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

5 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغ کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

7 هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔

8 علامت بِ سے پہلے اگر نفی والا لفظ گزر چکا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

9 مُقِیْمٌ اصل میں مُقْوِمٌ تھا گرامر کے اصول کے مطابق وٖ کی زیر پچھلے حرف کو دے کر اسے یٖ سے تبدیل کیا جاتا ہے۔

10 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

11 آخر میں ا میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

12 تَابَ کا اصل ترجمہ رجوع کرنا ہے اگر اسکی نسبت بندے کی طرف ہو تو اس سے مراد توبہ کرنا اور اگر نسبت اللہ کی طرف ہو تو اس سے مراد توبہ قبول کرنا ہوتا ہے۔

13 اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

14 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	قیامت کے دن کے عذاب سے (بچنے کے لیے)
مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ج	(تو) اُن سے قبول نہیں کیا جائے گا
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿36﴾	اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿36﴾
يُرِيْدُوْنَ	وہ چاہیں گے
اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ	کہ وہ آگ سے نکل جائیں
وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ز	حالانکہ وہ سب اُس سے ہرگز نکلنے والے نہیں
وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿37﴾	اور اُنکے لیے ہمیشہ قائم رہنے والا عذاب ہے ﴿37﴾
وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ	اور چور مرد اور چور عورت
فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا	پس اُن دونوں کے ہاتھ کاٹ دو
جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا	(یہ) اُس کا بدلہ ہے جو اُن دونوں نے کیا
نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ط	(اور) اللہ کی طرف سے عبرت ہے
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿38﴾	اور اللہ بہت غالب کمال حکمت والا ہے۔ ﴿38﴾
فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ	پھر جو اپنے ظلم کرنے کے بعد توبہ کرے
وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ	اور (اپنی) اصلاح کرلے تو بیشک اللہ رجوع کرتا ہے
عَلَيْهِ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿39﴾	اُس پر، بیشک اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے ﴿39﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ	کیا تم نہیں جانتے کہ بیشک اللہ ہی کے لیے ہے
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ	وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے
وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ط	اور جس کو چاہتا ہے معاف کر دیتا ہے
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿40﴾	اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿40﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
يَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
تُقُبِّلَ	: قبول، قبولیت، مقبول۔
اَلِيْمٌ	: عذابِ الیم، المناک حادثہ۔
يُرِيْدُوْنَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
يَّخْرُجُوْا	: خارج، خروج، اخراج۔
النَّارِ	: نوری وناری مخلوق۔
مُّقِيْمٌ	: قائم، قیام، مقیم۔
السَّارِقُ	: مال مسروقہ، مسروق۔
فَاقْطَعُوْٓا	: قطع تعلقی، قطع رحمی۔
اَيْدِيَهُمَا	: یدطولیٰ، یدبیضا، رفع الیدین۔
جَزَآءً	: جزاء وسزا، جزائے خیر۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
كَسَبَا	: کسبِ حلال، وہبی و کسبی۔
حَكِيْمٌ	: حکیم، حکمت، حکما۔
تَابَ	: توبہ، تائب۔
ظُلْمِهٖ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَصْلَحَ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
غَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار۔
رَّحِيْمٌ	: رحمت، رحم، رحیم، مرحوم۔
تَعْلَمْ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مُلْكُ	: ملکیت، مالک۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اُراضی۔
يُعَذِّبُ	: عذاب، عذاب الٰہی۔
يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، مشیت الٰہی۔
يَغْفِرُ	: مغفرت، استغفار۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات۔
شَيْءٍ	: شے، اشیائے خوردونوش۔
قَدِيْرٌ	: قدرت، قادر، قدیر۔

يٰٓاَيُّهَا [1]	الرَّسُوْلُ	لَا	يَحْزُنْكَ [2]	الَّذِيْنَ
اے	رسول!	نہ	آپ کو غمگین کریں	(وہ لوگ) جو

يُسَارِعُوْنَ	فِي الْكُفْرِ	مِنَ الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا
وہ سب جلدی کرتے ہیں	کفر میں	(ان) میں سے (کچھ ایسے ہیں) جن	سب نے کہا

اٰمَنَّا	بِاَفْوَاهِهِمْ [3]	وَ [4]	لَمْ [5]	تُؤْمِنْ [6]
ہم ایمان لائے	اپنے مونہوں سے	حالانکہ	نہیں	ایمان لائے

قُلُوْبُهُمْ [3] ۛ	وَ [4]	مِنَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا ۛ
اُن کے دل	اور	(ان) میں سے جو	سب یہودی ہوئے

سَمّٰعُوْنَ [7]	لِلْكَذِبِ	سَمّٰعُوْنَ [7]	لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ
سب کان لگانیوالے (ہیں)	جھوٹ کے لیے	سب کان لگانیوالے (ہیں)	دوسری قوم کے لیے

لَمْ [5]	يَاْتُوْكَ [8] [9] ۭ	يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ
(جو) نہیں	وہ سب آئے آپ کے پاس	وہ سب بدل دیتے ہیں	کلمات (کو)

مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ [10] ۚ	يَقُوْلُوْنَ	اِنْ	اُوْتِيْتُمْ
اس کے (اصل) موقع محل (متعین ہونے) کے بعد	وہ سب کہتے ہیں	اگر	تم دیے جاؤ

هٰذَا [11]	فَخُذُوْهُ [8]	وَاِنْ	لَّمْ [5]	تُؤْتَوْهُ [8]
یہ (حکم)	تو تم سب لے لینا اسے	اور اگر	نہ	تم سب دیے جاؤ یہ (حکم)

فَاحْذَرُوْا ۭ	وَمَنْ	يُّرِدِ اللّٰهُ [2]	فِتْنَتَهٗ
پھر تم سب بچو	اور جس کو (کہ)	ارادہ کرلے اللہ	اس کی آزمائش (کا)

فَلَنْ [12]	تَمْلِكَ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	شَيْـــًٔا ۭ
تو ہرگز نہیں	آپ مالک ہوں گے	اُس کے لیے	اللہ سے	کچھ بھی

اُولٰۗىِٕكَ [13]	الَّذِيْنَ	لَمْ [5]	يُرِدِ [2]	اللّٰهُ	اَنْ
یہ (وہ لوگ ہیں)	جنہیں	نہیں	چاہتا	اللہ (تعالیٰ)	کہ

يُّطَهِّرَ	قُلُوْبَهُمْ [3] ۭ	لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ ښ
وہ پاک کرے	اُن کے دلوں (کو)	اُن کے لیے	دنیا میں (بھی)	رُسوائی (ہے)

مع 3 الوقف على الاول اجوز

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

[2] یہاں يِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[3] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[4] وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[5] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[6] تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] سَمّٰعُوْنَ میں موجود شد میں مبالغے کا مفہوم ہے یعنی بہت زیادہ کان لگانے والے ہیں۔

[8] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[9] یعنی کچھ لوگ تکبر کی وجہ سے آپ کی مجلس میں آنا پسند نہیں کرتے تھے تو دوسرے یہودی ان کے لیے جاسوسی کرتے تھے۔

[10] اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[11] یہود میں سے ایک شادی شدہ مرد اور عورت نے زنا کیا ان کے علماء نے کہا کہ محمد ﷺ کے پاس فیصلہ لے جاؤ کیونکہ وہ نرم شریعت لے کر آئے ہیں اگر کوڑوں کا فیصلہ کیا جائے تو مان لینا اور اگر رجم کا فیصلہ کیا جائے تو نہ ماننا۔

[12] فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہر گز نہیں کیا جاتا ہے۔

[13] اُولٰۗىِٕكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ لَا یَحْزُنْكَ	اے رسول! آپ کو غمگین نہ کریں
الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ	وہ (لوگ) جو کفر میں جلدی کرتے ہیں
مِنَ الَّذِیْنَ	اُن میں سے (کچھ ایسے لوگ ہیں) جو
قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ	اپنے منہ سے تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں
وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛۚ	حالانکہ اُن کے دل ایمان نہیں لائے
وَمِنَ الَّذِیْنَ هَادُوْا ۛۚ	اور اُن میں سے جو یہودی ہوئے
سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ	(وہ) جھوٹ (بنانے) کے لیے کان لگانے والے ہیں
سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِیْنَ ۙ	(وہ) دوسری قوم کے لیے کان لگانے والے ہیں
لَمْ یَاْتُوْكَ ؕ	(جو) آپ کے پاس (ابھی) نہیں آئے
یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ	وہ کلمات کو بدل دیتے ہیں
مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ	اُس کے (اصل) موقع محل (متعین ہونے) کے بعد
یَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِیْتُمْ	وہ (لوگوں سے) کہتے ہیں اگر تمہیں دیا جائے
هٰذَا فَخُذُوْهُ	یہ (بدلا ہوا حکم) تو اُسے لے لینا
وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ	اور اگر یہ (حکم) تم نہ دیے جاؤ (تو) پھر بچو (یعنی نہ مانو)
وَمَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ	اور اللہ جس کی آزمائش (گمراہ کرنے) کا ارادہ کرلے
فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ	تو آپ اُس کے لیے ہرگز اختیار نہیں رکھتے
مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا ؕ	اللہ سے (ہدایت کا) کچھ بھی،
اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَمْ یُرِدِ اللّٰهُ	یہ وہ (لوگ) ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے نہیں چاہا
اَنْ یُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ	کہ وہ اُن کے دلوں کو پاک کرے
لَهُمْ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ ۚۖ	اُن کے لیے دنیا میں (بھی) رسوائی ہے

مع 3 الوقف علی الاول اجوز

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- الرَّسُوْلُ : رسول، مرسل، رسالت۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- یَحْزُنْكَ : حزن وملال، عام الحزن۔
- یُسَارِعُوْنَ : سریع الحرکت، سرعت۔
- فِی : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
- الْكُفْرِ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- مِنَ : منجانب، من وعن۔
- قَالُوْۤا : قول، اقوال، مقولہ۔
- اٰمَنَّا : امن، ایمان، مؤمن۔
- بِاَفْوَاهِهِمْ : افواہ، افواہیں۔
- قُلُوْبُهُمْ : قلبی تعلق، قلوب واذہان۔
- هَادُوْا : یہودی، یہود ونصاریٰ۔
- لِلْكَذِبِ : الحمد للہ، لہٰذا۔
- لِلْكَذِبِ : کذب بیانی، کذاب۔
- لِقَوْمٍ : قوم، قومیت، قائم۔
- اٰخَرِیْنَ : یوم آخرت، اُخروی زندگی۔
- یُحَرِّفُوْنَ : تحریف۔
- الْكَلِمَ : کلمہ، ابتدائی کلمات۔
- بَعْدِ : بعد از طعام، بعد نمازِ عشاء۔
- مَوَاضِعِهٖ : مواضع، وضع قطع۔
- یَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ۔
- هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا۔
- فَخُذُوْهُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
- یُّرِدِ : ارادہ، مرید، مراد۔
- فِتْنَتَهٗ : فتنہ وفساد، فتنہ برپا ہونا۔
- تَمْلِكَ : ملکیت، مالک۔
- شَیْـًٔا : شے، اشیائے خورد ونوش۔
- یُّطَهِّرَ : طاہر، طہارت، مطہرات۔
- قُلُوْبَهُمْ : قلبی تعلق، قلوب واذہان۔
- فِی : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَلَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ [1]	عَذَابٌ عَظِيْمٌ (41)	سَمّٰعُوْنَ [2]
اور اُن کے لیے	آخرت میں	بہت بڑا عذاب (ہے)	سب کان لگانے والے (ہیں)

لِلْكَذِبِ [3]	اَكّٰلُوْنَ [2]	لِلسُّحْتِ ط [3]	فَاِنْ	جَآءُوْكَ [4]
جھوٹ کے لیے	سب بہت کھانیوالے (ہیں)	حرام کو	پس اگر	وہ سب آئیں آپکے پاس

فَاحْكُمْ [5]	بَيْنَهُمْ	اَوْ	اَعْرِضْ [5]	عَنْهُمْ ج
تو آپ فیصلہ کریں	اُن کے درمیان	یا	آپ اعراض کریں	اُن سے

وَاِنْ	تُعْرِضْ	عَنْهُمْ	فَلَنْ [6]	يَّضُرُّوْكَ [4]
اور اگر	آپ اعراض کریں	اُن سے	تو ہرگز نہیں	وہ سب بگاڑ سکیں گے آپ کا

شَيْـًٔا ط	وَ	اِنْ	حَكَمْتَ	فَاحْكُمْ [5]
کچھ بھی	اور	اگر	آپ فیصلہ کریں	تو آپ فیصلہ کریں

بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ [7]
اُن کے درمیان	انصاف سے	بے شک	اللہ	پسند کرتا ہے

الْمُقْسِطِيْنَ [8] (42)	وَكَيْفَ	يُحَكِّمُوْنَكَ	وَ [9]
انصاف کرنے والوں (کو)	اور کیسے	وہ سب فیصلہ کرائیں گے آپ سے	حالانکہ

عِنْدَهُمُ	التَّوْرٰىةُ [1]	فِيْهَا	حُكْمُ اللّٰهِ	ثُمَّ
اُن کے پاس	تورات (ہے)	اُس میں	اللہ کا حکم (موجود ہے)	پھر

يَتَوَلَّوْنَ [10]	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ط [11][12]	وَمَآ	اُولٰٓئِكَ
وہ سب منہ پھیر لیتے ہیں	اس کے بعد	اور نہیں	وہ (لوگ)

ع 6 9 10

بِالْمُؤْمِنِيْنَ [13] (43) ع	اِنَّآ [14]	اَنْزَلْنَا	التَّوْرٰىةَ [1]
ہرگز سب ایمان لانے والے	بے شک ہم	ہم نے اُتاری	تورات

فِيْهَا	هُدًى	وَّنُوْرٌ ج	يَحْكُمُ [7]	بِهَا [15]
اُس میں	ہدایت	اور روشنی (ہے)	حکم دیتے رہے	اُس کے (مطابق)

النَّبِيُّوْنَ	الَّذِيْنَ	اَسْلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ [3]	هَادُوْا
تمام انبیاء	جو	سب فرمانبردار رہے	(اُن لوگوں) کو جو	سب یہودی ہوئے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. ة اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
2. سَمّٰعُوْنَ اور اَكّٰلُوْنَ کی شد میں مبالغ کا مفہوم ہوتا ہے۔
3. اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔
4. علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔
5. فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں ساکن حرف ہو تو اس فعل میں واحد مذکر کو کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
6. فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے۔
7. یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
8. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
9. وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔
10. علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
11. اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
12. ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔
13. علامت بِ سے پہلے اگر مَا گزر چکا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اور ترجمہ میں ہرگز یا بالکل کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
14. اِنَّآ دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون محذوف ہے
15. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿41﴾	اور اُن کے لیے آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿41﴾
سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ	(یہ) جھوٹ (بنانے) کے لیے کان لگانے والے ہیں
اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ	بہت حرام کھانے والے ہیں
فَاِنْ جَآءُوْكَ	پس اگر وہ آپ کے پاس (کوئی مقدمہ لے کر) آئیں
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ	تو آپ اُن کے درمیان فیصلہ کریں
اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ	یا آپ اُن سے اعراض کریں (آپ کو اختیار ہے)
وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ	اور اگر آپ اُن سے اعراض کریں (اور فیصلہ نہ کریں)
فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ	تو وہ ہرگز آپ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے
وَاِنْ حَكَمْتَ	اور اگر آپ فیصلہ کریں
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ	تو آپ ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کریں
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿42﴾	بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ ﴿42﴾
وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ	اور کیسے یہ آپ سے فیصلہ کرائیں گے؟
وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ	حالانکہ اُن کے پاس تورات ہے
فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ	(اور) اُس میں اللہ کا حکم بھی موجود ہے
ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ	پھر اس (کو جان لینے) کے بعد وہ منہ پھیر لیتے ہیں
وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿43﴾ ع	اور وہ (لوگ) ہرگز ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ ﴿43﴾ ع
اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ	بے شک ہم نے تورات اُتاری
فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ	اُس میں ہدایت اور روشنی ہے
يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ	اس کے مطابق تمام انبیا حکم دیتے رہے جو
اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا	فرمانبردار رہے اُن (لوگوں) کو جو یہودی ہوئے

ع 6/9 10

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- فِي : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
- الْاٰخِرَةِ : یومِ آخرت، اُخروی زندگی۔
- عَذَابٌ : عذاب، عذابِ الٰہی۔
- عَظِيْمٌ : عظمت، اجرِ عظیم، تعظیم۔
- لِلْكَذِبِ : کذب بیانی، کذاب۔
- اَكّٰلُوْنَ : اکل وشرب، ماکولات۔
- فَاحْكُمْ : حکم، حاکم، محکوم، تحکم۔
- بَيْنَهُمْ : بین بین، بین الاقوامی۔
- اَعْرِضْ : اعراض کرنا۔
- وَ : رحم وکرم، شان وشوکت۔
- يَضُرُّوْكَ : مضرِ صحت، ضرر رساں۔
- شَيْـًٔا : شے، اشیائے خورد ونوش۔
- حَكَمْتَ : حکیم، حکمت، حکما۔
- بَيْنَهُمْ : بین بین، بین الاقوامی۔
- بِالْقِسْطِ : بالمقابل، بسبب، بالکل۔
- بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، قسطیں۔
- يُحِبُّ : حبیب، محبوب، محبت۔
- الْمُقْسِطِيْنَ : قسط، اقساط، قسطیں۔
- كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔
- يُحَكِّمُوْنَكَ : حکم، حاکم، محکوم، تحکم۔
- عِنْدَهُمْ : عند الطلب، عندیہ۔
- بَعْدِ : بعد از طعام، بعد نمازِ عشا۔
- بِالْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
- اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال۔
- هُدًى : ہدایت، ہادیِ کائنات۔
- نُوْرٌ : بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔
- يَحْكُمُ : حکم، حاکم، محکوم، تحکم۔
- النَّبِيُّوْنَ : نبی، نبوت، انبیا۔
- اَسْلَمُوْا : مسلم، مسلمان، اسلام۔
- هَادُوْا : یہودی، یہود ونصاریٰ۔

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَ	الْاَحْبَارُ	بِمَا [1]	اسْتُحْفِظُوْا
اور سب مشائخ	اور	علماء	اس وجہ سے جو	وہ سب محافظ بنائے گئے (تھے)

مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ [2]	وَ	كَانُوْا	عَلَيْهِ	شُهَدَآءَ ج
اللہ کی کتاب کے	اور	وہ سب تھے	اُس پر	گواہ (جمع)

فَلَا تَخْشَوُا [3]	النَّاسَ	وَ	اخْشَوْنِ [4]	وَ
پس مت تم سب ڈرو	لوگوں (سے)	اور	تم سب مجھ سے ڈرو	اور

لَا تَشْتَرُوْا [3]	بِاٰيٰتِيْ [1]	ثَمَنًا قَلِيْلًا ط	وَمَنْ
تم سب مت بیچو	میری آیتوں کو	تھوڑی قیمت (پر)	اور جو

لَّمْ [5]	يَحْكُمْ [6]	بِمَآ [1]	اَنْزَلَ [7]	اللّٰهُ [8]
نہ	حکم دے	(اس) کا جو	اُتارا (ہے)	اللہ (نے)

فَاُولٰٓئِكَ [9]	هُمُ الْكٰفِرُوْنَ [10] (44)	وَ	كَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ
تو وہ (لوگ)	ہی سب کافر (ہیں)	اور	ہم نے لکھ دیا	اُن پر

فِيْهَآ	اَنَّ [11]	النَّفْسَ	بِالنَّفْسِ لا [1]	وَالْعَيْنَ
اُس میں	کہ بیشک	جان	جان کے بدلے میں	اور آنکھ

بِالْعَيْنِ [1]	وَالْاَنْفَ	بِالْاَنْفِ [1]	وَالْاُذُنَ	بِالْاُذُنِ [1]
آنکھ کے بدلے میں	اور ناک	ناک کے بدلے میں	اور کان	کان کے بدلے میں

وَالسِّنَّ	بِالسِّنِّ لا [1]	وَالْجُرُوْحَ	قِصَاصٌ ط	فَمَنْ
اور دانت	دانت کے بدلے میں	اور زخموں کا (بھی)	بدلہ (ہے)	پس جو

تَصَدَّقَ [12]	بِهٖ [1]	فَهُوَ	كَفَّارَةٌ [13]	لَّهٗ ط [14]	وَمَنْ
صدقہ (معاف) کر دے	اس کو	تو وہ	کفارہ (ہوگا)	اس کے لیے	اور جو

لَّمْ [5]	يَحْكُمْ [6]	بِمَآ [1]	اَنْزَلَ [7]	اللّٰهُ [8]
نہ	حکم دے	(اس) کا جو	نازل کیا	اللہ (نے)

فَاُولٰٓئِكَ [9]	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ [10] (45)	وَقَفَّيْنَا	عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ
تو وہ (لوگ)	ہی سب ظالم (ہیں)	اور ہم نے پیچھے بھیجا	اُن کے نقش قدم پر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[2] مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے کیا گیا ہے۔

[3] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[4] اِخْشَوْنِ دراصل اِخْشَوْنِیْ تھا قاعدے کے مطابق اسکے آخر سے یْ محذوف ہے۔

[5] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[6] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[7] اَنْزَلَ کے شروع میں اَفعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: وہ اُترا، اَنْزَلَ: اُس نے اُتارا۔

[8] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[9] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[10] هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[11] اَنَّ اگر جملے کے درمیان میں استعمال ہو تو ترجمہ کہ بیشک کیا جاتا ہے۔

[12] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[13] ةٌ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[14] حدیث میں ہے کہ جس مسلمان کو دوسرے مسلمان سے کوئی اذیت یعنی زخم وغیرہ پہنچے اور وہ اسے معاف کر دے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور ایک گناہ کم کر دیتا ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ	اور رب والے (مشائخ) اور علما (بھی اسی پر حکم دیتے رہے)
بِمَا اسْتُحْفِظُوْا	اس وجہ سے جو وہ محافظ بنائے گئے تھے
مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ	اللہ کی کتاب کے
وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ	اور وہ اس پر گواہ تھے
فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ	پس تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو
وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	اور میری آیتوں کو (دنیا کی) تھوڑی قیمت پر مت بیچو
وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اور جو اس کا حکم نہ دے جو اللہ نے اُتارا ہے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿44﴾	تو وہی (لوگ) ہی کافر ہیں۔ ﴿44﴾
وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ	اور ہم نے اس (تورات) میں اُن پر فرض کر دیا
اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ	کہ بے شک جان کے بدلے جان
وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ	اور آنکھ کے بدلے آنکھ (پھوڑی جائے)
وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ	اور ناک کے بدلے ناک (کاٹی جائے)
وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ	اور کان کے بدلے کان (کاٹا جائے)
وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ	اور دانت کے بدلے دانت (اکھاڑا جائے)
وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ	اور زخموں کا (بھی اسی طرح) بدلہ ہے
فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ	پس جو اس (بدلے) کو صدقہ (معاف) کر دے
فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ	تو وہ اُس کے لیے کفارہ ہوگا اور جو
لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اس کے مطابق حکم نہ دے جو اللہ نے نازل کیا
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿45﴾	تو وہی (لوگ) ہی ظالم ہیں۔ ﴿45﴾
وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ	اور ہم نے اُن (نبیوں) کے نقشِ قدم پر پیچھے بھیجا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

الرَّبّٰنِيُّوْنَ : رب، ارباب، ربوبیت۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اسْتُحْفِظُوْا : حفاظت، محافظ، محفوظ۔
مِنْ : منجانب، من وعن۔
كِتٰبِ : کتاب، کُتب، کاتب۔
عَلَيْهِ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
شُهَدَآءَ : شاہد، شہادت، شہید۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
تَخْشَوُا : خشیت الٰہی (ڈر)۔
النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
تَشْتَرُوْا : بیع وشرا، بائع ومشتری۔
بِاٰيٰتِيْ : آیت، آیات قرآنی۔
ثَمَنًا : زرثمن۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت۔
يَحْكُمْ : حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
بِمَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال۔
الْكٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
كَتَبْنَا : کتاب، کُتب، کاتب۔
عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
فِيْهَآ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
النَّفْسَ : نفس، نفسا نفسی، تنفس۔
الْعَيْنَ : عینی شاہد، معاینہ۔
الْجُرُوْحَ : آلات جراحی، جراحت۔
قِصَاصٌ : قصاص، دیت وقصاص۔
تَصَدَّقَ : صدقہ، صدقہ وخیرات۔
كَفَّارَةٌ : کفارہ۔
يَحْكُمْ : حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اٰثَارِهِمْ : اثر، آثار، آثارِ قدیمہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ [1]	مُصَدِّقًا [2]	لِّمَا [3]	بَيْنَ يَدَيْهِ [4]
عیسیٰ ابن مریم کو	تصدیق کرنے والے (تھے)	(اس) کی جو	اس سے پہلے (آئی)

مِنَ التَّوْرٰىةِ صلے [5][6]	وَ	اٰتَيْنٰهُ [7]	الْاِنْجِيْلَ	فِيْهِ	هُدًى
تورات	اور	ہم نے دی اُسے	انجیل	اُس میں	ہدایت

وَّنُوْرٌ لا	وَّ	مُصَدِّقًا [2]	لِّمَا [3]	بَيْنَ يَدَيْهِ [4]	مِنَ التَّوْرٰىةِ [5][6]
اور روشنی (تھی)	اور	تصدیق کرنیوالی (تھی)	(اس) کی جو	اس سے پہلے (تھی)	تورات

وَهُدًى	وَّمَوْعِظَةً [6]	لِّلْمُتَّقِيْنَ [3] ط (46)	وَ	لْيَحْكُمْ [8][9]
اور ہدایت	اور نصیحت (تھی)	پرہیز گاروں کے لیے	اور	چاہیے کہ حکم دیں

اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ	بِمَآ [1]	اَنْزَلَ اللّٰهُ [10]	فِيْهِ ط	وَمَنْ	لَّمْ
اہل انجیل	(اس) کا جو	اللہ نے اُتارا	اُس میں	اور جو	نہیں

يَحْكُمْ [9]	بِمَآ [1]	اَنْزَلَ اللّٰهُ [10]	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ [11] (47)	وَ
حکم دیتا	(اس) کا جو	اللہ نے اُتارا	تو وہی (لوگ)	ہی سب نافرمان (ہیں)	اور

اَنْزَلْنَآ [7]	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ [1]	مُصَدِّقًا [2]
ہم نے اُتاری	آپ کی طرف	کتاب	حق کے ساتھ	تصدیق کرنے والی (ہے)

لِّمَا [3]	بَيْنَ يَدَيْهِ [4]	مِنَ الْكِتٰبِ [5]	وَ	مُهَيْمِنًا [2]	عَلَيْهِ
(اس) کی جو	اس سے پہلے (ہے)	کتاب	اور	نگرانی کرنے والی (ہے)	اس پر

فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ [12]	بِمَآ [1]	اَنْزَلَ اللّٰهُ [10]	وَلَا
پس آپ فیصلہ کریں	اُن کے درمیان	(اس) سے جو	اللہ نے اُتارا (ہے)	اور مت

تَتَّبِعْ [13]	اَهْوَآءَهُمْ [12]	عَمَّا [14]	جَآءَكَ	مِنَ الْحَقِّ ط
آپ پیروی کریں	اُن کی خواہشات کی	(اس) سے جو	آیا ہے آپ کے پاس	حق سے

لِكُلٍّ [3]	جَعَلْنَا [7]	مِنْكُمْ	شِرْعَةً [6][15]	وَّ
ہر ایک کے لیے	ہم نے مقرر کیا (ہے)	تم میں سے	ایک دستور	اور

مِنْهَاجًا ط [15]	وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ [16]	اُمَّةً وَّاحِدَةً [6]
ایک طریقہ	اور اگر	اللہ چاہتا	ضرور بنا دیتا تمہیں	ایک اُمت

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

2 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

3 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

4 بَیْنَ یَدَیْہِ کا اصل ترجمہ اس کے ہاتھوں کے درمیان ہے محاورۃً اس کا ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔

5 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

6 ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

8 وَ یا فَ کے بعد اگر سکون والا لام ہو تو اس لْ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

9 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

10 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

11 هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

12 هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

13 لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

14 عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

15 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

16 شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

بِعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ مُصَدِّقًا	عیسیٰ بن مریم کو (جو) تصدیق کرنے والے تھے
لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۨ	اُس کی جو اُس سے پہلے تورات آئی،
وَ اٰتَیْنٰهُ الْاِنْجِیْلَ فِیْهِ	اور ہم نے اسے انجیل دی، اُس میں
هُدًی وَّنُوْرٌ ۙ وَّ مُصَدِّقًا	ہدایت اور روشنی تھی، اور تصدیق کرنے والی تھی
لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ	اس کی جو اس سے پہلے تورات آئی
وَهُدًی وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ ؕ ﴿46﴾	اور پرہیزگاروں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔ ﴿46﴾
وَلْیَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِیْلِ	اور چاہیے کہ اہل انجیل حکم دیا کریں
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِیْهِ ؕ	اس کا جو اللہ نے اس (انجیل) میں اُتارا
وَمَنْ لَّمْ یَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اور جو اس کا حکم نہیں دیتا جو اللہ نے اُتارا ہے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿47﴾	تو وہ (لوگ) ہی نافرمان ہیں۔ ﴿47﴾
وَاَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	اور ہم نے آپکی طرف حق کے ساتھ کتاب اُتاری
مُصَدِّقًا لِّمَا	تصدیق کرنے والی ہے اس کی جو
بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ الْكِتٰبِ	اس سے پہلے کتاب ہے
وَمُهَیْمِنًا عَلَیْهِ فَاحْكُمْ	اور نگران ہے اُس پر، پس آپ فیصلہ کیجیے
بَیْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اُن کے درمیان (اس کے مطابق) جو اللہ نے اُتارا ہے
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ	اور آپ اُن کی خواہشات کی پیروی مت کیجیے
عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ	اس سے (ہٹ کر) جو آپ کے پاس حق آیا ہے
لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ	تم میں سے ہر ایک کے لیے ہم نے مقرر کیا ہے
شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ	ایک دستور اور ایک طریقہ، اور اگر اللہ چاہتا (تو)
لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً	یقیناً تم سب کو ایک اُمت (ایک شریعت پر) کر دیتا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- ابْنِ : ابن عمر، ابنائے جامعہ۔
- مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدقہ ذرائع۔
- بَیْنَ : بین بین، بین الاقوامی۔
- یَدَیْهِ : ید طولیٰ، ید بیضا، رفع الیدین۔
- مِنَ : منجانب، من وعن۔
- فِیْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
- هُدًی : ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
- نُوْرٌ : بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔
- مَوْعِظَةً : وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔
- لِّلْمُتَّقِیْنَ : تقویٰ، متقی۔
- لِیَحْكُمْ : حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
- اَهْلُ : اہل بیت، اہل خانہ۔
- یَحْكُمْ : حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
- الْفٰسِقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
- اَنْزَلْنَآ : نازل، نزول، انزال۔
- اِلَیْكَ : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- الْكِتٰبَ : کتاب، کُتب، کاتب۔
- بِالْحَقِّ : مستحق، استحقاق، حق دار۔
- مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدقہ رپورٹ۔
- الْكِتٰبِ : کتاب، کُتب، کاتب۔
- بَیْنَهُمْ : بین بین، بین الاقوامی۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- تَتَّبِعْ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
- اَهْوَآءَهُمْ : ہوائے نفس۔
- الْحَقِّ : مستحق، استحقاق، حق دار۔
- لِكُلٍّ : الحمد للہ، لہٰذا۔
- لِكُلٍّ : کل نمبر، کل کائنات۔
- شَآءَ : ماشاء اللہ، مشیت الٰہی۔
- اُمَّةً : امت، امم سابقہ۔
- وَّاحِدَةً : واحد، احد، توحید، موحّد۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

2 کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

3 ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

5 اَنِ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی جاتی ہے۔

6 فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

7 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

8 لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

9 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

10 تَوَلَّوْا میں علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

11 اَنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

13 ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

14 اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

15 یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ اَیُّھَا اُس وقت استعمال ہوتا ہے جب اس کے بعد اسم کے شروع میں اَلْ یا اَلَّذِیْنَ ہو۔

وَلٰكِنْ	لِّيَبْلُوَكُمْ [1][2]	فِيْ مَآ	اٰتٰىكُمْ [2]
اور لیکن	تاکہ وہ آزمائے تمہیں	(ان احکام) میں جو	اس نے دیے ہیں تمہیں

فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ ط [3]	اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ
تو تم سب ایک دوسرے سے آگے بڑھو	نیکیوں (میں)	اللہ کی طرف	تمہارا لوٹنا (ہے)

جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ [2]	بِمَا [4]	كُنْتُمْ	فِيْهِ
سب کا	پس وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو	تم تھے	اس میں

تَخْتَلِفُوْنَ ﴿48﴾ لا	وَاَنِ [5]	احْكُمْ [6]	بَيْنَهُمْ	بِمَآ [4]
تم سب اختلاف کرتے	اور یہ کہ	آپ فیصلہ کریں	اُن کے درمیان	اس کے ذریعے جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ [7]	وَ	لَا تَتَّبِعْ [8]	اَهْوَآءَهُمْ	وَ
اللہ نے نازل کیا	اور	آپ مت پیروی کریں	اُن کی خواہشات (کی)	اور

احْذَرْهُمْ [6]	اَنْ	يَّفْتِنُوْكَ [9]	عَنْۢ بَعْضِ	مَآ
آپ اِن سے بچیں	کہ	وہ سب آپ کو فتنے میں مبتلا (نہ) کریں	بعض (احکام) سے	جو

اَنْزَلَ اللّٰهُ [7]	اِلَيْكَ ط	فَاِنْ	تَوَلَّوْا [10]	فَاعْلَمْ [6]	اَنَّمَا [11]
اللہ نے اتارا	آپ کی طرف	پھر اگر	یہ سب پھر جائیں	تو آپ جان لیں	بیشک یہی

يُرِيْدُ اللّٰهُ [7][12]	اَنْ	يُّصِيْبَهُمْ	بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ط [4]
چاہتا ہے اللہ	کہ	وہ پہنچائے اُنہیں (سزا)	ان کے بعض گناہوں کی وجہ سے

وَاِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ	لَفٰسِقُوْنَ ﴿49﴾	اَفَحُكْمَ
اور بے شک	اکثریت	لوگوں میں سے	یقیناً سب نافرمان (ہیں)	تو کیا فیصلہ

الْجَاهِلِيَّةِ [13]	يَبْغُوْنَ ط	وَمَنْ	اَحْسَنُ [14]	مِنَ اللّٰهِ
(زمانہ) جاہلیت (کا)	وہ سب چاہتے ہیں	اور کون	زیادہ اچھا	اللہ (تعالیٰ) سے

حُكْمًا	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ﴿50﴾ ع	يٰۤاَيُّهَا [15]	الَّذِيْنَ
فیصلہ (کرنے میں)	(اس) قوم کے لیے	(جو) وہ سب یقین رکھتے ہیں	اے	(وہ لوگو) جو

ع 7 7 11

اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا	الْيَهُوْدَ	وَالنَّصٰرٰٓى	اَوْلِيَآءَ م
سب ایمان لائے ہو!	مت تم سب بناؤ	یہود	اور نصاریٰ کو	دوست

وقف غفران
وقف لازم

وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ	اور لیکن (وہ چاہتا ہے) کہ وہ تمہیں آزمائے
فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ	ان (احکام) میں جو اُس نے تمہیں دیے ہیں
فَاسْتَبِقُوا	تو تم ایک دوسرے سے آگے بڑھو
الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ	بھلائی کے کاموں میں، اللہ ہی کی طرف
مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ	تم سب کا لوٹنا ہے پس وہ تمہیں خبر دے گا
بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۙ﴿48﴾	اُسکی جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ ﴿48﴾
وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ	اور یہ کہ آپ اُن کے درمیان فیصلہ کیجیے
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اُس کے مطابق جو اللہ نے نازل کیا ہے
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ	اور اُن کی خواہشات کی پیروی نہ کیجیے
وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ	اور اِن سے بچیں کہ وہ آپکو فتنے میں مبتلا (نہ) کریں
عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ	کسی (ایسے حکم) سے جو اللہ نے آپ کی طرف اُتارا
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ	پھر اگر یہ پھر جائیں تو آپ جان لیجیے
اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ	بے شک اللہ یہی چاہتا ہے کہ انہیں سزا پہنچائے
بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ	اُن کے بعض گناہوں کے سبب، اور بے شک
كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿49﴾	لوگوں میں سے بہت سے یقیناً نافرمان ہیں۔ ﴿49﴾
اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ	تو کیا یہ (لوگ) زمانہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں
وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا	اور فیصلہ کرنے میں اللہ سے زیادہ اچھا کون ہے
ع 7/7 11 لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿50﴾ ع	اس قوم کے لیے (جو) یقین رکھتے ہیں۔ ﴿50﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا	اے وہ (لوگو!) جو ایمان لائے ہو مت بناؤ
وقف غفران وقف لازم الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ؔ	یہود و نصاریٰ کو دوست

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- لِيَبْلُوَكُمْ : بلا، مبتلا، ابتلا و آزمائش۔
- فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
- مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- فَاسْتَبِقُوا : سبقت لینا، مسابقہ کرنا۔
- الْخَيْرٰتِ : صدقہ و خیرات۔
- اِلَى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- مَرْجِعُكُمْ : رجوع، رجعت پسندی۔
- جَمِيْعًا : جمع، جمیع، جامع، مجمع۔
- فَيُنَبِّئُكُمْ : نبی، نبوت، انبیاء۔
- تَخْتَلِفُوْنَ : خلاف، مخالف، اختلاف۔
- احْكُمْ : حکم، حاکم، محکوم، تحکم۔
- بَيْنَهُمْ : بین بین، بین الاقوامی۔
- اَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- تَتَّبِعْ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
- اَهْوَآءَهُمْ : ہوائے نفس۔
- يَفْتِنُوْكَ : فتنہ و فساد، فتنہ برپا ہونا۔
- فَاعْلَمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
- يُصِيْبَهُمْ : مصیبت، مصائب۔
- كَثِيْرًا : اکثر، کثرت، اکثریت۔
- النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- لَفٰسِقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
- اَحْسَنُ : احسن جزاء، حسن، احسان۔
- لِقَوْمٍ : قوم، قومیت، قائم۔
- يُوْقِنُوْنَ : یقین کامل، یقینی بات۔
- تَتَّخِذُوا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- الْيَهُوْدَ : یہودی، یہود و نصاریٰ۔
- النَّصٰرٰٓى : یہود و نصاریٰ، نصرانی۔
- اَوْلِيَآءَ : ولی، اولیائے کرام، ولایت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

بَعْضُهُمْ [1]	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ ؕ	وَ	مَنْ
اُن کے بعض	دوست (ہیں)	بعض (کے)	اور	جو

يَّتَوَلَّهُمْ [2][3]	مِّنْكُمْ	فَاِنَّهٗ	مِنْهُمْ ؕ
دوستی لگائے گا اُن سے	تم میں سے	تو بے شک وہ	اُن میں سے (ہے)

اِنَّ اللّٰهَ [4]	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ [5][6] (51)
بے شک اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	ظالم قوم (کو)

فَتَرَى	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ [1]	مَّرَضٌ
پس آپ دیکھیں گے	(ان لوگوں کو کہ) جو	اُن کے دلوں میں	بیماری (ہے)

يُّسَارِعُوْنَ	فِيْهِمْ [7]	يَقُوْلُوْنَ	نَخْشٰٓى
وہ سب جلدی کرتے ہیں	اُن (کی دوستی) میں	وہ سب کہتے ہیں	ہم ڈرتے ہیں

اَنْ	تُصِيْبَنَا [8][9]	دَآئِرَةٌ ؕ [10]	فَعَسَى	اللّٰهُ	اَنْ
کہ (نہ)	پہنچے ہمیں	گردش (زمانہ)	پس قریب (ہے)	اللہ	کہ

يَّاْتِيَ [11]	بِالْفَتْحِ	اَوْ	اَمْرٍ [12]	مِّنْ عِنْدِهٖ
وہ لے آئے	فتح کو	یا	کوئی صورت	اپنی طرف سے

فَيُصْبِحُوْا	عَلٰى	مَآ	اَسَرُّوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ [1]
پس وہ سب ہو جائیں	(اس) پر	جو	ان سب نے چھپا رکھا (تھا)	اپنے نفسوں میں

نٰدِمِيْنَ ؕ (52)	وَ	يَقُوْلُ [2]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
سب شرمندہ ہونے والے	اور	کہیں گے	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ [13]	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ [1]
کیا یہ (ہیں)	(وہ لوگ) جن	سب نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	اپنی پکی قسمیں

اِنَّهُمْ	لَمَعَكُمْ ؕ [14]	حَبِطَتْ [10]	اَعْمَالُهُمْ [1]
کہ بیشک وہ	یقیناً تمہارے ساتھ (ہیں)	ضائع ہو گئے	اُن کے اعمال

فَاَصْبَحُوْا	خٰسِرِيْنَ (53)	يٰٓاَيُّهَا [15]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پس وہ سب ہو گئے	سب خسارہ پانے والے	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو!

الثلثة

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

2 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

3 علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

4 اِنَّ اسم کے ساتھ تاکید کی علامت ہے۔

5 قَوْمٌ لفظ تو واحد ہے لیکن معنی جمع کا ہے کیونکہ اس میں ایک سے زیادہ افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اسکے ساتھ ظَالِمِيْنَ جمع آیا ہے۔

6 يْنَ جمع مذکر کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 یعنی یہود و نصاریٰ کے ساتھ دوستی میں دوڑے جاتے ہیں۔

8 یہ منافقین یہود و نصاریٰ سے اس لیے دوستی لگاتے ہیں کہ اگر کہیں مسلمان مغلوب ہو گئے تو ان کی دوستی ہمارے کام آئے گی۔

9 تُ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

10 ۃ اسم کے آخر میں اور تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

11 يَاْتِيَ کا ترجمہ وہ آئے ہوتا ہے، اگر اس کے بعد علامت "بِ" ہو تو اس کا ترجمہ وہ لے آئے کیا جاتا ہے۔

12 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

14 شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

15 يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ	اُن کے بعض بعض کے دوست ہیں
وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ	اور جو تم میں سے اُن (کے ساتھ) دوستی لگائے گا
فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تو بے شک وہ اُنہی میں سے ہے، بے شک اللہ
لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿51﴾	ظالم قوم کو (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿51﴾
فَتَرَى الَّذِيْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ	پس آپ اُن (لوگوں) کو دیکھیں گے جنکے دلوں میں
مَّرَضٌ	(کفر اور نفاق کی) بیماری ہے
يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ	(کہ) وہ اُن (کی دوستی) میں جلدی کرتے ہیں
يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى	وہ کہتے ہیں ہم ڈرتے ہیں
اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ	کہ (کہیں ایسا نہ ہو کہ) ہمیں گردش (زمانہ کا انقلاب) پہنچے
فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ	پس قریب ہے کہ اللہ (تم پر) فتح لے آئے
اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ	یا اپنی طرف سے (غلبے کی) کوئی (اور) صورت
فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا	پس وہ ہو جائیں اس پر جو انہوں نے چھپا رکھا تھا
فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ؕ ﴿52﴾	اپنے نفسوں میں شرمندہ ہونے والے۔ ﴿52﴾
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اور (اس وقت) کہیں گے وہ (لوگ) جو ایمان لائے
اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ	کیا یہ (وہ لوگ) ہیں جنہوں نے
اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ	اپنی قسموں کو پکا کر کے اللہ کی قسمیں کھائیں
اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ	کہ بیشک وہ یقیناً تمہارے ساتھ ہیں
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ	اُن کے اعمال ضائع ہو گئے
فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿53﴾	پس وہ خسارہ پانے والے ہو گئے۔ ﴿53﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ (لوگو!) جو ایمان لائے ہو

الثلثة

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- بَعْضُهُمْ : بعض اوقات، بعض دفعہ۔
- يَّتَوَلَّهُمْ : ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
- مِّنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- يَهْدِی : ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
- الْقَوْمَ : قوم، قومیت، قائم۔
- الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- فَتَرٰى : رؤیت ہلال، رؤیت باری۔
- فِیْ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
- قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، قلوب واذہان۔
- مَّرَضٌ : مرض، مریض، امراض۔
- يُّسَارِعُوْنَ : سریع الحرکت، سرعت۔
- يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ۔
- نَخْشٰٓى : خشیت الٰہی۔
- تُصِيْبَنَا : مصیبت، مصائب۔
- دَآئِرَةٌ : دائرہ، دور، دورانیہ، مدار۔
- بِالْفَتْحِ : افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
- اَمْرٍ : امر، آمر، مامور، امور۔
- عِنْدِهٖ : عندالطلب، عنداللہ۔
- عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
- اَسَرُّوْا : اسرار و رموز، پر اسرار۔
- اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسا نفسی، تنفس۔
- نٰدِمِيْنَ : ندامت، نادم۔
- يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ۔
- اٰمَنُوْٓا : امن، ایمان، مؤمن۔
- اَقْسَمُوْا : قسم کھانا، قسمیں۔
- لَمَعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیّت۔
- اَعْمَالُهُمْ : عمل، معمول، اعمال۔
- خٰسِرِيْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
- اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔

مَنْ	یَّرْتَدَّ [1]	مِنْكُمْ	عَنْ دِیْنِهٖ [2]	فَسَوْفَ	یَاْتِی اللّٰهُ [1]
جو	پھرے گا	تم میں سے	اپنے دین سے	تو عنقریب	اللہ لے آئے گا

بِقَوْمٍ	یُّحِبُّهُمْ	وَ	یُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ [2]	اَذِلَّةٍ [4]
(ایسی) قوم کو	وہ محبت رکھتا ہوگا اُن سے	اور	وہ سب محبت رکھتے ہونگے اس سے	نرم دل (ہونگے)

عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ	اَعِزَّةٍ [4]	عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ۫	یُجَاهِدُوْنَ
سب مؤمنوں پر	سخت (ہوں گے)	سب کافروں پر	وہ سب جہاد کرتے ہوں گے

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ	وَ	لَا یَخَافُوْنَ [5]	لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ [6][7]
اللہ کے راستے میں	اور	نہ وہ سب ڈرتے ہوں گے	کسی ملامت کرنے والے کی ملامت (سے)

ذٰلِكَ [8]	فَضْلُ اللّٰهِ	یُؤْتِیْهِ [2]	مَنْ	یَّشَآءُ ؕ	وَاللّٰهُ
یہ	اللہ کا فضل (ہے)	وہ دیتا ہے اسے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور اللہ

وَاسِعٌ	عَلِیْمٌ [9] (54)	اِنَّمَا [10]	وَلِیُّكُمُ	اللّٰهُ
وسعت والا	خوب جاننے والا (ہے)	بیشک صرف	تمہارا دوست	اللہ (تعالیٰ)

وَ	رَسُوْلُهٗ [2]	وَالَّذِیْنَ	اٰمَنُوا	الَّذِیْنَ
اور	اس کا رسول (ہے)	اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	جو

یُقِیْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ [6]	وَ	یُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ [6]
وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور	وہ سب ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ

وَ	هُمْ [11]	رٰكِعُوْنَ (55)	وَ	مَنْ	یَّتَوَلَّ اللّٰهَ [12][1]
اور	وہ سب	سب جھکنے والے (ہیں)	اور	جو	دوستی کرے گا اللہ (سے)

وَرَسُوْلَهٗ [2]	وَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	فَاِنَّ
اور اس کے رسول (سے)	اور	(ان لوگوں سے) جو	سب ایمان لائے	تو بیشک

حِزْبَ اللّٰهِ	هُمُ الْغٰلِبُوْنَ [13] ع (56)	یٰۤاَیُّهَا [14]	الَّذِیْنَ
اللہ کا گروہ	ہی سب غالب آنے والے (ہیں)	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوا [15]	الَّذِیْنَ	اتَّخَذُوْا
سب ایمان لائے ہو	تم سب (دوست) مت بناؤ	(اُن لوگوں کو) جن	سب نے بنایا

ع 8 6 12

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

2 ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔

3 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

4 یہاں علامت ۃ واحد مونث کی نہیں ہے بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

5 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں جمع کے لیے کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

6 ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ کسی، کوئی، کچھ یا ایک کیا جا سکتا ہے۔

8 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے

9 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

10 اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

12 علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

13 هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

14 یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

15 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ	جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھرے گا
فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ	تو عنقریب اللہ ایسی قوم کو لے آئے گا (کہ)
يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ	وہ اُن سے محبت کرتا ہوگا اور وہ اُس سے محبت کرتے ہونگے
اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	مؤمنوں کے حق میں نرم دل ہوں گے
اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۡ	اور کافروں کے حق میں سخت ہوں گے
يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وہ اللہ کے راستے میں جہاد کرتے ہوں گے
وَلَا يَخَافُوْنَ	اور وہ نہیں ڈریں گے
لَوْمَةَ لَآئِمٍ ۭ ذٰلِكَ	کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے، یہ
فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ	اللہ کا فضل ہے وہ اُسے جسے چاہتا ہے دیتا ہے
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿54﴾	اور اللہ وسعت والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿54﴾
اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ	بیشک صرف تمہارا دوست (تو) اللہ اور اُسکا رسول ہے
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ	اور وہ (لوگ) جو ایمان لائے (تمہارے دوست ہیں) جو
يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ	نماز قائم کرتے ہیں
وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں
وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿55﴾	اور وہ (اللہ کے سامنے) جھکنے والے ہیں۔ ﴿55﴾
وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو اللہ اور اُس کے رسول سے دوستی کرے گا
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ	اور ان (لوگوں) سے جو ایمان لائے تو بے شک
حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿56﴾ ع (ع 8 6 12)	اللہ کے گروہ (کے لوگ) ہی غالب آنے والے ہیں ﴿56﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ (لوگو!) جو ایمان لائے ہو
لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا	ان (لوگوں) کو (دوست) مت بناؤ جنہوں نے بنایا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يَّرْتَدَّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
- مِنْكُمْ : منجانب، من وعن۔
- دِيْنِهٖ : دین حنیف، دین ودنیا۔
- بِقَوْمٍ : قوم، قومیت، قائم۔
- يُحِبُّهُمْ : حبیب، محبوب، محبت۔
- عَلَى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
- الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
- الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- يُجَاهِدُوْنَ : جہاد، مجاہدین اسلام۔
- فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
- سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، سبیل نکالو۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- يَخَافُوْنَ : خائف، خوف وہراس۔
- لَوْمَةَ : ملامت۔
- فَضْلُ : فضل، فضیلت، افضل۔
- يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، مشیت الٰہی۔
- وَاسِعٌ : وسعت، توسیع، وسیع۔
- عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- وَلِيُّكُمُ : ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
- رَسُوْلُهٗ : رسول، مرسل، رسالت۔
- يُقِيْمُوْنَ : اقامت، مقیم، قائم۔
- الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔
- الزَّكٰوةَ : تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
- رٰكِعُوْنَ : رکوع، رکوع وسجود۔
- يَّتَوَلَّ : ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
- حِزْبَ : حزب اللہ، حزبیت۔
- الْغٰلِبُوْنَ : غالب، غلبہ، مغلوب۔
- اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔
- لَا : لاجواب، لاعلم، لاپروا۔
- تَتَّخِذُوا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

دِيْنَكُمْ	هُزُوًا	وَّ	لَعِبًا	مِّنَ الَّذِيْنَ
تمہارے دین کو	مذاق	اور	کھیل	(ان لوگوں) میں سے جو

اُوْتُوا الْكِتٰبَ [1]	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَالْكُفَّارَ	اَوْلِيَآءَ ج	وَ
سب کتاب دیے گئے	تم سے پہلے	اور کفار (کو)	دوست	اور

اتَّقُوا اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ [2] (57)	وَاِذَا
تم سب اللہ سے ڈرو	اگر	تم ہو	سب ایمان لانے والے	اور جب

نَادَيْتُمْ [3]	اِلَى الصَّلٰوةِ [4]	اتَّخَذُوْهَا [3][5]	هُزُوًا	وَّ	لَعِبًا ط
تم پکارتے ہو	نماز کی طرف	یہ سب بنالیتے ہیں اُسے	مذاق	اور	کھیل

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ [6]	قَوْمٌ	لَّا	يَعْقِلُوْنَ (58)	قُلْ
یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ	(ایسی) قوم (ہے کہ)	نہیں	وہ سب عقل رکھتے	آپ کہہ دیں

يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ	هَلْ [7]	تَنْقِمُوْنَ [8]	مِنَّآ	اِلَّآ	اَنْ
اے اہل کتاب!	نہیں	تم سب عیب نکالتے	ہم سے	مگر	(اس لیے) کہ

اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ [6]	وَمَآ	اُنْزِلَ [8]	اِلَيْنَا	وَمَآ
ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور جو	نازل کیا گیا	ہماری طرف	اور جو

اُنْزِلَ [9]	مِنْ قَبْلُ لا	وَاَنَّ	اَكْثَرَكُمْ	فٰسِقُوْنَ [10] (59)
نازل کیا گیا	(اس) سے پہلے	اور یہ کہ بیشک	تمہارے اکثر	نافرمان (ہیں)

قُلْ	هَلْ [7]	اُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ [11]	مِّنْ ذٰلِكَ	مَثُوْبَةً [4]
کہہ دیں	کیا	میں تمہیں بتاؤں	زیادہ بُرا	اِس سے	انجام (کے لحاظ سے)

عِنْدَ اللّٰهِ ط	مَنْ	لَّعَنَهُ	اللّٰهُ	وَ	غَضِبَ
اللہ کے نزدیک	جو (کہ)	لعنت کی اُس پر	اللہ (نے)	اور	غضب ناک ہوا

عَلَيْهِ	وَجَعَلَ	مِنْهُمُ	الْقِرَدَةَ [12]	وَالْخَنَازِيْرَ
اس پر	اور بنادیا	اُن میں سے	بندر	اور سور (جمع)

وَ	عَبَدَ الطَّاغُوْتَ ط	اُولٰٓئِكَ [13]	شَرٌّ	مَّكَانًا
اور	طاغوت کی بندگی کی	یہ (سب لوگ)	بدتر (ہیں)	ٹھکانے (کے لحاظ سے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. اُوْتُوْا دراصل اُوْتِيُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوْا ہو گیا ہے۔
2. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
3. اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے لیکن جب اِذَا میں شرط کا مفہوم ہو تو اس کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً حال میں کیا جاتا ہے۔
4. ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
5. وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔
6. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
7. هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد لفظ اِلَّآ آرہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
8. اس فعل کا ترجمہ کبھی بُرا سمجھنا، عیب لگانا اور کبھی انتقام لینا ہوتا ہے۔
9. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
10. وْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، یہاں اس کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔
11. یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، شَرٌّ کبھی بطور عام اسم استعمال ہوتا ہے تو ترجمہ برائی ہوتا ہے اور کبھی بطور وصف استعمال ہوتا ہے تو وہ دراصل اَشَرُّ اسم تفضیل ہوتا ہے یعنی زیادہ بُرا یہاں وہی ہے۔
12. یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔
13. اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا	تمہارے دین کو مذاق اور کھیل
مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اُن (لوگوں) میں سے جو کتاب دیئے گئے
مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ	تم سے پہلے اور کفار کو (بھی) دوست (مت بناؤ)
وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اور تم اللہ سے ڈرتے رہو
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (57)	اگر تم مؤمن ہو۔ (57)
وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ	اور جب تم (اذان کہہ کر) نماز کی طرف پکارتے ہو
اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۭ	یہ اُس کو مذاق اور کھیل بنا لیتے ہیں
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ	یہ اس وجہ سے کہ بیشک وہ (ایسی) قوم ہے (کہ)
لَّا يَعْقِلُوْنَ (58) قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	وہ عقل نہیں رکھتے۔ (58) کہہ دیں اے اہل کتاب!
هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ	نہیں تم انتقام لیتے ہم سے مگر (اس وجہ سے) کہ
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا	ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو ہماری طرف نازل کیا گیا
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ	اور جو اس سے پہلے نازل کیا گیا (اس پر ایمان لائے)
وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ (59)	اور یہ کہ بیشک تمہارے اکثر نافرمان ہیں۔ (59)
قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ	کہہ دیں کیا میں تمہیں اس سے بدتر کی خبر دوں؟
مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ	اللہ کے نزدیک انجام کے لحاظ سے
مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ	(وہ ہے) جس پر اللہ نے لعنت کی
وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ	اور اُس پر غضبناک ہوا اور اُن میں سے بنا دیا
الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ	(بعض کو) بندر اور (بعض کو) سور
وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ	اور جس (نے) طاغوت (شیطان) کی بندگی کی
اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا	یہ (سب لوگ) ٹھکانے کے لحاظ سے بدتر ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

هُزُوًا	: استہزاء کرنا۔
لَعِبًا	: لہو ولعب۔
قَبْلِكُمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔
الْكُفَّارَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَوْلِيَآءَ	: ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
اتَّقُوا	: تقویٰ، متقی۔
مُّؤْمِنِيْنَ	: امن، ایمان، مؤمن۔
نَادَيْتُمْ	: نداء، منادی، ندائے ملت۔
اِلَى	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الصَّلٰوةِ	: صوم وصلوٰۃ، مصلّی۔
قَوْمٌ	: قوم، قومیت، قائم۔
لَّا	: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يَعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ۔
الْكِتٰبِ	: کتاب، کُتب، کاتب۔
اِلَّآ	: الاقلیل، الا یہ کہ۔
اُنْزِلَ	: نازل، نزول، انزال۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔
اَكْثَرَكُمْ	: اکثر، کثرت، اکثریت۔
فٰسِقُوْنَ	: فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
اُنَبِّئُكُمْ	: نبی، نبوت، انبیاء۔
بِشَرٍّ	: خیر وشر، شریر، شرارت۔
عِنْدَ	: عند الطلب، عند اللہ، عندیہ۔
لَّعَنَهُ	: لعن وطعن، لعنت، ملعون۔
غَضِبَ	: غیظ وغضب، غضبناک۔
عَلَيْهِ	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
عَبَدَ	: عابد، معبود، عبادت۔
الطَّاغُوْتَ	: طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔
شَرٌّ	: خیر وشر، شریر، شرارت۔
مَّكَانًا	: کون ومکان، مکین۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	اَضَلُّ [1]	عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ (60)	وَ	اِذَا
اور	بہت بھٹکے ہوئے (ہیں)	سیدھے راستے سے	اور	جب

جَآءُوْكُمْ [2][3]	قَالُوْٓا [3]	اٰمَنَّا	وَ [4]	قَدْ
یہ سب آتے ہیں تمہارے پاس	وہ سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	حالانکہ	یقیناً

دَّخَلُوْا	بِالْكُفْرِ [5]	وَهُمْ	قَدْ	خَرَجُوْا
وہ سب داخل ہوئے	کفر کے ساتھ	اور وہ سب	یقیناً	سب نکلے

بِهٖ ط [5]	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ [1]	بِمَا [5]	كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ [6][7] (61)
اس کے ساتھ	اور اللہ	خوب جاننے والا (ہے)	(اس) کو جو	وہ سب چھپاتے ہیں

وَتَرٰى	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	يُسَارِعُوْنَ	فِي الْاِثْمِ
اور آپ دیکھیں گے	اکثر (کو)	ان میں سے	وہ سب جلدی کرتے ہیں	گناہ میں

وَ	الْعُدْوَانِ	وَ	اَكْلِهِمُ [8]	السُّحْتَ ط	لَبِئْسَ
اور	زیادتی (کے کاموں میں)	اور	اپنے کھانے (میں)	حرام (مال)	یقیناً برا (ہے)

مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ [6][7] (62)	لَوْلَا [9]	يَنْهٰهُمُ [8][10]	الرَّبّٰنِيُّوْنَ
جو	وہ سب کرتے ہیں	کیوں نہیں	منع کرتے اُنہیں	سب مشائخ

وَ	الْاَحْبَارُ	عَنْ قَوْلِهِمُ [8]	الْاِثْمَ	وَ	اَكْلِهِمُ [8]
اور	علماء	اُن کے بات کرنے سے	گناہ (کی)	اور	ان کے کھانے (سے)

السُّحْتَ ط	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ [6][7] (63)	وَقَالَتِ [11]
حرام مال (کو)	البتہ برا (ہے)	جو	وہ سب کر رہے ہیں	اور کہا

الْيَهُوْدُ	يَدُ اللّٰهِ	مَغْلُوْلَةٌ [12]	غُلَّتْ [12]	اَيْدِيْهِمْ [8]
یہودیوں (نے)	اللہ کا ہاتھ	بندھا ہوا (ہے)	(حالانکہ) باندھ دیے گئے ہیں	ان کے ہاتھ

وقف لازم

وَ	لُعِنُوْا [13]	بِمَا [5]	قَالُوْا م	بَلْ
اور	وہ سب لعنت کیے گئے	(اس) وجہ سے جو	ان سب نے کہا	بلکہ

يَدٰهُ [14]	مَبْسُوْطَتٰنِ لا	يُنْفِقُ	كَيْفَ [15]	يَشَآءُ ط
اس کے دونوں ہاتھ	دونوں کشادہ (ہیں)	وہ خرچ کرتا ہے	جیسے	وہ چاہتا ہے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
2. علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔
3. یہ فعل ماضی ہے، جب اذا میں شرط کا مفہوم ہو تو اس کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً زمانہ حال میں کیا جاتا ہے۔
4. وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔
5. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
6. كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور ہے، ہیں بھی کیا جاتا ہے۔
7. وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔
8. هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔
9. لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔
10. یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
11. تْ واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔
12. اس سے مراد بخیل ہے یعنی اللہ نے اپنے ہاتھ خرچ کرنے سے روکے ہوئے ہیں۔
13. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
14. یہ دراصل یَدَانِ+هٗ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق نِ حذف کیا گیا ہے۔
15. كَيْفَ کا اصل ترجمہ کیسے ہے ضرورتاً یہاں ترجمہ جیسے کیا گیا ہے۔

وَّ اَضَلُّ عَنۡ سَوَآءِ السَّبِیۡلِ ﴿60﴾	اور سیدھے راستے سے زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔ ﴿60﴾
وَ اِذَا جَآءُوۡکُمۡ قَالُوۡۤا	اور جب یہ تمہارے پاس آتے ہیں (تو) کہتے ہیں
اٰمَنَّا وَقَدۡ دَّخَلُوۡا بِالۡکُفۡرِ	ہم ایمان لائے حالانکہ یقیناً کفر کیساتھ داخل ہوئے
وَہُمۡ قَدۡ خَرَجُوۡا بِہٖ ؕ وَاللّٰہُ	اور وہ یقیناً اسی (کفر) کے ساتھ نکلے، اور اللہ تعالیٰ
اَعۡلَمُ بِمَا کَانُوۡا یَکۡتُمُوۡنَ ﴿61﴾	خوب جاننے والا ہے اُسکو جو وہ چھپاتے ہیں۔ ﴿61﴾
وَتَرٰی کَثِیۡرًا مِّنۡہُمۡ	اور آپ اُن میں سے اکثر کو دیکھیں گے
یُسَارِعُوۡنَ	(کہ) وہ جلدی کرتے ہیں
فِی الۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ	گناہ اور زیادتی (کے کاموں) میں
وَ اَکۡلِہِمُ السُّحۡتَ ؕ	اور اپنے حرام کھانے میں
لَبِئۡسَ مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿62﴾	یقیناً بُرا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔ ﴿62﴾
لَوۡلَا یَنۡہٰہُمُ	کیوں نہیں اُنہیں منع کرتے
الرَّبّٰنِیُّوۡنَ وَالۡاَحۡبَارُ	(اُن کے) مشائخ اور علماء
عَنۡ قَوۡلِہِمُ الۡاِثۡمَ	اُن کے گناہ کی بات کرنے سے
وَ اَکۡلِہِمُ السُّحۡتَ ؕ	اور اُن کے حرام کھانے سے
لَبِئۡسَ مَا کَانُوۡا یَصۡنَعُوۡنَ ﴿63﴾	یقیناً بُرا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ ﴿63﴾
وَقَالَتِ الۡیَہُوۡدُ یَدُ اللّٰہِ مَغۡلُوۡلَۃٌ ؕ	اور یہودیوں نے کہا اللہ کا ہاتھ تنگ ہے
غُلَّتۡ اَیۡدِیۡہِمۡ	(حالانکہ) اُن کے اپنے ہاتھ تنگ کر دیے گئے ہیں
وَلُعِنُوۡا بِمَا قَالُوۡا ۘ	اور اُن پر اس وجہ سے جو انہوں نے کہا لعنت کی گئی
بَلۡ یَدٰہُ مَبۡسُوۡطَتٰنِ ۙ	بلکہ اس کے (تو) دونوں ہاتھ کشادہ ہیں
یُنۡفِقُ کَیۡفَ یَشَآءُ ؕ	وہ خرچ کرتا ہے جیسے وہ چاہتا ہے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اَضَلُّ : ضلالت وگمراہی۔
- السَّبِیۡلِ : فی سبیل اللہ، سبیل نکالو۔
- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- قَالُوۡۤا : قول، اقوال، مقولہ۔
- اٰمَنَّا : امن، ایمان، مؤمن۔
- دَّخَلُوۡا : داخل، داخلہ، مداخلت۔
- بِالۡکُفۡرِ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- خَرَجُوۡا : خارج، خروج، اخراج۔
- بِہٖ : بالکل، بالواسطہ، بالمقابل۔
- اَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- یَکۡتُمُوۡنَ : کتمان علم، کتمانِ حق۔
- تَرٰی : رؤیت ہلال، مرئی۔
- کَثِیۡرًا : اکثر، کثرت، اکثریت۔
- مِّنۡہُمۡ : منجانب، من حیث القوم۔
- یُسَارِعُوۡنَ : سریع الحرکت، سرعت۔
- الۡعُدۡوَانِ : متعدی، تعدی۔
- اَکۡلِہِمُ : اکل وشرب، ماکولات۔
- یَعۡمَلُوۡنَ : عمل، اعمال صالحہ۔
- یَنۡہٰہُمُ : نہی عن المنکر، منہیات۔
- الرَّبّٰنِیُّوۡنَ : رب، ارباب، ربوبیت۔
- اَکۡلِہِمُ : اکل وشرب، ماکولات۔
- یَصۡنَعُوۡنَ : صنعت، صنعتی شہر۔
- یَدُ، اَیۡدِیۡہِمۡ : ید طولیٰ، ید بیضا، رفع الیدین۔
- لُعِنُوۡا : لعن وطعن، لعنت، ملعون۔
- بَلۡ : بلکہ۔
- یَدٰہُ : ید طولیٰ، ید بیضا، رفع الیدین۔
- یُنۡفِقُ : انفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔
- کَیۡفَ : کیفیت، بہر کیف۔
- یَشَآءُ : ماشاءاللہ، مشیّت الٰہی۔

وَ	لَيَزِيْدَنَّ [1][2]	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ
اور	ضرور بالضرور اضافہ کرے گا	اکثر (کو)	ان میں سے	(یہ قرآن) جو

اُنْزِلَ [3]	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ	طُغْيَانًا	وَّ
اُتارا گیا	آپ کی طرف	آپ کے رب (کی طرف) سے	سرکشی	اور

كُفْرًا ط [4]	وَ	اَلْقَيْنَا	بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ [5]
کفر (میں)	اور	ہم نے ڈال دیا	اُن کے درمیان	عداوت

وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ط [5]	كُلَّمَآ [6]	اَوْقَدُوْا [6]	نَارًا
اور کینہ	قیامت کے دن تک	جب کبھی	یہ سب جلاتے ہیں	آگ

لِّلْحَرْبِ	اَطْفَاَهَا اللهُ لا [6][7]	وَ	يَسْعَوْنَ	فِي الْاَرْضِ
جنگ کے لیے	بجھا دیتا ہے اُسے اللہ	اور	وہ سب کوشش کرتے ہیں	زمین میں

فَسَادًا ط	وَاللهُ	لَا يُحِبُّ [2]	الْمُفْسِدِيْنَ [8] (64)	وَلَوْ [9]
فساد (مچانے کی)	اور اللہ	نہیں پسند کرتا	فساد کرنے والوں (کو)	اور اگر

اَنَّ	اَهْلَ الْكِتٰبِ	اٰمَنُوْا [9]	وَ	اتَّقَوْا [9]
بیشک	اہل کتاب	سب ایمان لاتے	اور	سب تقوٰی اختیار کرتے

لَكَفَّرْنَا [10]	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ [5][11]	وَ	لَاَدْخَلْنٰهُمْ [10]
ضرور ہم دور کر دیتے	اُن سے	اُن کے گناہ	اور	ضرور ہم داخل کرتے اُنھیں

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ [5] (65)	وَلَوْ [9]	اَنَّهُمْ	اَقَامُوا [7]	التَّوْرٰىةَ [5]
نعمتوں والے باغات (میں)	اور اگر	بیشک وہ	سب قائم کرواتے	تورات (کو)

وَ	الْاِنْجِيْلَ	وَمَآ	اُنْزِلَ [3]	اِلَيْهِمْ [11]
اور	انجیل (کو)	اور جو	نازل کیا گیا	اُن کی طرف

مِّنْ رَّبِّهِمْ [11]	لَاَكَلُوْا [10]	مِنْ فَوْقِهِمْ [11][12]	وَ
اُن کے رب (کی طرف) سے	ضرور وہ سب کھاتے	اپنے اوپر سے	اور

مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ط [11][12]	مِنْهُمْ	اُمَّةٌ [5]	مُّقْتَصِدَةٌ ط [5]
اپنے پاؤں کے نیچے سے	اُن میں سے	ایک گروہ	میانہ رو (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

[2] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[3] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] یعنی قرآن کے تدریجی نزول کے ساتھ ساتھ حسد اور بغض کی وجہ سے ان لوگوں کے کفر اور انکار میں اضافہ ہوتا جائے گا۔

[5] ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] كُلَّمَا میں شرط کا مفہوم ہے اس لیے عموماً اس کے بعد فعل کا ترجمہ زمانہ حال میں کیا جاتا ہے۔

[7] یہاں شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ مثلاً:
نَزَلَ: وہ اترا، اَنْزَلَ: اس نے اتارا
خَرَجَ: وہ نکلا، اَخْرَجَ: اس نے نکالا
طَفِئَ: وہ بجھا، اَطْفَاَ: اس نے بجھایا۔

[8] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے جب ترجمہ اگر ہو تو اس کے بعد فعل ماضی کا ترجمہ شرطیہ انداز میں کیا جاتا ہے

[10] شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[11] هُمْ کے شروع میں اگر بِ، فِيْ، عَلٰى اور اِلٰى آئے یا اس کے پہلے زیر آ جائے تو یہ هِمْ ہو جاتا ہے اور ایسا پڑھنے میں آسانی کے لیے کیا جاتا ہے۔

[12] اوپر سے مراد آسمان سے بارش برسانا اور نیچے سے مراد زمین سے غلہ اور میوہ جات اگانا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ	اور یقیناً ان میں سے اکثر کو ضرور بڑھادے گا
مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	(یہ کلام) جو آپ کی طرف اُتارا گیا
مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ؕ	آپ کے رب کی طرف سے سرکشی اور کفر میں
وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ	اور ہم نے ڈال دیا اُن کے درمیان عداوت
وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ	اور کینہ قیامت کے دن تک،
كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ	جب کبھی یہ جنگ کے لیے آگ جلاتے ہیں
اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ	(تو) اللہ اُسے بجھادیتا ہے
وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ	اور وہ زمین میں فساد مچانے کیلئے دوڑے پھرتے ہیں
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ (64)	اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (64)
وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ	اور اگر بے شک اہل کتاب
اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا	ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے
لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ	(تو) ہم ضرور اُن سے اُن کے گناہ دور کر دیتے
وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ	اور ہم ضرور اُنہیں داخل کرتے
جَنّٰتِ النَّعِيْمِ (65)	نعمتوں والے باغات میں۔ (65)
وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ	اور اگر بے شک وہ قائم رکھتے تورات
وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ	اور انجیل کو اور جو نازل کیا گیا
اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ	اُن کی طرف اُن کے رب کی طرف سے
لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ	ضرور وہ کھاتے (اللہ کا رزق) اپنے اُوپر سے
وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ	اور اپنے پاؤں کے نیچے سے،
مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ	اُن میں سے ایک گروہ میانہ رو ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- لَيَزِيْدَنَّ : زیادہ، مزید، زائد۔
- كَثِيْرًا : اکثر، کثرت، اکثریت۔
- اُنْزِلَ : نازل، نزول، انزال۔
- طُغْيَانًا : طاغوت، طغیانی۔
- كُفْرًا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
- اَلْقَيْنَا : القاء کرنا۔
- بَيْنَهُمْ : بین بین، بین الاقوامی۔
- الْعَدَاوَةَ : عدوّ، اعداء، عداوت۔
- الْبَغْضَآءَ : بغض وعداوت، بغض۔
- يَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- نَارًا : نوری وناری مخلوق۔
- لِّلْحَرْبِ : آلاتِ حرب، حربہ۔
- يَسْعَوْنَ : سعی کرنا، سعی لاحاصل۔
- الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
- فَسَادًا : فساد، فسادی، فاسد مادہ۔
- يُحِبُّ : حبیب، محبوب، محبت۔
- الْمُفْسِدِيْنَ : فساد، فسادی، فاسد مادہ۔
- اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔
- لَكَفَّرْنَا : کفارہ دینا۔
- سَيِّاٰتِهِمْ : علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
- لَاَدْخَلْنٰهُمْ : داخل، داخلہ، مداخلت۔
- النَّعِيْمِ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
- اَقَامُوا : اقامت، مقیم، قائم مقام۔
- لَاَكَلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔
- فَوْقِهِمْ : فوقیت، مافوق الفطرت۔
- تَحْتِ : ماتحت، تحت العرش۔
- اُمَّةٌ : امت، امم سابقہ۔
- مُّقْتَصِدَةٌ : اقتصاد، اقتصادیات۔

ع 9 10 13

وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	سَآءَ	مَا [1]	يَعْمَلُوْنَ (66)	يٰٓاَيُّهَا [2]
اور بہت سے	ان میں سے	بُرا (ہے)	جو	وہ سب کرتے ہیں	اے

الرَّسُوْلُ	بَلِّغْ	مَآ [1]	اُنْزِلَ [3]	اِلَيْكَ
رسول! (ﷺ)	آپ پہنچا دیجیے	(اُسے) جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف

مِنْ رَّبِّكَ ط	وَاِنْ	لَّمْ تَفْعَلْ [4]	فَمَا [1]	بَلَّغْتَ
آپ کے رب (کی طرف) سے	اور اگر	آپ نے نہ کیا	تو نہیں	آپ نے پہنچایا

رِسَالَتَهٗ ط [5]	وَاللّٰهُ	يَعْصِمُكَ [6]	مِنَ النَّاسِ ط [7]
اس کا پیغام	اور اللہ	آپ کو محفوظ رکھے گا	لوگوں سے

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِي [6]	الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ [8] (67)	قُلْ
بے شک اللہ	نہیں ہدایت دیتا	کافر قوم (کو)	آپ کہہ دیں

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَسْتُمْ	عَلٰى شَيْءٍ [9]	حَتّٰى	تُقِيْمُوا
اے اہل کتاب!	نہیں ہو تم	کسی چیز پر	یہاں تک کہ	تم سب قائم کرو

التَّوْرٰىةَ	وَ	الْاِنْجِيْلَ	وَمَآ [1]	اُنْزِلَ [3]
تورات	اور	انجیل	اور جو	نازل کیا گیا

اِلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ ط	وَ	لَيَزِيْدَنَّ [6]
تمہاری طرف	تمہارے رب (کی طرف) سے	اور	ضرور بالضرور بڑھائے گا

كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ [1]	اُنْزِلَ [3]	اِلَيْكَ
اکثر (کو)	ان میں سے	جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف

مِنْ رَّبِّكَ	طُغْيَانًا	وَّ	كُفْرًا ج
آپ کے رب (کی طرف) سے	سرکشی (میں)	اور	کفر (میں)

فَلَا	تَاْسَ	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ [8] (68)	اِنَّ
پس نہ	آپ افسوس کریں	کافر قوم پر	بیشک

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	هَادُوْا
(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور جو	سب یہودی ہوئے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

2 یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے، اَیُّھَا اُس وقت استعمال ہوتا ہے جب اسکے بعد اسم کے شروع میں اَلْ ہو۔

3 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

5 یعنی آپ نے پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا، اس آیت میں ان لوگوں کی تردید ہے جو کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے قرآن کی کچھ آیات اہل بیت کو بتائیں، بخاری و مسلم میں ہے کہ سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ جس نے یہ گمان کیا کہ آپ ﷺ نے کچھ حصہ چھپالیا تو وہ جھوٹا ہے، اسی طرح حجۃ الوداع کے موقع پر صحابہ نے بھی ابلاغ رسالت کی شہادت دی تھی۔

6 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طریقے اور دنیاوی اسباب سے آپ کی حفاظت فرمائی یہاں عصمت سے مراد یہ ہے کہ آپ کے دشمن آپ کی جان نہیں لے سکیں گے، اللہ حفاظت فرمائے گا، باقی رہا جو تکالیف آپ کو دین کے راستے میں پہنچیں اور ان پر آپ نے صبر کیا تو حکمت الٰہی تھی کہ تکالیف پر صبر کرنے کا نمونہ امت کے سامنے آجائے۔

8 یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

9 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کسی، کوئی، کچھ یا ایک کیا جا سکتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ	اور اُن میں سے اکثر (ایسے ہیں کہ) بُرا ہے
ع 9 10 13 مَا يَعْمَلُوْنَ ۟ؑ (66) يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ	جو وہ عمل کرتے ہیں۔ ؑ (66) اے رسول!
بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	(لوگوں کو) پہنچادو جو آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے
مِنْ رَّبِّكَ ۭ	آپ کے رب کی طرف سے
وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ	اور اگر آپ نے (ایسا) نہ کیا
فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ۭ وَاللّٰهُ	تو آپ نے اُس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ تعالیٰ
يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۭ	آپکو (ان) لوگوں سے (جو آپکی جان لینا چاہیں) محفوظ رکھے گا
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي	بے شک اللہ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا
الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ (67)	کافر قوم کو۔ (67)
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	آپ کہہ دیں اے اہل کتاب!
لَسْتُمْ عَلٰي شَيْءٍ	تم (اس وقت تک) کسی چیز (دین) پر نہیں ہو
حَتّٰي تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ	یہاں تک کہ تم قائم (نہ) کرو تورات
وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ	اور انجیل کو اور جو نازل کیا گیا
اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ	تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے
وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ	اور بلاشبہ اُن میں سے اکثر کو ضرور بڑھائے گا
مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	(یہ قرآن) جو آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے
مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ	آپ کے رب کی طرف سے، سرکشی اور کفر میں
فَلَا تَاْسَ عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (68)	پس آپ کافر قوم پر افسوس نہ کریں۔ (68)
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بے شک جو (لوگ) ایمان لائے
وَالَّذِيْنَ هَادُوْا	اور جو یہودی ہوئے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كَثِيْرٌ	: اکثر، کثرت، کثیر تعداد۔
سَآءَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول۔
بَلِّغْ	: تبلیغ، مبلغ۔
مَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اُنْزِلَ	: نازل، نزول، انزال۔
اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
رَّبِّكَ	: رب، ربوبیت۔
تَفْعَلْ	: فعل، فاعل، مفعول۔
بَلَّغْتَ	: ابلاغ، تبلیغ، مبلغ۔
يَعْصِمُكَ	: عاصم، معصوم، عصمت۔
النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
الْقَوْمَ	: قوم، قومیت، قائم۔
الْكٰفِرِيْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ۔
يٰٓاَهْلَ	: اہل وعیال، اہل خانہ۔
شَيْءٍ	: شے، اشیائے خورد ونوش۔
حَتّٰي	: حتی کہ، حتی الامکان۔
تُقِيْمُوا	: اقامت، مقیم، قائم مقام۔
اُنْزِلَ	: نازل، نزول، انزال۔
لَيَزِيْدَنَّ	: زیادہ، مزید، زائد۔
كَثِيْرًا	: اکثر، کثرت، اکثریت۔
طُغْيَانًا	: طاغوت، طغیانی۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مؤمن۔
هَادُوْا	: یہودی، یہود ونصاریٰ۔

وَ	الصّٰبِئُوْنَ [1]	وَ	النَّصٰرٰی	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ [2]
اور	سب ستارہ پرست	اور	نصاریٰ (میں سے)	جو	ایمان لایا	اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَا	خَوْفٌ [3]
اور آخرت کے دن (پر)	اور اس نے عمل کیا	نیک	تو نہیں (ہوگا)	کوئی خوف

عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ [4] (69)	لَقَدْ	اَخَذْنَا
اُن پر	اور نہ	وہ سب	وہ سب غمگین ہونگے	بلاشبہ یقیناً	ہم نے لیا

مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَاَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمْ	رُسُلًا ط [3]
پختہ عہد	بنی اسرائیل (سے)	اور ہم نے بھیجے	اُن کی طرف	کئی رسول

كُلَّمَا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ [2]	بِمَا [2]	لَا تَهْوٰٓی [5]
جب کبھی	آیا اُن کے پاس	کوئی رسول	(اس چیز) کے ساتھ جو	نہیں چاہتے (تھے)

اَنْفُسُهُمْ لا	فَرِيْقًا [3]	كَذَّبُوْا	وَفَرِيْقًا [3]	يَّقْتُلُوْنَ ق (70)
اُن کے نفس	ایک گروہ (کو)	ان سب نے جھٹلایا	اور ایک گروہ (کو)	وہ سب قتل کرتے رہے

وَحَسِبُوْٓا	اَلَّا [6]	تَكُوْنَ [5]	فِتْنَةٌ [3][7]	فَعَمُوْا	وَ
اور وہ سب سمجھے	کہ نہ	ہوگی	کوئی آزمائش	تو وہ سب اندھے ہوگئے	اور

صَمُّوْا	ثُمَّ	تَابَ اللّٰهُ [8]	عَلَيْهِمْ	ثُمَّ	عَمُوْا
سب بہرے بن گئے	پھر	مہربانی کی اللہ (نے)	اُن پر	پھر	سب اندھے ہوگئے

وَ	صَمُّوْا	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ ط	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌ م
اور	سب بہرے بن گئے	اکثر	اُن میں سے	اور اللہ	خوب دیکھنے والا

بِمَا [2]	يَعْمَلُوْنَ (71)	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا
(اس) کو جو	وہ سب کرتے ہیں	بلاشبہ یقیناً	کفر کیا	جن	سب نے کہا

اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ط	وَ	قَالَ	الْمَسِيْحُ [9]
بیشک اللہ	وہی مسیح بن مریم (ہے)	حالانکہ	کہا	مسیح (نے)

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَ	رَبَّكُمْ ط
اے بنی اسرائیل	تم سب عبادت کرو اللہ (کی)	(جو) میرا رب	اور	تمہارا رب (ہے)

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] صابی کا لفظ حنیف کے بالمقابل ہے اہل علم کے نزدیک صابی ایک دین چھوڑ کر دوسرا اختیار کرنے والے کو اور بعض ستارہ پرست کو اور بعض کے نزدیک بے دین اور لا مذہب کو کہتے ہیں۔

[2] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[3] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] اس کا مفہوم یہ ہے کہ اپنے اپنے وقت کے انبیاء کی ہدایت کے مطابق جو بھی اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان لائے گا اور اس وقت کے نبی کی شریعت کے مطابق عمل صالح کرے گا تو وہ آخرت میں کامیاب ہوگا۔ اس سلسلے میں مسلمان، عیسائی اور صابی سب برابر ہیں۔ پھر آپ علیہ السلام کی بعثت کے بعد آپ علیہ السلام پر بھی ایمان لانا نجات کے لیے لازمی ہے۔

[5] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔

[7] یعنی انہوں نے سمجھا کہ ہم اللہ کے پیارے اور چہیتے ہیں لہٰذا ہم جو گناہ بھی کر لیں ہمیں کوئی پکڑ نہیں ہوگی۔

[8] تَابَ کا اصل ترجمہ رجوع کیا ہے جب اس کی نسبت اللہ کی طرف ہو تو اس سے مراد مہربانی کرنا اور توبہ قبول کرنا ہوتا ہے۔

[9] مسح کا معنیٰ ہاتھ پھیرنا ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مسیح اس لیے کہا جاتا ہے کہ وہ جب بیماروں، کوڑھیوں پر اور مادر زاد اندھوں کی آنکھوں پر ہاتھ پھیرتے تو وہ اللہ کے حکم سے تندرست ہو جاتے۔

وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰی مَنْ	اور ستارہ پرست اور نصاریٰ ہیں (ان میں سے) جو
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ	اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا
وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ	اور اُس نے نیک عمل کیے تو نہ ان پر کوئی خوف ہوگا
وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿69﴾ لَقَدْ	اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿69﴾ بلاشبہ یقیناً
اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ	ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا
وَاَرْسَلْنَاۤ اِلَیْهِمْ رُسُلًا ؕ	اور ہم نے اُن کی طرف کئی رسول بھیجے
كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ	جب کبھی اُن کے پاس کوئی رسول آیا
بِمَا لَا تَهْوٰۤی اَنْفُسُهُمْ ۙ	وہ کچھ لے کر جو اُن کے نفس نہیں چاہتے تھے
فَرِیْقًا كَذَّبُوْا	(تو نبیوں کے) ایک گروہ کو اُنھوں نے جھٹلایا
وَفَرِیْقًا یَّقْتُلُوْنَ ﴿70﴾ ق	اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے۔ ﴿70﴾
وَحَسِبُوْۤا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ	اور وہ سمجھے کہ (ایسا کرنے سے) کوئی آزمائش نہ ہوگی
فَعَمُوْا وَصَمُّوْا	تو وہ اندھے ہو گئے اور بہرے بن گئے
ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ ثُمَّ	پھر اللہ نے اُن پر مہربانی کی پھر (دوبارہ)
عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِیْرٌ مِّنْهُمْ ؕ	اُن میں سے بہت سے اندھے اور بہرے بن گئے
وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ﴿71﴾	اور اللہ جو وہ کرتے ہیں اس کو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿71﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا	بلاشبہ یقیناً اُن (لوگوں) نے کفر کیا جنھوں نے کہا
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ ؕ	بے شک اللہ مسیح بن مریم ہی ہے
وَقَالَ الْمَسِیْحُ	حالانکہ مسیح نے (خود) کہا تھا
یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اے بنی اسرائیل تم اللہ کی عبادت کرو
رَبِّیْ وَرَبَّكُمْ ؕ	(جو) میرا رب اور تمہارا رب ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	: رحم وکرم، شان وشوکت۔
النَّصٰرٰی	: یہود ونصاریٰ، نصرانی۔
اٰمَنَ	: امن، ایمان، مؤمن۔
الْیَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْاٰخِرِ	: یوم آخرت، اُخروی زندگی۔
عَمِلَ	: عمل، اعمال صالحہ۔
صَالِحًا	: اصلاح، صالح، صلح۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
خَوْفٌ	: خائف، خوف وہراس۔
عَلَیْهِمْ	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
یَحْزَنُوْنَ	: حزن وملال، عام الحزن۔
اَخَذْنَا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
مِیْثَاقَ	: اُمید واثق، میثاق مدینہ۔
بَنِیْۤ	: ابنائے جامعہ، ابن عمر۔
اِلَیْهِمْ	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَهْوٰۤی	: ہوائے نفس۔
اَنْفُسُهُمْ	: نفس، نفسا نفسی، تنفس۔
فَرِیْقًا	: فرق، تفریق، فراق۔
كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کذاب۔
یَّقْتُلُوْنَ	: قتل، قتال، مقتول۔
فِتْنَةٌ	: فتنہ وفساد، فتنہ برپا ہونا۔
تَابَ	: توبہ، تائب۔
كَثِیْرٌ	: اکثر، کثرت، اکثریت۔
بَصِیْرٌۢ	: سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
یَعْمَلُوْنَ	: معمول، عمل، عامل۔
كَفَرَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
قَالُوْۤا	: قول، اقوال، مقولہ۔
ابْنُ	: ابن عباس، ابن عمر۔
اعْبُدُوْا	: عابد، معبود، عبادت۔
رَبِّیْ	: رب، ربوبیت، مربی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِنَّهٗ	مَنْ	يُّشْرِكْ [1]	بِاللّٰهِ	فَقَدْ
بیشک یہ (حقیقت ہے)	جو	شریک بنائے	اللہ کے ساتھ	تو یقیناً

حَرَّمَ اللّٰهُ [2]	عَلَيْهِ	الْجَنَّةَ [3]	وَ	مَاْوٰىهُ [4]	النَّارُ ط
اللہ نے حرام کردی	اس پر	جنت	اور	اُس کا ٹھکانا	آگ (ہی ہے)

وَمَا [5]	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ اَنْصَارٍ [6][7] (72)	لَقَدْ	كَفَرَ
اور نہیں (ہے)	ظالموں کا	کوئی مددگار	بلاشبہ یقیناً	کفر کیا

الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	ثَالِثُ	ثَلٰثَةٍ م [3]
(ان لوگوں نے) جن	سب نے کہا	بے شک اللہ	تیسرا (ہے)	تین (میں سے)

وَمَا [8][5]	مِنْ اِلٰهٍ [6][7]	اِلَّآ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ط	وَاِنْ
حالانکہ نہیں	کوئی معبود	مگر	(صرف) ایک معبود	اور اگر

لَّمْ يَنْتَهُوْا [9]	عَمَّا [10][5]	يَقُوْلُوْنَ	لَيَمَسَّنَّ [11][1]	الَّذِيْنَ
نہ وہ سب باز آئے	(ان) سے جو	وہ سب کہتے ہیں	بلاشبہ ضرور چھوئے گا	(ان لوگوں کو) جن

كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ (73)	اَفَلَا [12]	يَتُوْبُوْنَ
سب نے کفر کیا	اُن میں سے	بہت درد دینے والا عذاب	تو کیا نہیں	یہ سب رجوع کرتے

اِلَى اللّٰهِ	وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ط [13]	وَاللّٰهُ [8]	غَفُوْرٌ [14]
اللہ کی طرف	اور	وہ سب بخشش مانگتے اس سے	حالانکہ اللہ	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ [14] (74)	مَا [5]	الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ	اِلَّا	رَسُوْلٌ [7]	قَدْ
بڑا مہربان (ہے)	نہیں (ہیں)	عیسیٰ بن مریم	مگر	ایک رسول	یقیناً

خَلَتْ [15]	مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ ط	وَاُمُّهٗ [4]	صِدِّيْقَةٌ [3]
گزر چکے ہیں	اس سے پہلے	(بہت سے) رسول	اور اُس کی ماں	سچی (تھی)

كَانَا [16]	يَاْكُلٰنِ [16]	الطَّعَامَ ط	اُنْظُرْ	كَيْفَ
وہ دونوں تھے	وہ دونوں کھاتے	کھانا	آپ دیکھیں	کیسے

نُبَيِّنُ	لَهُمُ	الْاٰيٰتِ [3]	ثُمَّ	انْظُرْ
ہم بیان کرتے ہیں	اُن کے لیے	واضح دلائل	پھر	آپ دیکھیے

وقف لازم

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

2 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

3 ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

5 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

6 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جا سکتا ہے۔

8 وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔

9 لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

10 عَمَّا دراصل عَنْ+مَا مجموعہ ہے۔

11 فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

12 جب اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے جبکہ یہاں شروع سے "ا" محذوف ہے۔

14 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت، بڑا کیا گیا ہے۔

15 تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

16 کَانَا کے آخر میں الف اور یَاْكُلٰنِ کے آخر میں ان میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

وقف لازم

اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ	یہ یقینی (بات) ہے کہ جو اللہ کے ساتھ شریک بنائے
فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ	تو یقیناً اللہ نے اُس پر جنت کو حرام کر دیا
وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ	اور اُس کا ٹھکانا آگ ہی ہے،
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿72﴾	اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔ ﴿72﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْۤا	بلاشبہ یقیناً کفر کیا اُن (لوگوں) نے جنھوں نے کہا
اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ	بے شک اللہ تین میں سے تیسرا ہے
وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّاۤ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ	حالانکہ نہیں ہے کوئی معبود مگر صرف ایک معبود
وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ	اور اگر وہ باز نہ آئے اس (بات) سے جو وہ کہتے ہیں
لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ	یقیناً اُن (لوگوں) کو ضرور پہنچے گا جنھوں نے
كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿73﴾	کفر کیا اُن میں سے بہت دردناک عذاب۔ ﴿73﴾
اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ	تو کیا یہ اللہ کی طرف توبہ نہیں کرتے
وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ	اور اُس سے بخشش (نہیں) مانگتے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿74﴾	حالانکہ اللہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿74﴾
مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ	نہیں ہیں مسیح بن مریم
اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ	مگر ایک رسول، یقیناً گزر چکے ہیں
مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ	اس سے پہلے بہت سے رسول
وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ	اور اُس کی ماں صدیقہ تھی
كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ	وہ دونوں کھانا کھاتے تھے
اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ	(اے نبی) آپ دیکھیں کیسے ہم بیان کرتے ہیں
لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ	اُن کے لیے واضح دلائل پھر آپ دیکھیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يُّشْرِكْ : شرک، شریک، مشرک۔
- حَرَّمَ : حرام، تحریم، حرمت۔
- عَلَيْهِ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
- وَ : سحر و افطار، رحم و کرم۔
- مَاْوٰىهُ : ملجا و ماوٰی۔
- النَّارُ : نوری و ناری مخلوق۔
- لِلظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- اَنْصَارٍ : نصرت، ناصر، انصار مدینہ۔
- كَفَرَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- قَالُوْۤا : قول، اقوال، مقولہ۔
- اِلٰهٍ : الوہیت، رضائے الٰہی۔
- اِلَّاۤ : اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔
- يَنْتَهُوْا : نہی عن المنکر، منہیات۔
- لَيَمَسَّنَّ : مس، مساس۔
- اَلِيْمٌ : عذابِ الیم، الم ناک حادثہ۔
- اَفَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- يَتُوْبُوْنَ : توبہ، تائب۔
- اِلَى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- يَسْتَغْفِرُوْنَهٗ : مغفرت، استغفار۔
- رَّحِيْمٌ : رحمت، رحم، رحیم، مرحوم۔
- ابْنُ : ابنائے جامعہ، ابن عمر۔
- قَبْلِهِ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
- اُمُّهٗ : اُمُّ القریٰ، اُمِّ موسیٰ۔
- صِدِّيْقَةٌ : صدق، صداقت، تصدیق۔
- يَاْكُلٰنِ : اکل و شرب، ماکولات۔
- الطَّعَامَ : طعام، بعد از طعام۔
- اُنْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، تناظر۔
- كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔
- نُبَيِّنُ : دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
- الْاٰيٰتِ : آیت، آیات قرآنی۔

اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ [1] (75)	قُلْ [2]	اَ [3]	تَعْبُدُوْنَ
کیسے	وہ سب پھیرے جا رہے ہیں	آپ کہہ دیں	کیا	تم سب عبادت کرتے ہو
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [4]	مَا لَا	يَمْلِكُ [5]	لَكُمْ	ضَرًّا [6]
اللہ کے علاوہ (کی)	جو نہیں	وہ اختیار رکھتا ہے	تمہارے لیے	کسی نقصان (کا)
وَّلَا	نَفْعًا [6] ط	وَاللّٰهُ	هُوَ السَّمِيْعُ [7]	الْعَلِيْمُ (76)
اور نہ	کسی نفع (کا)	اور اللہ	ہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا (ہے)
قُلْ [2]	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا	تَغْلُوْا [8]	
آپ کہہ دیں	اے اہل کتاب!	مت	تم سب حد سے بڑھو	
فِيْ دِيْنِكُمْ	غَيْرَ الْحَقِّ	وَ	لَا	تَتَّبِعُوْۤا [8]
اپنے دین میں	ناحق (بات کہہ کر)	اور	مت	تم سب پیروی کرو
اَهْوَآءَ قَوْمٍ	قَدْ	ضَلُّوْا	مِنْ قَبْلُ	وَ
(اس) قوم کی خواہشات (کی)	(جو) یقیناً	وہ سب گمراہ ہو گئے	پہلے سے	اور
اَضَلُّوْا [9]	كَثِيْرًا	وَّ	ضَلُّوْا	
ان سب نے گمراہ کیا	اکثر (کو)	اور	وہ سب بھٹک گئے	
عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ (77) ع	لُعِنَ [10]	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	
سیدھے راستے سے	لعنت کی گئی	(اُن لوگوں پر) جن	سب نے کفر کیا	
مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ	وَ	عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ط	
بنی اسرائیل میں سے	داؤد کی زبان پر	اور	عیسیٰ بن مریم (کی زبان پر)	
ذٰلِكَ [11]	بِمَا	عَصَوْا	وَّ	كَانُوْا
یہ	(اس) وجہ سے جو	ان سب نے نافرمانی کی	اور	وہ سب تھے
يَعْتَدُوْنَ (78)	كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ [12][13]	عَنْ مُّنْكَرٍ [6]		
وہ سب حد سے تجاوز کرتے	نہیں وہ سب ایک دوسرے کو منع کرتے تھے	کسی برائی سے		
فَعَلُوْهُ [14] ط	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ (79)
(بلکہ) ان سب نے کیا ہوتا اُسے	یقیناً وہ برا (ہے)	جو	وہ سب تھے	وہ سب کرتے

ع 10/11/14

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

2 قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" محذوف ہے۔

3 أ الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا ہوتا ہے۔

4 اگر مِنْ کے بعد لفظ دُوْنِ موجود ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

5 لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

6 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جا سکتا ہے۔

7 هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

8 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

9 یہاں فعل کے شروع میں أ معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے، مثلاً:
ضَلُّوْا: وہ سب گمراہ ہوئے،
اَضَلُّوْا: ان سب نے گمراہ کیا۔

10 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے اور یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

12 وْا، وْنَ کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

13 اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

14 علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿75﴾	(ان دلائل کے باوجود) کیسے وہ پھیرے جا رہے ہیں۔ ﴿75﴾
قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ	(اے نبی) آپ کہہ دیں کیا تم عبادت کرتے ہو
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ	اللہ کے علاوہ (اس چیز) کی جو اختیار نہیں رکھتی
لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ	تمہارے کسی نقصان کا اور نہ کسی نفع کا
وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿76﴾	اور اللہ ہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿76﴾
قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	(اے نبی) آپ کہہ دیں اے اہل کتاب!
لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ	اپنے دین میں ناحق (بات کہہ کر) حد سے مت بڑھو
وَلَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ	اور (ایسی) قوم کی خواہشات کی پیروی نہ کرو
قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ	(جو) یقیناً پہلے سے گمراہ ہو چکے
وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا	اور اُنھوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا
ع 10 11 14 وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿77﴾ ع	اور وہ سیدھے راستے سے بھٹک گئے۔ ﴿77﴾ ع
لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اُن (لوگوں) پر لعنت کی گئی جنھوں نے کفر کیا
مِنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	بنی اسرائیل میں سے
عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ	داؤد کی زبان پر
وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ	اور عیسیٰ بن مریم (کی زبان پر)
ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا	یہ اس وجہ سے جو اُنھوں نے نافرمانی کی
وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿78﴾	اور وہ حد سے تجاوز کرتے تھے۔ ﴿78﴾
كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ	وہ ایک دوسرے کو منع نہیں کرتے تھے
عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ	اس برائی سے جسے انھوں نے خود کیا ہوتا
لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿79﴾	یقیناً برا ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿79﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ۔
تَعْبُدُوْنَ	: عابد، معبود، عبادت۔
يَمْلِكُ	: ملکیت، مالک، املاک۔
ضَرًّا	: مضر صحت، ضرر رساں۔
نَفْعًا	: نفع، منافع، منفعت۔
السَّمِيْعُ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت۔
الْعَلِيْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يٰۤاَهْلَ	: اہل حق، اہل خانہ۔
تَغْلُوْا	: غلو، غالی۔
غَيْرَ	: دیارِ غیر، غیر اللہ۔
الْحَقِّ	: مستحق، استحقاق، حق دار۔
تَتَّبِعُوْۤا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَهْوَآءَ	: ہوائے نفس۔
قَوْمٍ	: قوم، قومیت، قائم۔
ضَلُّوْا	: ضلالت و گمراہی۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، دورِ قبل۔
كَثِيْرًا	: اکثر، کثرت، اکثریت۔
السَّبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، سبیل نکالو۔
لُعِنَ	: لعن و طعن، لعنت، ملعون۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بَنِيْۤ	: بنی اسرائیل، بنو قریظہ۔
عَلٰى	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
لِسَانِ	: لسان، لسانی تعصب۔
ابْنِ	: محمد بن قاسم، محمد بن عبد اللہ۔
عَصَوْا	: معصیت، عاصی، عصیان۔
يَعْتَدُوْنَ	: متعدی، تعدی۔
يَتَنَاهَوْنَ	: نہی عن المنکر، منہیات۔
مُّنْكَرٍ	: منکر، منکرات۔
فَعَلُوْهُ	: فعل، فاعل، مفعول۔
يَفْعَلُوْنَ	: فعل، فاعل، افعال۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

تَرٰی [1]	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	يَتَوَلَّوْنَ [2]	الَّذِيْنَ
آپ دیکھیں گے	اکثر (کو)	اُن میں سے	وہ سب دوستی لگاتے ہیں	(اُن لوگوں سے) جن

كَفَرُوْا ط	لَبِئْسَ	مَا	قَدَّمَتْ [3]	لَهُمْ
سب نے کفر کیا	یقیناً بُرا (ہے)	جو	آگے بھیجا	ان کے لیے

اَنْفُسُهُمْ	اَنْ	سَخِطَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	فِي الْعَذَابِ
اُن کے نفسوں (نے)	کہ	اللہ ناراض ہوا	اُن پر	اور	عذاب میں

هُمْ [4]	خٰلِدُوْنَ (80)	وَلَوْ [5]	كَانُوْا	يُؤْمِنُوْنَ
وہ سب	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	اور اگر	وہ سب ہوتے	وہ سب ایمان رکھتے

بِاللّٰهِ [6]	وَالنَّبِيِّ	وَمَآ [7]	اُنْزِلَ [8]	اِلَيْهِ
اللہ پر	اور نبی (ﷺ پر)	اور جو	نازل کیا گیا	اس کی طرف

مَا [7]	اتَّخَذُوْهُمْ [9]	اَوْلِيَآءَ	وَلٰكِنَّ	كَثِيْرًا
(تو) نہ	سب بناتے اُن (کافروں) کو	دوست	اور لیکن	اکثر

مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ (81)	لَتَجِدَنَّ [10]	اَشَدَّ [11]	النَّاسِ
اُن میں سے	سب نافرمان (ہیں)	ضرور بالضرور آپ پائیں گے	زیادہ سخت	لوگوں (میں سے)

عَدَاوَةً [12]	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	الْيَهُوْدَ	وَالَّذِيْنَ
دشمنی (میں)	(ان لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے ہیں	یہودیوں (کو)	اور (اُن لوگوں کو) جن

اَشْرَكُوْا ج	وَ	لَتَجِدَنَّ [10]	اَقْرَبَهُمْ [11]	مَّوَدَّةً [12]
سب نے شرک کیا	اور	ضرور بالضرور آپ پائیں گے	زیادہ قریب ان میں سے	محبت (میں)

لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا [13]
(اُن لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے	(ان لوگوں کو) جن	سب نے کہا	بیشک ہم

نَصٰرٰی ط	ذٰلِكَ [14]	بِاَنَّ [6]	مِنْهُمْ	قِسِّيْسِيْنَ [15]
نصاریٰ (ہیں)	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک	اُن میں سے	(کچھ) علماء (ہیں)

وَ	رُهْبَانًا	وَّ	اَنَّهُمْ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ (82)
اور	(کچھ) عبادت گزار (بھی)	اور	بیشک وہ	نہیں وہ سب تکبر کرتے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 تَرٰی دراصل تَرَاٰیُ تھا، گر امر کے اصول کے مطابق آخر سے یُ محذوف ہے۔

2 علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

3 تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔

5 لَوْ کا ترجمہ اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔

6 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

7 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

8 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

10 فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نَّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

11 اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

12 ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

13 اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون محذوف ہے۔

14 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

15 یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

تَرٰی کَثِیْرًا مِّنْھُمْ	آپ اُن میں سے اکثر کو دیکھیں گے (کہ)
یَتَوَلَّوْنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ؕ	وہ ان (لوگوں) سے دوستی لگاتے ہیں جنھوں نے کفر کیا
لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَھُمْ	یقیناً بُرا ہے جو اپنے لیے آگے بھیجا
اَنْفُسُھُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ	اُن کے نفسوں نے کہ اللہ اُن پر ناراض ہوا
وَفِی الْعَذَابِ ھُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿80﴾	اور وہ عذاب میں ہمیشہ (مبتلا) رہنے والے ہیں۔ ﴿80﴾
وَلَوْ کَانُوْا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالنَّبِیِّ	اور اگر وہ اللہ اور نبی (محمد ﷺ) پر ایمان رکھتے ہوتے
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ	اور (اس پر) جو اُس کی طرف نازل کیا گیا
مَا اتَّخَذُوْھُمْ اَوْلِیَآءَ	(تو) اُن (کافروں) کو (کبھی) دوست نہ بناتے
وَلٰکِنَّ کَثِیْرًا مِّنْھُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿81﴾	اور لیکن اُن میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ ﴿81﴾
لَتَجِدَنَّ	یقیناً آپ ضرور پائیں گے
اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَۃً	دشمنی میں (دوسرے) لوگوں سے زیادہ سخت
لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا الْیَھُوْدَ	یہودیوں کو اُن (لوگوں) کے ساتھ جو ایمان لائے ہیں
وَالَّذِیْنَ اَشْرَکُوْا ۚ	اور اُن (لوگوں) کو (بھی) جنھوں نے شرک کیا
وَلَتَجِدَنَّ	اور یقیناً آپ ضرور پائیں گے
اَقْرَبَھُمْ مَّوَدَّۃً	اُن (لوگوں) میں سے محبت میں زیادہ قریب
لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا	اُن (لوگوں) کے ساتھ جو ایمان لائے
الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰی ؕ	اُن (لوگوں) کو جنھوں نے کہا کہ بیشک ہم نصارٰی ہیں
ذٰلِکَ بِاَنَّ مِنْھُمْ	یہ اس لیے کہ بے شک اُن میں سے کچھ
قِسِّیْسِیْنَ وَرُھْبَانًا	علماء اور عبادت گزار (مشائخ) ہیں
وَّاَنَّھُمْ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ ﴿82﴾	اور (اس لیے) کہ بے شک وہ تکبر نہیں کرتے۔ ﴿82﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- تَرٰی : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی۔
- کَثِیْرًا : اکثر، کثرت، اکثریت۔
- مِّنْھُمْ : منجانب، من وعن۔
- یَتَوَلَّوْنَ : ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
- کَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- قَدَّمَتْ : مقدم، تقدیم، اقدام۔
- اَنْفُسُھُمْ : نفس، نفسا نفسی، تنفس۔
- عَلَیْھِمْ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
- فِی : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
- خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔
- یُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
- النَّبِیِّ : نبی، نبوت، انبیاء۔
- اُنْزِلَ : نازل، نزول، انزال۔
- اِلَیْہِ : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- اتَّخَذُوْھُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- اَوْلِیَآءَ : ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
- لٰکِنَّ : لیکن۔
- کَثِیْرًا : اکثر، کثرت، اکثریت۔
- فٰسِقُوْنَ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
- لَتَجِدَنَّ : وجود، موجود، ایجاد۔
- اَشَدَّ : شدید، شدت، اشد ضرورت۔
- النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- عَدَاوَۃً : عدوّ، اعداء، عداوت۔
- اَشْرَکُوْا : شرک، شریک، مشرک۔
- اَقْرَبَھُمْ : قرب، اقربا، قرابت۔
- مَّوَدَّۃً : مودت ومحبت۔
- قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ۔
- رُھْبَانًا : راہب، رہبانیت۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- یَسْتَکْبِرُوْنَ : کبر، تکبر، متکبر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

تعارف و مقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے، جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾سورۃ القمر :17
اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اس کے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2 قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3 قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4 قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5 قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا۔
6 گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
7 قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
8 انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
9 پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے قرآن فہمی کو آسان بنانا۔ (الحمدللہ مکمل قرآن کریم تیار ہے، اساتذہ کرام اسے حاصل کر سکتے ہیں۔)
10 عامۃ المسلمین کو اَحکامِ الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس عظیم کارِ خیر میں شریک ہوسکتے ہیں، جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں "بیت القرآن" کا منفرد اور آسان ترجمہ "مصباح القرآن" اور "تجویدی قاعدہ" متعارف کروائیں، اسے مفت تقسیم فرمائیں اور اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے اصحابِ خیر ہر ممکن تعاون فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان